# فہرست مضامین اخلاق محمدی حصہ اوّل

# فہرست مضامین اخلاق محمدی حصہ اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

خاکسار سعید احمد پسر حافظ امیر احمد فاروقی تھانوی۔ ناظرین باتمکین کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کی علمی تمدنی ہر قسم کی حالت میں تنزل ہے نہ انکے پاس جاہ و حشم رہا نہ علم و حکمت نہ علما کی مجالس ہیں نہ فقرا کی محافل اسلیے اسلامی اخلاق اور اسلامی طرز معاشرت بالکل متروک اور نسیاً منسیاً ہوتا چلا جارہا ہے اخلاق کے اصول جنپر از روئے نصوص شرعیہ کے نماز روزہ حج زکوٰۃ کی طرح ہمکو عمل کرنا لازمی ہے ہم میں سے مفقود ہوگئے ہیں اور آج ہمکو ان سے اتنی اجنبیت اور مغایرت ہوگئی ہے کہ اگر ان اصول پر کسیکو عمل کرتے دیکھتے ہیں تو فوراً یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ اخلاق دوسری قوموں کے خصوصیات سے ہیں زمانہ سابق میں مسلمانوں میں جا بجا علما کے مجمعے اور درسگاہیں ایسی موجود تھیں جہاں علم و حکمت کیساتھ اخلاق و آداب کی بھی علمی اور عملی تعلیم و تربیت ہوتی تھی جو لوگ علم سے بہرہ ور نہوتے تھے وہ بھی انکے طرز عمل اور مشفقانہ نصائح سے علمی طور پر نہیں تو عملی طور پر ضرور اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو جاتے تھے اس زمانہ میں علم دین کا چرچا ہے نہ علما اور مشائخ و بزرگان اسلام کی ایسی صحبتیں باقی ہیں جو اخلاق کا زندہ نمونہ خیال کیجاتی ہوں اسلیے مسلمانوں کے اخلاق روز بروز خراب ہوتے جاتے ہیں اخلاق محمدی کا نام ہی نام باقی ہے تمام اخلاق رذیلہ سب قوموں سے زیادہ مسلمانوں ہی میں پائے جاتے ہیں حالانکہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بعثت لاتمم مکارم الاخلاق

(میں اسلیے مبعوث ہوا ہوں کہ اخلاق حسنہ کو کامل کردوں)

یعنی آپ نے اپنے بعثت کی علت غائی درستی اخلاق کو قرار دیا ہے۔

کلام پاک میں اللہ تعالیٰ نے جو احکام صدق و امانت ایفائے عہد وغیرہ اخلاق حمیدہ کے بارہ میں نازل فرمائے ہیں انکا بجالانا ہر مسلمان پر ایسا ہی فرض ہے جیسا نماز روزہ حج زکوٰۃ کا۔ مگر ہم اپنی بدبختی سے انکا مطلق خیال ہی نہیں کرتے اس زمانہ میں علم دین کی تعلیم نہایت درجہ کم ہوگئی اور شرفائے اسلام کے مجمعے منتشر ہوگئے علما کی صحبتیں جاتی رہیں اسلیے ان اوصاف کی خوبی سے بھی ہمارے کان آشنا نہیں ہیں۔ اس سبب سے اور بھی روز بروز ہم مسلمانوں کے اخلاق

خراب ہوتے جاتے ہین اور یہ مسلم ہے کہ کوئی قوم جبتک آداب و اخلاق سے آراستہ نہ ہو اعلی درجہ کی قوم شمار نہین
ہو سکتی مجھکو اس بارہ مین اکثر فکر رہتا تھا خصوصاً جس زمانہ مین میرا تعلق مدرسۃ العلوم سے تھا مجھکو اور بھی شدید
ضرورت اس امر کی محسوس ہوئی کہ اخلاق کی تعلیم مسلمانون مین جاری ہونی لازمی ہے اور یہ [illegible] تمام
مسلمانونکے نزدیک سب سے عمدہ اور اعلی درجہ کا اخلاق وہی ہے جسکے ہمارے رسول مقبول محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے خود جناب باری نے ہمکو تعلیم دی ہے جو کچھہ اسکی تفسیر کے طور پر جناب رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اسلئے مینے کلام الہی اور احادیث سے اخلاق و معاشرت کے متعلق تمام
آیات اور احادیث جمع کرکے ایک مجموعہ کی صورت مین ترتیب دیا [illegible] ترجمہ [illegible]
دیا تاکہ جو لوگ ان کتابون کو دیکھین انکو معلوم ہو جاوے کہ [illegible] اخلاق اسلامی [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور اس غرض سے کہ [illegible]
وہ اس سے فائدہ اٹھا سکے [illegible]
کی ترتیب رکھی گئی ہے اور ہر آیت [illegible] و حدیث [illegible]
لکھا گیا ہے تاکہ جو لوگ عربی سے ناواقف ہین وہ بھی فائدہ اٹھا سکین

چونکہ اس کتاب مین اخلاق اور معاشرت دونونکا [illegible] اخلاق
اسلئے اخلاق محمدی نام رکھا گیا [illegible] وفقنا
بخیر الاعمال واھدنا الصراط المستقیم [illegible]

[illegible] آمین

# حصہ اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ




۱ - وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْھَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ

۱ - اور اللہ کے عہد کو سب ملکر مضبوط پکڑو اور متفرق نہو - اللہ تعالیٰ کے جو احسان تمپر ہیں انکو یاد کرو جبکہ تم آپسمیں دشمن تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی اسکے فضل سے تم بھائی بھائی بنگئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہونچ چکے تھے اس سے تمکو اللہ تعالیٰ نے بچا لیا - اسیطرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تمپر ظاہر کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ اور ضرور ہے کہ تم میں ایک جماعت ایسی ہو جو نیک کام کا لوگوں کو حکم کرتی ہو اور برے کام سے منع کرتی ہو اور یہی لوگ فلاح پانیوالے ہیں اور ان لوگوں کی شکل نہ جو متفرق ہوئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اسکے کہ آئیں ان کے پاس دلالتیں اور ان کے لئے . . .

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (آل عمران رکوع الآیت ۱۰۵)

بڑا عذاب ہے۔

۲- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (آل عمران- رکوع ۲۰ آیت ۲۰۰)

۲- اے ایمان والو صبر کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم ملے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو شاید تم اپنی مراد کو پہونچو۔

۳- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ (سورۂ انفال رکوع ششم آیت ۴۵ تا ۴۷)

۳- اے ایمان والو جب تم کسی گروہ سے مقابل ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کا ذکر بہت کرو شاید تم فلاح پاؤ۔ اور اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں لڑائی جھگڑا مت کرو کہ اس سے تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمھاری ہوا خیزی ہو جائیگی۔ اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور تم اُن لوگوں کے مثل نہ ہو جو غرور جتانے اور لوگوں کے دکھانے کے لئے نکلے ہوں اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہوں اور اللہ کے علم میں ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۴- هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (سورۂ انفال- رکوع ۸- آیت ۶۲ و ۶۳)

۴- وہ یعنی اللہ تعالےٰ وہی ہے جسنے کہ قوت دی تجھکو اپنی مدد سے اور مومنین سے اور اُن کے یعنی مومنوں کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اگر تو جو کچھ زمین میں ہے سب خرچ کر دیتا تو اُنکے دلوں میں محبت نہ پیدا کر سکتا مگر اللہ نے اُنمیں الفت پیدا کر دی اور بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

۵- اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

۵- سوا اسکے نہیں کہ مسلمان آپس میں بھائی

بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (سورۂ حجرات۔ رکوع اول آیت ۱۰)

بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صُلح کرا دیا کرو اور اللہ کے غضب سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۶۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّأُنْثٰى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوْا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ (سورۂ حجرات۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۰)

۶۔ اے لوگو ہمنے تمکو نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمھارے کُنبے اور قبائل بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بیشک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ کے نزدیک وہی ہے جو سب سے زیادہ مُتّقی ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا اور خبردار ہے۔

# احادیث

۷۔ قال رسول اللّٰه صلعم المؤمنون کرجلٍ واحد ان اشتکٰی عینه اشتکٰی کله وان اشتکٰی رأسه اشتکٰی کله۔ (نعمان بن بشیر مشکوٰۃ)

۷۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ تمام مسلمان مثل شخصِ واحد کے ہیں۔ اگر اُسکی آنکھ میں درد ہو تو تمام جسم بےچین ہو جاوے۔ اگر اُسکے سر میں شکایت ہو تو کُل بدن بےکل ہو جاوے۔

۸۔ عن النبی صلعم المؤمن للمؤمن کالبنیان یشدُّ بعضه بعضاً ثم شبك بین اصابعه۔ (ابی موسیٰ مشکوٰۃ)

۸۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کے لئے مثل بُنیاد کے ہے کہ اُسکا ایک حصّہ دوسرے کے بوجھ اُٹھانے میں مدد کرتا ہے پھر آپ نے ایک ہاتھ کی اُنگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈالکر بتایا کہ اسطرح

---

لہ۔ یہ اور اس سے اگلی حدیث قومیت کی عمدہ ترین مثالوں میں سے ہیں۔ جس طرح جسم میں دِل دماغ جگر پاؤں وغیرہ مختلف اعضا ہیں اسیطرح قوم میں امیر غریب عالم جاہل مختلف گروہ کے آدمی ہیں۔ جسطرح دل اور دماغ اور سب ادنےٰ اعضا سے دُکھ درد کی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح انسانوں کے طبقۂ اُمرا و تعلیم یافتہ حضرات و علما و صُلحا کو باہم اور نیز ادنےٰ ترین اہلِ اسلام کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی سے پیش آنا ضروری ہے۔ جبتک ان گروہوں میں باہم ایسا ہی اتصال نہ ہو جیسا کہ ایک جسم کے اعضا میں ہوتا ہے اُسوقت تک قومیت پیدا نہیں ہو سکتی۔

۹ - قال رسول الله صلعم ترى المومنين فی تراحمهم و توادهم و تعاطفهم کمثل الجسد اذا اشتكى عضو تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى - (نعمن بن بشیر - از مشکوٰۃ)

۹ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کو دیکھتا ہے کہ وہ آپس میں رحم اور مہربانی اور محبت کرنے میں مثل ایک جسم کے ہیں - اگر ایک عضو میں شکایت پیدا ہو تمام جسم پر بیداری اور حرارت طاری ہو جاتی ہے -

۱۰ - قال رسول الله صلعم قال المسلم اخو المسلم لا یظلمه و لا یسلمه من كان فی حاجة اخیه كان الله فی حاجته و من فرج عن مسلم كربة فرج الله عنها من كرب یوم القیمة و من ستر مسلما ستره الله یوم القیمة (سالم - مشکوٰۃ)

۱۰ - فرمایا رسول اللہ صلعم نے ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اُسپر ظلم کرے نہ اُسکو تنہا بے مددگار کے چھوڑے - جو شخص اپنے بھائی کی کوئی حاجت پوری کریگا اللہ تعالےٰ اُس کی حاجت پوری کریگا اور جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف دُور کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف اُس سے دُور کریگا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسکی پردہ پوشی کریگا -

۱۱ - قال رسول الله صلعم من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه - (ابی ذر - مشکوٰۃ)

۱۱ - فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو شخص بقدر ایک بالشت کے بھی گروہ سے الگ ہوا تو گویا رسن اسلام اُسنے اپنی گردن سے نکالدی -

۱۲ - قال رسول الله صلعم ان الله لا یجمع امتی او قال امة محمد علی الضلالة و ید الله علی الجماعة -

۱۲ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ میری امت یا فرمایا کہ امت محمدؐ کو گمراہی پر جمع نہ کریگا - اور اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے -

---

۱۸ [illegible] کہ چھوڑ کر علیحدہ [illegible] ہونا چاہیئے - ۱۲ مترجم -

ومن شذ شذ فی النار۔ (عن ابن عمر مشکوٰۃ)

جو شخص گروہ سے الگ ہوا آگ (دوزخ) میں گیا۔

۱۳۔ قال رسول اللہ صلعم اتبعوا السّواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار۔ (ابن عمر مشکوٰۃ)

۱۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے گروہ کی پیروی کرو۔ جو شخص گروہ سے علیحدہ ہوا دوزخ میں گیا۔

۱۴۔ قال النبی صلعم اذا آخی الرجل الرجل فلیسألہ عن اسمہ واسم ابیہ وممن ھو فانہ اوصل للمودۃ (یزید بن مشکوٰۃ)

۱۴۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب ایک آدمی دوسرے کو بھائی بنائے تو اُس کا اور اُس کے باپ اور قبیلے کا نام دریافت کرے کہ اِس سے محبت مستحکم ہوتی ہے۔

# بابُ الاحسان

۱۵۔ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (سورہ بقرہ ۔ رکوع ۔ آیت ۱۹۵)

۱۵۔ اور تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنے کو ہلاکت میں اور نیکی کرو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔

۱۶۔ وَقِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا مَاذَا اَنْزَلَ رَبُّکُمْ ط قَالُوْا خَیْرًا ط لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا حَسَنَۃٌ وَلَدَارُ الْاٰخِرَۃِ خَیْرٌ ط وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ ۝ (سورہ نحل ۔ رکوع چہارم ۔ آیت ۳۰)

۱۶۔ اور کہا گیا۔ پرہیزگاروں سے کہ کیا نازل کیا تمھارے پروردگار نے۔ اُنھوں نے کہا کہ اچھا۔ جن لوگوں نے اِس دُنیا میں بھلائی کی ہے اُن کے لئے بھلائی ہے۔ بیشک پرہیزگاروں کا ٹھکانا اچھا ہے۔

۱۷۔ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ

۱۷۔ اللہ تعالٰے انصاف کا اور احسان کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور بُرے کاموں سے اور سرکشی سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (سورہ نحل۔ رکوع ۱۳۔ آیت ۹)

تم کو ممانعت کرتا ہے اور تمکو نصیحت کرتا ہے شاید کہ تم یاد رکھو۔

۱۸۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ سورہ نحل۔ رکوع ۱۶۔

۱۸۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو اِتّقا اختیار کرتے ہیں اور نیز اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو بھلائی کرنیوالے ہیں۔

۱۹۔ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (سورہ قصص)

۱۹۔ اور جو کچھ تجھکو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اُس سے دارِ آخرت کی فکر کر اور اپنے حصّہ دنیا کو فراموش نکر اور بھلائی کر جیسی اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ بھلائی کی۔ اور مُلک میں فساد کی خواہش نکر۔ اللہ تعالیٰ فساد کرنیوالوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۲۰۔ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (سورہ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۰)

۲۰۔ اے محمد ہماری طرف سے کہدو کہ اے میرے بندو جو یقین لائے ہو ڈرو اپنے رب سے۔ جن لوگوں نے اِس دُنیا میں دوسروں کے ساتھ نیکی کی ہے اُنکے لئے آخرت میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین فراخ ہے سوا اِسکے نہیں کہ صبر کرنیوالوں کو بیحساب اجر دیا جاویگا۔

۲۱۔ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ (سورۃ الرحمٰن رکوع ۳۔ آیت)

۲۱۔ کیا بدلا ہے نیکی کرنے کا سوا نیکی کرنے کے۔

۲۲۔ اَلْكَنُوْدُ الَّذِيْ يَمْنَعُ رِفْدَهٗ وَيَاْكُلُ وَحْدَهٗ وَيَضْرِبُ عَبْدَهٗ (دیلمی)

۲۲۔ کنود (کافر نعمت) وہ ہے کہ اپنی عطا لوگوں کو باز رکھے اور تنہا کھائے اور اپنے غلام کو زد و کوب کرے

۲۳۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ

۲۳۔ جنت میں احسان جتلانے والا اور والدین کی نافرمانی کرنیوالا اور ہمیشہ شراب پینے والا

---

سلہ۔ کنود کے معنی بولی زبانوں کا غیر اور کافرِ نعمت اور بخیل اور نافرمان کے ہیں اور نیز اُس بنجر زمین کو بھی کہتے ہیں جسمیں کوئی چیز نہ اُگے ۱۲ مترجم

خمر (عبداللہ ابن عمر۔ مشکوٰۃ۔)

یعنی دائم الخمر داخل نہو گا۔

۲۴۔ من أعطي عطاء فليجز به ومن لم يجد فليثن فان من اثنى فقد شكر ومن كتم فقد كفر۔

۲۴۔ جسکو کچھ عطا کیا جائے چاہیے کہ اُسکا بدلا دے اور عوض نہ دے سکے تو اُسکی تعریف کرے جسنے تعریف کی اُسنے شکر ادا کیا اور جسنے چھپایا کفرانِ نعمت کیا۔

۲۵۔ عن عائشةؓ۔ قالت يا رسول الله ما الشيء الذي لا يحل منعه قال الماء والملح والنار قالت قلت يا رسول الله هذا الماء قد عرفناه فما بال الملح والنار قال يا حميرا من اعطى نارًا فكانما تصدق بجميع ما انضجت تلك النار ومن اعطى ملحا فكانما تصدق بجميع ما طيبت تلك الملح ومن سقى مسلما شربة من ماء حيث يوجد الماء فكانما اعتق رقبة ومن سقى مسلما شربة من ماء حيث لا يوجد الماء فكانما احياها۔

۲۵۔ حضرت عائشہ رض نے پوچھا یا رسول اللہ ایسی کیا کیا چیز ہے جس سے انکار کرنا جائز نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ پانی اور نمک اور آگ انھوں نے پوچھا کہ پانی کو ہم جانتے ہیں مگر نمک اور آگ کی کیا وجہ ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا اے حمیرا جس نے آگ کسی کو دی گویا وہ تمام چیز صدقہ کی جو اُس آگ نے پکائی۔ اور جس نے کسی شخص کو نمک دیا گویا وہ تمام چیزیں تصدق کیں جن میں نمک ڈالا گیا اور جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا جہاں پانی کمیاب نہیں تو گویا ایک غلام آزاد کیا اور جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ پانی پلایا جہاں پانی نہ ملتا ہو تو گویا اُسکو زندہ کیا۔

۲۶۔ خير الاصحاب عند الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره۔

۲۶۔ اللہ تعالے کے نزدیک وہ شخص اچھا ہے جو اپنے احباب کے ساتھ اچھا ہو اور پڑوسیوں میں اچھا وہ شخص ہے جو پڑوسی کے ساتھ اچھا ہو یعنی اُس سے اچھا برتاؤ کرے۔

۲۷- قال رجل یا رسول اللہ کیف لی ان اعلم اذا احسنت او اذا اسأت؟ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعت جیرانک یقولون قد احسنت فقد احسنت واذا سمعت یقولون قد اسأت فقد اسأت (از ابن ماجہ)

۲۷- ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ مجھے کس طرح معلوم ہو کہ میں اچھا کرتا ہوں یا برا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اپنے ہمسایوں سے سنو کہ وہ کہتے ہیں تو نے بھلا کیا تو بیشک تو نے بھلائی کی اور جب ہمسایوں سے سنو کہ وہ کہتے ہیں برا کیا۔ تو برا کیا۔

# باب الاخلاص

۲۸- قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ۔ (سورہ زمر رکوع دوم آیت ۱۱)

۲۸- تم کہو اے محمدؐ کہ مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کروں۔

۲۹- قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ (سورہ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۴)

۲۹- اے محمدؐ لوگوں سے کہدو کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں خالص اسی کے لئے۔

۳۰- اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ۔

۳۰- سنتا ہے اللہ ہی کو ہے نری بندگی۔

۳۱- وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (سورہ بینہ آیت ۵)

۳۱- اور انکو حکم نہیں دیا گیا سوا اسکے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کریں یعنی کسیکو اسمیں شریک نہ کریں

۳۲- اخلص دینک یکفیک القلیل من العمل۔ (از معاذ۔ کنز العمال)

۳۲- خالص کر اپنے دین کو (شرک وغیرہ سے) تھوڑا عمل بھی تیرے لئے کافی ہوگا۔

۳۳- اخلصوا اعمالکم فان اللہ لا یقبل الا ما خلص لہ (ضحاک ابن قیس۔ کنز العمال)

۳۳- خالص و صاف کرو اپنے اعمال کو (ریا وغیرہ سے) کہ اللہ تعالیٰ اسی عمل کو قبول کرتا ہے جو خاص اسی کے لئے ہو۔

۳۴۔ ان اللہ تعالیٰ لاینظر الی صورکم و اموالکم ولکن ینظر الی قلوبکم و اعمالکم (ابوہریرہ)

۳۴۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں کو اور کاموں کو دیکھتا ہے۔

۳۵۔ انما الاعمال کالوعاء اذا طاب اسفلہ طاب اعلاہ (معاویہ)

۳۵۔ اعمال مثل ظروف کے ہیں جب نیچے یا اندر کا حصہ صاف ہوگا تو اوپر کا بالا ولی اچھا ہوگا۔

۳۶۔ طوبیٰ للمخلصین اولئک مصابیح الھدیٰ تنجلی عنھم کل فتنۃ ظلماء (ثوبان)

۳۶۔ بھلائی ہے مخلصین کے لئے یہ لوگ چراغ ہدایت ہیں انھیں سے ہر تیرہ فتنے کی برائی دور ہوتی ہے

۳۷۔ ان اللہ عزوجل لا یقبل من الاعمال الا ما کان خالصاً وابتغی بہ وجھہ (ابی امامہ)

۳۷۔ اللہ تعالیٰ انھیں اعمال کو قبول کرتا ہے جو خاص اللہ ہی کے لئے ہوں اور صرف اللہ ہی کی رضامندی اُن سے مطلوب ہو۔

# بابُ آدابِ المجالس

۳۸۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْھَرُوْا لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَھْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ

۳۸۔ اے ایمان والو سبقت نہ کرو پیش اللہ اور اُس کے رسول کے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اے مسلمانو! رسول اللہ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کرو۔ اور زور سے بات نہ کرو۔ جیسے تم آپس میں زور سے باتیں کرتے ہوتا کہ تمہارے اعمال اکارت نہ ہوں۔ اور تم کو خبر نہ ہو۔ جو لوگ رسول اللہ کے پاس

اصواتھم عند رسول اللہ اولٰئک الذین امتحن اللہ قلوبھم للتقوٰی لھم مغفرۃ واجر عظیم ۝ ان الذین ینادونک من ورآء الحجرات اکثرھم لا یعقلون ۝ ولو انھم صبروا حتی تخرج الیھم لکان خیرا لھم ط واللہ غفور رحیم ۝ (سورہ حجرات رکوع اول آیت ۳ تا ۵)

۳۹- یاایھا الذین آمنوا اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح اللہ لکم ط واذا قیل انشزوا فانشزوا یرفع اللہ الذین آمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجت ط واللہ بما تعملون خبیر ۝

(سورہ مجادلہ رکوع دوم آیت ۵)

۴۰- اوذن ابو سعید الخدری بجنازۃ فکانہ تخلف حتی اخذ القوم مجالسھم ثم جاء معہ فلما راہ القوم تسرعوا عنہ وقام بعضھم عنہ لیجلس فی مجلسہ فقال لا انی سمعت رسول اللہ صلعم یقول خیر المجالس اوسعھا ثم تنحی فجلس فی مجلس واسع۔ (ابو داؤد - ادب المفرد)



دبی آواز سے بولتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کا اللہ تعالے نے تقوے میں امتحان کر لیا ہے۔ اُن کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ اے پیغمبر جو لوگ تجھکو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اُن میں سے اکثر بےعقل ہیں اور اگر وہ لوگ اتنا صبر کرتے کہ تم خود اُنکے پاس باہر آتے تو یہ اُنکے حق میں بہتر ہوتا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۹- اے ایمان والو جب تمکو کہا جاوے کہ مجلس میں کھلکر بیٹھو پس کھل جاؤ کشادگی دے اللہ تعالی تمکو۔ اور جب کہا جاوے اُٹھ کھڑے ہو پس اُٹھ کھڑے ہو۔ اللہ تعالے اُن لوگوں کے جو تم میں ایمان لائے اور جنکو علم دیا گیا مرتبے بلند کریگا۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالے اُسکی خبر رکھتا ہے۔

۴۰- ابو سعید خدری کو ایک جنازے کی خبر دی گئی اُنکو جانے میں دیر ہو گئی۔ لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تھے جب لوگوں نے اُنکو آتے ہوئے دیکھا اُنکی طرف بڑھے اور بعض اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے تاکہ وہ اُنکی جگہ بیٹھیں۔ اُنھوں نے اِس سے انکار کیا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کشادہ مجالس سب سے بہتر ہیں اور وہاں سے ہٹکر فراخ جگہ میں بیٹھ گئے۔

۴۱- لا يقيمن احدكم الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه ولكن تفسحوا و توسعوا- (ابن عمر- ادب المفرد)

۴۱- تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو جو پہلے سے بیٹھا ہوا ہو اُس کی جگہ سے خود وہاں بیٹھنے کے لئے نہ اُٹھائے بلکہ کشادہ اور وسیع جگہ میں بیٹھنا چاہیئے۔

۴۲- اذا قام احدكم من مجلسه ثم رجع اليه فهو احق به (ابن عمر- ادب المفرد)

۴۲- جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اُٹھے اور وہاں پھر آوے تو وہ اپنی اُسی جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے

۴۳- عن جابرؓ قال كنا اذا اتينا النبي صلعم جلس احدنا حيث انتهى- (جابر بن سمرہ)

۴۳- حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسولِ اکرم صلعم کے پاس آتے تھے تو جہاں مجلس ختم ہوتی تھی وہاں بیٹھ جاتے تھے۔

۴۴- ان النبي صلعم قال لا يحل لرجل ان يفرق بين اثنين الا باذنهما- (ابن عمر- مشکوۃ)

۴۴- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کسی شخص کو جائز نہیں کہ دو آدمیوں کے درمیان میں بلا اُنکی اجازت کے اپنے لئے جگہ کرے۔

۴۵- اكرم الناس على جليسي- (ابن عباس)

۴۵- رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے معزز میرے نزدیک میرے پاس بیٹھنے والا ہے

۴۶- نهى النبي صلعم ان يقيم الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه وكان ابن عمر اذا قام له رجل من مجلسه لم يجلس فيه (ابن عباس متفق)

۴۶- نبی اکرم صلعم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی کسی کو اُسکی جگہ سے اُٹھا کر خود اُسکی جگہ بیٹھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کا معمول تھا جو کوئی تعظیماً اپنی جگہ سے اُٹھتا تھا وہ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

۴۷- ان النبي صلعم نهى عن المجالس بالصعدات فقالوا يا رسول الله ليشق علينا الجلوس في

۴۷- گلی کوچوں یعنی رستوں میں بیٹھنے سے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ گھر کے اندر بیٹھا رہنا بہت دشو

بیوتنا قال فان جلستھم فاعطوا المجالس حقھا قالوا فما حقھا یا رسول اللہ قال دلال السائل ورد السلام وغض الابصار والامر بالمعروف والنھی عن المنکر

(ابی ہریرہ - ادب المفرد)

بات ہے - فرمایا اگر تم راستوں میں بیٹھو تو راستے کا حق ادا کرو - لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ راستوں کا حق کیا ہے فرمایا کہ پوچھنے والے کو راستہ بتانا اور سلام کا جواب دینا اور نظر کو نیچا رکھنا اچھی باتوں کا حکم کرنا اور بری باتوں سے لوگوں کو روکنا۔

۴۸ عن عبد اللہ ابن بشر ان النبی صلعم مر علی ابیہ فالقی لہ قطیفۃ فجلس علیھا (عبد اللہ بن بشر)

۴۸ - عبد اللہ ابن بشر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم میرے باپ کے پاس تشریف لائے میرے والد نے کپڑا بچھا دیا اور آپ اس پر بیٹھ گئے۔

۴۹ - من السنۃ اذا جلس الرجل ان یخلع نعلیہ فیضعھما الی جنبہ (ابن عباس)

۴۹ - یہ امر مسنون ہے کہ جب آدمی بیٹھے جوتہ نکال کر ایک طرف رکھدے۔

۵۰ - قال کانوا یحبون اذا حدث الرجل ان لا یقبل علی الرجل الواحد ولکن لیعمھم (حبیب بن ابی ثابت)

۵۰ - صحابہ رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کوئی شخص کسی قوم سے گفتگو کرے تو کسی خاص شخص کی طرف متوجہ نہ ہو بلکہ تمام طور پر سب کی طرف متوجہ رہے

۵۱ عن سعید المقبری - یقول مررت علی ابن عمر و معہ رجل یتحدث فقمت لھما فلطم فی صدری فقال اذا وجدت اثنین یتحدثان فلا تقم معھما حتی تستاذنھما فقلت اصلحک اللہ یا ابا عبد الرحمن انما رجوت ان اسمع منکما خیرا - (از سعید المقبری)

۵۱ - سعید المقبری کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ ابن عمر کے پاس گیا وہ ایک آدمی سے باتیں کر رہے تھے میں بھی کھڑا ہو کر سننے لگا انھوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور کہا جب دو آدمیوں کو باتیں کرتے دیکھو - بدون انکی اجازت کے ان کے پاس کھڑے نہ ہو - میں نے کہا اے ابو عبد الرحمن خدا اچھا کرے میں یہ چاہتا تھا کہ تم سے کوئی اچھی بات سنوں۔

۵۲- اذا کنتم ثلاثۃ فلا یتناجان اثنان دون الثالث فانہ یحزن ذٰلک (عبداللہ ابن مسعود بخاری مسلم)

۵۲- اگر تم تین آدمی ہو تو دو آدمی تیسرے سے چھپا کر بات نہ کرو اس لئے کہ اس سے تیسرے کو رنج ہوگا۔

۵۳- ان النبی صلعم نھی ان یمشی یعنی الرجل بین المرأتین (ابن عمر ابوداؤد)

۵۳- نبی صلعم نے اس امر سے منع کیا کہ کوئی مرد دو عورتوں کے درمیان ہو کر رستہ چلے

۵۴- انزلوا الناس منازلھم (عائشہ)

۵۴- لوگوں سے انکے درجے کے موافق پیش آؤ

۵۵- اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فھی امانۃ (جابر بن عبداللہ کنز)

۵۵- جب کوئی آدمی بات کر کے کہیں چلا جاوے تو اُس کی بات امانت ہے۔

۵۶- یکرہ ان یحد الرجل الی اخیہ النظر او یتبعہ بصرہ اذا ولی او یسئلہ من این جئت و این تذھب۔

۵۶- اپنے بھائی (مسلمان) کی طرف تیز نظر سے دیکھنا مکروہ ہے نیز جب وہ جاوے اسے تکتے رہنا یا یہ سوال کرنا کہ کہاں سے آئے ہو کہاں جاتے ہو یہ بھی مکروہ ہے۔

۵۷- ان اللہ لیکرہ الرجل الرفیع الصوت ویحب الرجل الخفیض من الصوت (ابی امامہ کنز)

۵۷- اللہ تعالیٰ بُرا جانتا ہے بلند آواز والے کو اور دوست رکھتا ہے پست آواز والے کو۔

# باب الاستیذان

۵۸- یاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ

۵۸- اے مومنو سوا اپنے گھر کے دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو جبتک اُن سے اجازت نہ لو اور اُس گھر والوں کو سلام نکرو۔ یہ تمھارے لئے بہتر ہے۔ شاید تم یاد رکھو۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ
فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۔ (سورۂ نور رکوع چہارم۔ آیت ۲۹)

۵۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ
الَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ
مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ
تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ
بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ۭ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ
لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ
بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ
عَلٰى بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۔ وَاِذَا بَلَغَ
الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا
اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ۔ (سورۂ نور رکوع ہشتم آیت ۵۸ و ۵۹)

اور اگر اُس میں کسی کو نہ پاؤ تو اُس میں نہ جاؤ جب
تک تم کو اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے
کہا جائے کہ پھر جاؤ تو واپس چلے آؤ یہی تمہارے
لئے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے
اعمال کو جانتا ہے۔ اُس گھر میں جانیکا ہرج نہیں جس میں
تمہارا اسباب ہو اور اُس میں کوئی نہ رہتا ہو
اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جسے تم ظاہر کرتے ہو یا چھپاتے ہو

۵۹۔ اے مسلمانو! لازم ہے کہ وہ بھی تم سے
اجازت چاہیں جن کے تم مالک ہو اور جو تم میں سے
سن شعور کو نہیں پہونچے تین مرتبہ صبح کی نماز سے
پہلے اور جب تم دوپہر کو اپنے کپڑے اُتار لو۔ اور
بعد نماز عشا کے۔ تینوں تمہارے خلوت کے
وقت ہیں۔ اسکے بعد ہرج نہیں کہ تم میں
کوئی کسی کے ہاں آئیں جائیں۔
اِس طرح اللہ تعالےٰ تمہارے لئے
آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ دانا
اور حکیم ہے۔ اور جب تمہارے اطفال
سن شعور کو پہونچیں تو اسیطرح اجازت لیں
جیسے اُن سے پہلے لوگ اجازت لیتے تھے۔ اِس
طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں تم سے بیان کرتا ہے۔
اور اللہ دانا اور حکیم ہے۔

٦٠- يستأذن الرجل على ابيه وأخيه واخته۔ (عبدالله- ادب المفرد)

٦٠- آدمی کو اپنے ماں باپ اور بھائی اور بہن سے بھی اجازت لینی چاہیے۔

٦١- اذا اتى باباً يريد ان يستأذن لم يستقبله جاء يميناً وشمالاً فان اذن والا انصرف (عبدالله بن بشر- ادب المفرد)

٦١- جب آدمی کسی دروازے پر اجازت لینے کیلئے جائے تو دروازے کے سامنے سے نہ آئے بلکہ دہنے بائیں سے آئے۔ اگر اجازت ملے بہتر ورنہ واپس چلا جائے

٦٢- جاء رجل من بني عامر الى النبي فقال أألج فقال النبي صلعم للجارية اخرجي فقولي له قل السلام عليكم أأدخل فانه لم يحسن الاستيذان قال فسمعتها قبل ان تخرج إليّ الجارية فقلت السلام عليكم أأدخل فقال وعليك ادخل فدخلت فقلت بايّ شئ جئت فقال لم آتكم الا بخير اتيتكم لتعبدوا الله وحده لاشريك له وتدعوا عبادة اللات والعزّى وتصلوا في الليل والنهار خمس صلوٰة وتصوموا في السنة شهراً وتحجوا البيت وتأخذوا من مال اغنيائكم وتردوها على فقرائكم فقلت له هل من العلم شئ لا تعلمه

٦٢- بنی عامر کا ایک شخص رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ میں اندر آؤں۔ رسول اللہ صلعم نے چھوکری سے کہا کہ اُس نے اچھے طریقے پر اجازت طلب نہیں کی۔ اُس سے جاکر کہو کہ اسطرح کہے السلام علیکم کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے اِسکو سُن لیا اور چھوکری کے آنے سے پہلے کہا السلام علیکم میں حاضر ہوں؟ رسول اللہ نے فرمایا وعلیک السلام آؤ میں داخل ہوا اور عرض کیا کہ آپ کیا چیز لائے ہیں رسول اللہ صلعم نے فرمایا میں بجز بھلائی کے اور کچھ نہیں لایا۔ اِسلئے آیا ہوں کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو جسکا کوئی شریک نہیں اور لات وعزّیٰ کی عبادت چھوڑ دو۔ رات دن میں پانچ نمازیں پڑھو، اور سال بھر میں ایک مہینے کے روزے رکھو اور خانہ کعبہ کا حج کرو اور اپنے مالداروں کے مال لو اور اپنے فقیروں کو دو۔ میں نے کہا کوئی علم ایسا بھی ہے جو

قال لقد علم الله خيرا وان من العلم
خمس لا يعلمهن الا الله - اِنَّ اللّٰهَ
عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۚ وَمَا تَدْرِيْ
نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۚ وَمَا تَدْرِيْ
نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۚ - (ادب المفرد)

۶۳ - لا يحل لامرئ مسلم ان
ينظر الى جوف بيت حتى يستاذن
فان فعل فقد دخل - (ثوبان)

۶۴ - ان رجلا سأل رسول
الله صلعم فقال استأذن على امي
فقال نعم فقال الرجل اني معها في
البيت فقال رسول الله صلعم استاذن
عليها فقال الرجل اني خادمها فقال
رسول الله صلعم استاذن اتحب
ان تراها عريانة قال لا قال
فاستاذن عليها (عطا ابن يسار مشکوٰۃ)

۶۵ - عن عبد الله ابن عمرؓ
اذا بلغ بعض ولده الحلم عزله
فلم يدخل عليه
الا باذن - (ابن عمر)

آپ کو معلوم ہو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو تجھ کو بہتر علم دیا
ہے اور پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ سوا اللہ کے کسی کو
انکا علم نہیں - اللہ ہی کو علم ہے قیامت کا - اور
وہی نازل کرتا ہے باران رحمت کو اور جانتا ہے
جو کچھ رحموں میں ہو یعنی لڑکا یا لڑکی - کوئی نہیں جانتا
کہ کل کیا ہوگا اور کسی کو علم نہیں ہے کہ وہ کہیں جگہ مریگا -

۶۳ - کسی مسلمان کو جائز نہیں ہو کہ اجازت
لینے سے پہلے کسی کے گھر میں جھانکے اور جسنے ایسا کیا یعنی
بلا اجازت کے دیکھا تو گویا وہ گھر میں داخل ہوگیا -

۶۴ - ایک شخص نے رسول اللہ صلعم سے
دریافت کیا کہ کیا مجھکو اپنی ماں سے بھی اجازت
لینی چاہیے آپنے فرمایا بیشک اُس شخص نے عرض کیا
کہ میں اسکے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہوں نبی اکرمؐ
نے فرمایا تب بھی اجازت لینا چاہیے اُس شخص نے
کہا میں اُسکا خادم ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اجازت
ضرور لینا چاہیے کیا تم چاہتے ہو کہ اپنی ماں کو برہنہ دیکھو
اُس نے کہا نہیں - رسول اللہ نے فرمایا تب اجازت لیکر جاؤ

۶۵ - جب عبد اللہ ابن عمر کی
اولاد بالغ ہوجاتی تھی اُن کو جدا
کر دیتے تھے کہ بدون اجازت کے
اُن کے پاس نہ آئے

۶۶- ان عبد الله ابن عمر قال اذا دخل لبیت غیر المسکون فلیقل السلام علینا و علی عباد الله الصّٰلحین (نافع مشکوٰۃ)

۶۶- عبد اللہ ابن عمر نے فرمایا کہ جب خالی مکان میں جائے تو کہے السلام علینا و علے عباد اللہ الصالحین یعنی سلام ہو ہمپر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

۶۷- عن ابی ھریرۃؓ فیمن یستاذن قبل ان یسلم قال لا یؤذن لہ حتی یبدأ بالسلام۔

۶۷- ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ جو شخص سلام کرنے سے پہلے گھر میں آنے کی اجازت چاہے اُسکو اجازت نہ دی جاوے جبتک اوّل سلام نہ کرے۔

۶۸- عن انس بن مالک رضؓ ان ابواب النبی تقرع بالاظافیر (انس بن مالک)

۶۸- انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم کے دروازے ناخنوں سے کھٹکھٹائے جاتے تھے۔

۶۹- ان رسول اللہ صلعم قال اذا دخل البصر فلا اذن لہ (ابی ہریرۃؓ)

۶۹- رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص گھر میں جھانکے اُسکو پھر اسکی اجازت نہیں دینی چاہیے۔

۷۰- عن عمر بن خطاب رضؓ رضی اللہ عنہ من ملاء عینہ من قاعۃ بیت قبل ان یؤذن لہ فقد فسق (عمر بن خطاب)

۷۰- حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جس نے اجازت سے پہلے صحن مکان میں جھانکا اُس نے فسق کیا۔

۷۱- قام رسول اللہ صلعم فقال ان اللہ لم یحل لکم ان تدخلوا بیوت اھل الکتاب الا باذن ولا ضرب نسائھم ولا اکل ثمارھم اذا اعطوکم الذی علیھم۔ (عیاض مشکوٰۃ)

۷۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالے نے اہل کتاب کے گھروں میں بغیر اُن کی اجازت کے جانا حلال نہیں کیا اور نہ اُنکی عورتوں کو مارنا نہ اُنکے پھلوں کو کھانا حلال کیا ہے جبتک وہ اُن حقوق کو ادا کئے جائیں جو اُنپر واجب ہیں۔

# باب الاصلاح

۲ ۷- لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ (سورہ نساء رکوع ۱۷ آیت ۱۱۴)

۲ ۷- اُن کے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں مگر جو حکم کرے صدقے کا یا بھلائی کا یا اصلاح کا درمیان آدمیوں کے اور جو شخص محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ایسا کرے تو ہم اُسکو اجرِ عظیم دینگے۔

۳ ۷- يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ ۖ قُلِ الْأَنفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ (سورہ انفال رکوع اول آیت ۱)

۳ ۷- غنیمت کے بارے میں لوگ تجھسے پوچھتے ہیں۔ کہدے کہ غنیمت اللہ اور اُسکے رسول کیلئے ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کراؤ اور اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مسلمان ہو۔

۴ ۷- وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ (سورہ انبیاء رکوع ہفتم۔ آیت ۱۰۵)

۴ ۷- اور ہمنے بعد نصیحت کے زبور میں لکھدیا ہے کہ ہمارے شائستہ بندے زمین کے مالک ہونگے۔

۵ ۷- قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝ (سورہ قصص رکوع دوم آیت ۱۹)

۵ ۷- اسرائیلی نے کہا اے موسےٰ تو چاہتا ہے کہ مجھے بھی اسی طرح قتل کرے جیسے تونے کل ایک آدمی کو قتل کیا ہے اور سوا جابر ہونے کے تیری کوئی خواہش نہیں یہ نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنیوالوں میں سے ہو۔

۶ ۷- وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ

۶ ۷- اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ لڑیں انمیں صلح کرادو اور اگر ایک دوسرے پر زیادتی

إِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ
اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

(سورہ حجرات۔ رکوع اول۔ آیت ۱۰)

کرے تو اُس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے جب تک
کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے اور جب
رجوع کیا تو اصلاح کرو اُن میں درستی سے اور
انصاف کرو بیشک اللہ محبت کرتا ہے انصاف
کرنیوالوں سے۔ سوا اس کے نہیں کہ مسلمان
سب آپسمیں بھائی بھائی ہیں پس صلح کراؤ اپنے دو
بھائیوں میں اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم کیا جاوے۔

۷۷ قال النبی صلعم الا انبئکم بدرجۃ افضل
من الصلوٰۃ والصیام والصدقۃ
قالوا بلٰی قال اصلاح ذات بین و
فساد ذات البین ھی الحالقۃ۔ (ابو داؤد)

۷۷ نبی کریم نے فرمایا کیا نہ آگاہ کروں تمکو اُس درجے سے
جو بڑھکر ہے نماز روزہ اور صدقہ سے اُنھوں (صحابہ)
نے کہا بیشک۔ رسول اللہ نے فرمایا آپس میں صلح کرانا
اور آپس میں فساد کرانا مٹانیوالا ہے یعنی فساد کرانا ایمانکو مٹا دیتا ہے

۷۸ عن ابن عباس اتقوا اللہ واصلحوا
ذات بینکم قال ھذا تحریج من
اللہ علی المؤمنین ان یتقوا اللہ
وان یصلحوا ذات بینھم (ابن عباس مشکوٰۃ)

۷۸ ۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ آیت اتقوا اللہ
واصلحوا ذات بینکم (اللہ سے ڈرو اور آپسمیں صلح کراؤ)
حرج ہے اللہ کی طرف سے مومنین پر کہ اللہ تعالیٰ
سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو۔

۷۹ ۔ ایاکم وسوء ذات
البین فانھا ھی الحالقۃ (ابو ہریرہ مشکوٰۃ)

۷۹ ۔ پرہیز کرو آپس میں بُرائی ڈالنے
سے کہ وہ نیک اعمال کو مٹانیوالی ہے۔

۸۰ ۔ من ضار ضار اللہ
بہ ومن شاق شاق اللہ بہ

۸۰ ۔ جو کسیکو ضرر پہونچاویگا خدا تعالیٰ اُسکو ضرر
پہونچاویگا اور جو کسیکو مشقت میں ڈالیگا خدا اُسپر مشقت ڈالیگا۔

۸۱ ۔ عن ام کلثوم سمعت
رسول اللہ لیس بالکاذب من

۸۱ ۔ ام کلثوم کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ
صلعم سے سُنا ہے کہ وہ جھوٹا نہیں ہے جو آدمیوں

اصلح بین الناس فقال خیرا او نما خیرا
(ام کلثوم بن عقبہ)
مشکوٰۃ

میں صلح یا اصلاح کرائے اور اچھی بات کہے یا اصلاح کی غرض سے کوئی اچھی خبر ایک کی جانب سے دوسرے کو پہونچائے۔

۸۲- المومن للمومن کالبنیان یشد بعضہ بعضا۔ (ابی موسیٰ۔ احیاء العلوم)

۸۲- مومن مومن کے لیے ایسا ہی جیسے عمارت کہ اُسکا ایک حصہ دوسرے کو پائدار کرتا ہے۔

۸۳- افضل الصدقۃ صلاح ذات البین (احیاء العلوم)

۸۳- لوگوں کی آپس میں صلح کرانا بہترین صدقہ ہے۔

۸۴- انہ سأل رسول اللہ عن تفسیر لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم فقال النبی صلعم مر بالمعروف وانہ عن المنکر فاذا رایت شحا مطاعا وھوی متبعا ودنیا موثرۃ واعجاب کل ذی رای برایہ فعلیک بنفسک ودع عنک العوام ان من ورائکم فتنا کقطع اللیل للمتمسک فیھا بمثل الذی انتم علیہ اجر خمسین منکم قیل بل منھم یا رسول اللہ قال بل منکم لانکم تجدون علی الخیر اعوانا ولا یجدون علیہ اعوانا۔
(ابو ثعلبہ احیاء العلوم)

۸۴- ابو ثعلبہ سے مروی ہے اُنھوں نے رسول اللہ سے اس آیہ لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم کی تفسیر پوچھی آپنے فرمایا اچھی بات کا حکم کرو اور بُری بات سے منع کرو اگر تم کو معلوم ہو کہ حرص کی پابندی کی جاتی ہے اور خواہشات نفس کی پیروی کی جاتی اور دنیا کو ترجیح دیجاتی ہے اور ہر صاحب رائے اپنی رائے پر نازاں ہے تو اپنی جان کی فکر کرو اور عوام کو اُنکے حال پر چھوڑ دو کہ تمہارے پیچھے ایسے فتنے ہیں جیسے اندھیری رات کے ٹکڑے جو کوئی اُن میں ایسے طریقہ کو اختیار کریگا جسپر تم ہو تو اُسکو تمسے پچاس گنا اجر ملیگا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ اُسوقت کے لوگوں میں سے پچاس کے برابر ہوگا آپ نے فرمایا نہیں تم میں سے پچاس کی برابر کیونکہ تمکو نیک کاموں میں مددگار ملجاتے ہیں مگر اُنکو بھلائی کی مدد کرنیوالا کوئی نہیں ہوگا

۸۵۔ یا ابا ایوب الا ادلک علی صدقۃ یرضی اللہ ورسولہ موضعھا تصلح بین الناس اذا تفاسدوا وتقرب بینھم اذا تباعدوا۔

۸۵۔ رسول اللہ نے فرمایا اے ابو ایوب کیا میں تم کو ایسا صدقہ نہ بتاوں کہ اللہ اور اُس کے رسول کو خوش کرے۔ اصلاح کرو آدمیوں کی جس وقت اُنمیں فساد پڑجاوے اور ملاؤ اُنکو جب وہ متفرق ہوجاویں۔

# باب الطاعۃ

۸۶۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا

۸۶۔ اے مسلمانو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اُن لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں سے حکمراں ہیں۔ پس اگر تم میں کسی چیز پر آپس میں جھگڑا ہو اُسے اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اچھا ہے اور بہتر تاویل ہے۔

۸۷۔ وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓىٕكَ رَفِیْقًا (سورہ نسا رکوع نہم آیت ۶۹)

۸۷۔ اور جو شخص اللہ اور رسول کی اطاعت کرے پس یہ لوگ اُنکے ساتھ ہونگے جنپر اللہ نے انعام کیا نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوں میں سے اور یہ رفیق بہت اچھے ہیں۔

۸۸۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ

۸۸۔ اے مسلمانو اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے مت پھرو جبکہ تم سنتے ہو۔

۸۹۔ قال رسول اللہ صلعم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما

۸۹۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک تم اُنپر قائم رہوگے ہرگز گمراہ نہو

تمسکتم بہما کتاب اللہ وسنتہ رسولہ (مشکوۃ)

اللہ کی کتاب اور اُس کے رسول کی سنت یعنی طریقہ

**۹۰** - قال رسول اللہ من اطاعنی فقد اطاع اللہ ومن عصانی فقد عصی اللہ ومن یطع الامیر فقد اطاعنی ومن یعص الامیر فقد عصانی وانما الامام جنۃ یقاتل من ورائہ ویتقی بہ فان امر بتقوی اللہ وعدل فان لہ بذلک اجرا وان قال بغیرہ فان علیہ منہ۔

(ابوھریرہ۔ مشکوۃ)

**۹۰** - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسنے میری اطاعت کی اُسنے اللہ تعالی کی اطاعت کی اور جسنے مجھ سے سرکشی کی اُسنے اللہ سے سرکشی کی اور جسنے امیر کی اطاعت کی اُسنے میری اطاعت کی اور جس نے امیر یعنی حاکم سے سرکشی کی اُسنے مجھسے سرکشی کی، اور امام ڈھال ہے جسکی آڑ میں لڑا جاتا ہے اور اُسی سے بچایا جاتا ہے اور حاکم پرہیزگاری اختیار کرے اور انصاف کا طریقہ برتے تو اسکا اجر اُسکو ملیگا ورنہ اُسکا بار اُسپر رہیگا۔

**۹۱** - قال رسول اللہ ان امر علیکم عبد مجدع یقودکم بکتاب اللہ اسمعوالہ واطیعوا۔ (ام الحصین مشکوۃ)

**۹۱** - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نکٹے غلام کو تمپر حاکم کردیا جاے اور وہ کتاب اللہ کے موافق تمکو چلاے تو اُسکی سنو اور اطاعت کرو۔

**۹۲** - قال رسول اللہ صلعم السمع والطاعۃ علی المرء المسلم فیما احب وکرہ مالم یومر بمعصیۃ فاذا امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ

(ابن عمر)

**۹۲** - مسلمان آدمی پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے اُن امور میں جو پسند ہوں اور نیز اُن امور میں بھی جو لپسند نہوں جبتک گناہ کا حکم نہ دیا جاوے مگر جب گناہ کے لیے حکم ہو تو اُسکا سننا اور اطاعت کرنا نہیں چاہیے۔

**۹۳** - قال رسول اللہ صلعم لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ انما الطاعۃ فی المعروف۔ (علیؓ مشکوۃ)

**۹۳** - رسول اللہ نے فرمایا کہ خدا تعالی کی نافرمانی میں اطاعت نہیں کرنی چاہیے اطاعت صرف نیک باتوں ہی میں کرنی لازم ہے۔

۹۴- قال رسول اللہ صلعم من رای من امیرہ شئاً یکرھہ فلیصبر فانہ لیس احد یفارق الجماعۃ شبراً فیموت الامات میتۃ جاھلیۃ۔ (ابن عباس مشکوۃ)

۹۴- جو شخص کسی اپنے امیر کی طرف سے کوئی برائی دیکھے چاہیئے کہ صبر کرے اسلیئے کہ جو شخص جماعت سے مفارقت کرے اور اسی حال میں مرجاے تو جاہلیت کی موت مریگا۔

۹۵- عن ابی ھریرۃ سمعت رسول اللہ صلعم یقول من خرج من الطاعۃ و فارق الجماعۃ فمات میتۃ جاھلیۃ ومن قاتل تحت رایۃ عمیۃ یغضب لعصبیۃ او یدعوا لعصبیۃ او ینصر عصبیۃ فقتل تقتلۃ جاھلیۃ ومن خرج علی امتی بسیفہ یضرب برھا و فاجرھا ولا یتحاشی من مومنھا ولا یفی لذی عھد عھدہ فلیس منی ولست منہ

(ابو ھریرہ مشکوۃ)

۹۵- ابو ہریرہ کہتے ہیں میںنے رسول اللہ صلعم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ جو اطاعت سے باہر ہو اور جماعت سے الگ ہو جاے اور اس حالت مفارقت میں مرجاے تو جاہلیت کی موت مریگا۔ اور جو ایسے جھنڈے کے نیچے لڑے جسکا حق پر ہونا معلوم نہو اور اُسکا غضب محض تعصب پر مبنی ہو تعصب کی لوگونکو ترغیب دے اور تعصب کی مدد کرے (یعنی اللہ کیلئے نہ لڑے) پس اگر وہ قتل ہوگا تو جاہلیت کی حالت میں قتل ہوگا۔ اور جو میری امت پر شمشیر کشی کرے اور نیک و بد کو مارے اور مومن سے درگذر نکرے اور نہ معاہدہ والونکا عہد پورا کرے وہ مجھسے نہیں ہے اور نہ میں اُس سے ہوں۔

۹۶- قال رسول اللہ من بایع اماماً فاعطاہ صفقۃ یدہ و ثمرۃ قلبہ فلیطعہ ان استطاع فان جاء اخر ینازعہ فاضربوا عنقہ (عبد اللہ ابن عمر)

۹۶- فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو امام سے بیعت کرے خلوص قلب سے اور اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ میں دے اُسپر لازم ہے کہ اُسکی اطاعت کرے جہانتک ممکن ہو۔ اگر دوسرا اُس سے منافشہ کرے تو اُسکو قتل کرو۔

۹۷۔ سمعت رسول اللہ صلعم یقول من اتاکم وامرکم جمیع علی رجل واحد یرید ان یشق عصاکم او یفرق جماعتکم فاقتلوہ (عرفجۃ)

۹۷۔ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص تمہارے پاس آئے جبکہ تم ایک شخص پر متفق ہوگئے ہوا اور یہ چاہے کہ تمہارے گروہ میں تفرقہ پیدا کردے اسکو قتل کردو۔

۹۸۔ قال رسول اللہ صلعم امرکم بخمس بالجماعۃ والسمع والطاعۃ والہجرۃ والجہاد فی سبیل اللہ وانہ من خرج من الجماعۃ قید شبر فقد خلع ربقۃ اسلام من عنقہ الا ان یراجع ومن دعا بدعوی الجاہلیۃ فہو من جثی جہنم وان صام وصلی وزعم انہ مسلم (حارث الاشعری مشکوۃ)

۹۸۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ پانچ چیز کا تم کو حکم کرتا ہوں جماعت کا اور سننے اور اطاعت کرنیکا اور ہجرت کا اور اللہ کی راہ میں کوشش کرنیکا اور جو شخص ایک بالشت بھی گروہ سے علیحدہ ہوا حلقۂ اسلام سے باہر ہوا مگر یہ کہ رجوع کرے اور جو شخص جاہلیت کے دعوے کی طرف لوگوں کو بلائے وہ دوزخ کا ایندھن ہے اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔

۹۹۔ قال کنت مع ابی بکرۃ تحت منبر ابن عامر وہو یخطب وعلیہ ثیاب رقاق فقال ابو بلال انظروا الی امیرنا یلبس ثیاب الفساق فقال ابو بکرۃ اسکت سمعت رسول اللہ صلعم من اہان سلطان اللہ فی الارض اہانہ اللہ۔ (زیاد بن کسیب مشکوۃ)

۹۹۔ زیاد کہتے ہیں ابوبکرہ کے ہمراہ ابن عامر کے منبر کے قریب بیٹھا تھا اور ابن عامر خطبہ کہتا تھا اور باریک کپڑے کا لباس پہن رہا تھا۔ ابوبلال نے کہا ہمارے امیر کو دیکھو اوباشوں کا سا لباس رکھتا ہے ابوبکرہ نے کہا خاموش رہو میں نے رسول اللہ سے سنا ہے جو اس شخص کی اہانت کرے جسے اللہ نے زمین کا بادشاہ بنایا ہو اللہ اسکی اہانت کرتا ہے۔

۱۰۰۔ قال رسول اللہ صلعم لا

۱۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

طاعة لمخلوق فی معصیة الله (نواس بن سمعان)

کہ خدا کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت واجب نہیں۔

۱۰۱- قال رسول الله صلعم اعیذک بالله من امارة السفهاء قال وماذاك یا رسول الله قال امراء سیکونون من بعدی من دخل علیهم فصدقهم بکذبهم واعانهم بظلمهم فلیسوا منی ولست منهم ولن یردوا علیّ الحوض ومن لم یدخل علیهم ولم یصدقهم بکذبهم ولم یعنهم علی ظلمهم فاولئك منی وانا منهم فاولئك یردون علیّ الحوض۔

(کعب ابن عجرہ۔ مشکوٰۃ)

۱۰۱- رسول اللہ نے فرمایا کہ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں احمقوں کی حکومت سے کعب نے پوچھا یا رسول اللہ اس سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا میرے بعد امیر ہونگے جو لوگ اُنکے پاس جائینگے اور اُنکے جھوٹ کی تصدیق کرینگے اور ظلم پر اُنکے مددگار ہونگے وہ مجھ سے نہیں ہیں اور نہ میں اُن سے ہوں اور وہ میرے ساتھ حوض کوثر پر نہونگے اور جو ایسے امیروں کے پاس نہیں جائینگے اور نہ اُنکی جھوٹی باتوں کی تصدیق کرینگے اور نہ ظلم کرنے میں اُنکی مدد کرینگے پس وہ میرے گروہ سے ہیں اور میں اُنہیں سے ہوں یہی لوگ حوض کوثر پر میرے ساتھ ہونگے۔

# باب الاعتدال

۱۰۲- وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۚ (سورۂ بقرہ)

۱۰۲- اسی طرح ہمنے تم کو معتدل امت بنایا تاکہ تم گواہ ہو آدمیوں پر اور رسول تم پر گواہ ہوں

۱۰۳- وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

۱۰۳- اور لوگوں سے بے رخی نہ کر اور زمین پر اتراتا ہوا نہ چل۔ اللہ کسی غرور اور فخر کرنے

---

ف اس حدیث پر اُن لوگوں کو نہایت غور کرنا چاہیے جو امرا کے پاس آمد و رفت رکھتے اور اُنکی تعریف و توصیف حد سے زائد کرتے ہیں اور اُنکی ناجائز خواہشات کی تائید کرتے ہیں۔

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝ ([illegible])

والے سے محبت نہیں رکھتا۔ اعتدال رکھو اپنی رفتار میں اور اپنی آواز کو پست کرو۔ سب سے بری آواز گدھے کی ہے۔

۱۰۴۔ قال النبی صلعم الهدی الصالح والسمت الصالح والاقتصاد جزءٌ من سبعین جزءً من النبوة۔ (ابن عباس۔ ابوداؤد)

۱۰۴۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ اچھا طریقہ اور نیک سیرت اور میانہ روی ستروان حصہ ہے نبوت کا۔

۱۰۵۔ عن ابن عمر الاقتصاد فی النفقة نصف المعیشة والتودد الی الناس نصف العقل وحسن السوال نصف العلم۔ (ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

۱۰۵۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنا آدھی معیشت ہے اور آدمیوں سے محبت رکھنا نصف عقل اور عمدہ طور سے سوال کرنا نصف علم ہے۔

۱۰۶۔ ما ازداد عبد قط فقهًا فی دینه الا ازداد قصدا فی عمله۔

(ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

۱۰۶۔ کسی شخص کو دین میں بصیرت زیادہ نہیں ہوتی کہ اس کے اعمال میں اعتدال اور میانہ روی نہ آجاوے۔

۱۰۷۔ ایاکم والسرف فی المال والنفقة وعلیکم بالاقتصاد فما افتقر قوم قطّ اقتصدوا۔ (ابی امامہ۔ کنز)

۱۰۷۔ پرہیز کرو مال اور اخراجات میں بیجا صرف کرنے سے اور اعتدال اختیار کرو کوئی قوم کبھی فقیر نہیں ہوتی جبتک اعتدال پر رہے۔

۱۰۸۔ ما احسن القصد فی الغنا ما احسن القصد فی الفقر ما احسن القصد فی العبادة۔ (ابن عباس کنز)

۱۰۸۔ کیا اچھا ہے اعتدال تونگری میں کیا اچھا ہے اعتدال فقیری میں۔ کیا اچھا ہے اعتدال عبادت میں۔

۱۰۹۔ ایها الناس علیکم بالقصد علیکم بالقصد علیکم بالقصد فان الله

۱۰۹۔ اے لوگو اعتدال اختیار کرو اعتدال اختیار کرو اعتدال اختیار کرو۔ اللہ کسی کو تکلیف میں

الله لا یمل حتی تملوا۔ (جابر۔ کنز) نہیں ڈالتا جبتک تم خود مشقت میں نہ پڑو۔

۱۱۰۔ خذوا من العمل ما تطیقون فان الله لا یمل حتی تملوا (عائشہ۔ کنز)

۱۱۰۔ اُتنی قدر اعمال اختیار کرو جسکی تم طاقت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ تمکو تکلیف میں نہیں ڈالتا جبتک تم خود تکلیف میں نہ پڑو۔

۱۱۱۔ لا ینبغی لمومن ان یذل نفسہ یتعرض من البلاء ما لا یطیق (حذیفہ کنز)

۱۱۱۔ مسلمان کو لازم نہیں کہ اپنے کو ایسی سختیوں میں ڈالکر ذلیل کرے جسکی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

۱۱۲۔ ادعوا الناس وبشروا ولا تنفروا۔ (ابو موسیٰ کنز)

۱۱۲۔ آدمیوں کو اسلام کی طرف بلاؤ اور خوشخبری دو اور اُنمیں نفرت پیدا نہ کرو۔

۱۱۳۔ اذا حدثتم الناس عن ربہم فلا تحدثوہم بما یفزعہم ویشق علیہم (مقدام ابن معدی کرب کنز)

۱۱۳۔ جب تم لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو تو ایسے امور کا ذکر نہ کرو جس سے خوف پیدا ہو اور اُنکو شاق گزرے۔

# بابُ الاعمال الصالحۃ

۱۱۴۔ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورہ بقر رکوع ۳ آیت ۲۵)

۱۱۴۔ اور خوشخبری دے اُن لوگونکو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کہ اُنکے لیے ایسے باغ ہیں جنمیں نہریں جاری ہیں۔ جب اُنکو کوئی پہل اُسمیں سے ملے کہینگے یہ وہی ہے جو ہمکو اس سے پہلے دیا۔ اور ایک دوسرے کے متشابہ میوے اُنکو دیے جاوینگے اور اُنکے لیے وہاں پاک بیبیاں ہیں۔ اور وے ہمیشہ وہاں رہینگے۔

۱۱۵۔ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

۱۱۵۔ اور حق میں باطل کو نہ ملاؤ۔

| | |
|---|---|
| بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ سورہ بقر رکوع ۵ - آیۃ ۴۱-۴۳ | کیا تم دانستہ حق کو چھپاتے ہو۔ نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنیوالوں کے ساتھ رکوع کرو کیا تم دوسروں کو نیک کام کرنیکو کہتے ہو اور اپنے نفس کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کو پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں۔ |
| ۱۱۶- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورہ البقر رکوع نہم ۹- آیۃ ۸۲) | ۱۱۶- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے وہی ہیں اہل جنت - وہی بہشت میں ہمیشہ رہینگے۔ |
| ۱۱۷- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝ سورہ النسار رکوع ۱۸- آیۃ ۱۲۲ | ۱۱۷- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو ہم ایسے باغوں میں داخل کرینگے جن میں نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اُنمیں رہینگے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھکر بات کا سچا کون ہوسکتا ہے۔ |
| ۱۱۸- فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ سورہ النسار رکوع ۲۴- آیۃ ۱۷۳ | ۱۱۸- پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو اللہ تعالیٰ پورا اجر دیگا بلکہ اپنے فضل و کرم سے اُس سے زیادہ دیگا مگر جنہوں نے غرور اور تکبر کیا اُنکو سخت عذاب دیگا۔ اور دے خدا کے سوا کسی کو اپنا یار و مددگار نہ پاؤ گے۔ |
| ۱۱۹- وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | ۱۱۹- اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے اُن |

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ (سورہ مائدہ رکوع دوم آیت ۱۰)

لوگوں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے کہ اُنکے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۱۲۰- وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ
بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ج وَاِنْ تَعْدِلْ
كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ
شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ (سورہ انعام رکوع ہشتم آیت ۷۰)

۱۲۰- اور اُنکو چھوڑ دے جنہوں نے لہو و لعب کو اپنا دین قرار دیا ہے اور حیات دنیوی نے اُنکو دھوکے میں ڈال دیا ہے اُنکو فہمایش کر کہ ہر شخص اپنے کردار میں مبتلا کیا جاویگا سوائے اللہ کے کوئی اُسکا دوست اور سفارش کرنیوالا نہوگا۔ اور اگر پورا فدیہ دے تو بھی نہیں لیا جاویگا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال میں گرفتار کیے جاوینگے اُنکے پینے کے لیے گرم پانی ہوگا اور عذاب سخت ہوگا کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

۱۲۱- وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَا
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عُقْبَى الدَّارِ جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

۱۲۱- اور نیز یہ وہ لوگ ہیں کہ ملاتے ہیں اُسکو جسکے ملانیکا اللہ نے حکم دیا ہی اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور حساب (قیامت) کی سختی سے خوف رکھتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اپنی پروردگار کی رضامندی کے لیے صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو رزق ہم نے اُنکو دیا تھا اُس میں سے علانیہ اور پوشیدہ طور پر خرچ کیا اور برائی کے عوض میں نیکی کرتے ہیں۔ انہیں لوگوں کے لیے ہی دار آخرت۔ ہمیشہ رہنے کے لیے باغ ہیں۔ جن میں وہ داخل ہونگے اور نیز اُنکے بزرگوں اور اُنکی بیبیوں اور اولاد میں سے

يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

جو نیکوکار ہیں، اور فرشتے جنت کے ہر دروازہ سے اُنکے پاس آئینگے اور اُنسے سلام علیک کرینگے اور کہینگے کہ دنیا میں جو تم صبر کرتے رہے ہو یہ اُسی کا صلہ ہے سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہوا

(سورہ الرعد رکوع سوم آیت ۲۱-۲۴)

۱۲۲- اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝

۱۲۲- جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اُنکے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔

۱۲۳- مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ سورہ نحل رکوع ۱۳- آیۃ ۹۷

۱۲۳- مرد و عورت میں سے جسنے نیک کام کیے ہم اُسکو پاکیزہ حیات عطا کرینگے اور اُنکے بہتر اعمال کی اُنکو جزاء خیر دینگے۔

۱۲۴- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ سورہ کہف رکوع ۴ آیۃ ۳۰-۳۱

۱۲۴- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کیے تو ہم اُنکے اجر کو ضائع نہیں کرتے جو اچھے عمل کرے یہی لوگ ہیں جنکے رہنے کے لیے ہمیشگی کے باغ ہیں کہ اُنمیں نہریں جاری ہیں۔ اُن کو وہاں سونے کے ہار پہنائے جائینگے اور وہ دبیز اور باریک ریشم کا لباس زیب تن کرینگے اور تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے۔ کیا خوب ثواب ہے اور کیسی آرام کی جگہ۔

۱۲۵- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ

۱۲۵- البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے اُن کی ضیافت کے لیے فردوس

جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ (سورہ کہف رکوع ۱۲- آیۃ ۱۰۷-۱۱۰)

بریں کے باغ ہونگے جنمیں وہ ہمیشہ رہینگے اور وہاں سے اٹھنا نہیں چاہینگے۔ اے محمد ان لوگوں سے کہدو کہ اگر سمندر کا سارا پانی سیاہی ہوجائے تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہوجائے اگرچہ ہم ویسا ہی دوسرا سمندر اسکی مدد کو لائیں۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے کہو کہ میں بھی تم جیسا ایک بشر ہی ہوں مگر میرے پاس خدا کیطرف سے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے پس جسکو اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسکو لازم ہے کہ وہ اچھے کام کرے اور کسیکو اپنے پروردگار کی عبادت میں شریک نہ کرے۔

۱۲۶— وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝

(سورہ مریم رکوع پنجم آیت ۷۶)

۱۲۶— اور جو لوگ راہ راست پر ہیں اللہ ان کو اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور اعمال نیک جنکا اثر باقی رہے ثواب کے اعتبار سے بھی اللہ کے نزدیک بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی۔

۱۲۷— ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝

(سورہ فاطر رکوع ۴ آیۃ ۳۲-۳۳)

۱۲۷— پھر ہمنے اپنے بندوں میں سے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جنکو ہمنے منتخب فرمایا پھر ان میں سے بعض اپنی جانوں پر ستم کررہے ہیں اور بعض اعتدال پر ہیں اور بعض انمیں سے خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھے ہوئے ہیں۔ یہ خدا کا بڑا فضل ہے۔ اور ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں کہ یہ لوگ انمیں جاوینگے اور انہیں انکو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جاینگے۔ اور وہاں انکا لباس ریشمی ہوگا۔

۱۲۸۔ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥ سورہ زمر رکوع دوم آیۃ ۱۰)

۱۲۸۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ڈرو اپنے رب سے۔ جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں اُنکے لیے بھلائی ہے۔ اور خدا کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں ہی کو بے حساب اجر دیا جائیگا۔

۱۲۹۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ٥ سورہ تغابن رکوع اول آیۃ ۹۔

۱۲۹۔ اور روز قیامت جس دن اللہ تمکو جمع کریگا خسارہ کا دن ہے۔ اور جو شخص ایمان لائے اور نیک عمل کرے خدا تعالی اُسکی برائیاں دور کریگا اور اُسکو ایسے باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہینگے۔ اصل میں یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۰۔ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ٥ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ٥ (سورہ والعصر رکوع آیت )

۱۳۰۔ عصر کے وقت کی قسم کہ تمام آدمی گھاٹے میں ہیں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی ہدایت کرتے رہے اور نیز جو ایک دوسرے کو مصیبت میں صبر کی ہدایت کرتے رہے۔

# باب اکرام الاکابر واجلالھم وتوقیرھم

۱۳۱۔ عن النبی صلعم قال لیس منا من لم یوقر کبیرنا ولم یرحم صغیرنا۔ (از جابر)

۱۳۱۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۱۳۲۔ من اجلال اللہ اکرام

۱۳۲۔ اللہ کی عزت کرنے میں داخل ہے

ذی الشیبة المسلم وحامل القرآن غیر الغالی فیہ ولا الجافی عنہ واکرام السلطان المقسط۔ (از اشعری)

عزت کرنی بوڑھے مسلمان اور حافظ قرآن کی جو غالی اور جافی نہو اور عزت کرنی بادشاہ عادل کی۔

۱۳۳۔ قال قال رسول اللہ صلعم حق کبیر الاخوة علی صغیرہم حق الوالد علی ولدہ (سعید بن العاص)

۱۳۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائیوں پر ایسا ہی جیسا کہ باپ کا حق بیٹے پر۔

۱۳۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اکرم شاب شیخا من اجل سنہ الا قیض اللہ لہ عند سنہ من یکرمہ (انس)

۱۳۴۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ کوئی جوان کسی بوڑھے شخص کی اُس کی کبرسنی کی وجہ سے عزت کرتا ہی تو خدا تعالیٰ اُسکی پیری کے زمانہ میں ایسا شخص پیدا کر دیتا ہی جو اُسکی عزت کرے۔

۱۳۵۔ قال رسول اللہ صلعم لیس منا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا ویامر بالمعروف وینہ عن المنکر۔ (ابن عباس)

۱۳۵۔ رسول اللہ نے فرمایا وہ شخص ہماری گروہ سے نہیں ہی جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بزرگوں کا ادب نہ کرے اور بھلائی کی ترغیب نہ دے اور بُرائی سے منع نکرے۔

۱۳۶۔ من اکرم اخاہ المومن فکانما اکرم اللہ (احیاء العلوم)

۱۳۶۔ جسنے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی اُسنے گویا اللہ کی عزت کی۔

۱۳۷۔ لیس منا من لم یجل کبیرنا ویرحم صغیرنا ویعرف حق کبیرنا ولیس منا من غشنا ولا یکون المومن مومنا حتی یحب المومنین ما یحب لنفسہ۔ (ضمرہ)

۱۳۷۔ وہ شخص ہمارے گروہ میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے اور چھوٹے پر رحم نکرے بزرگ کا حق نہ سمجھے اور وہ بھی ہم میں سے نہیں ہی جو ہمارے ساتھ خیانت کرے کوئی مسلمان اُسوقت تک مسلمان نہیں ہوتا جبتک مسلمانوں کیلیے

۱۳۸- قال قال رسول اللہ صلعم تعلموا العلم وتعلموا للعلم السکینۃ والوقار وتواضعوا لمن تعلمون منہ (ابی ہریرۃ ترغیب ترہیب)

۱۳۸- فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ علم سکھاؤ اور علم کے لیے سکون اور وقار کی تعلیم دو اور جس سے علم حاصل کرو اُسکے ساتھ تواضع سے پیش آؤ۔

۱۳۹- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللھم لایدرکنی زمان او قال لاتدرکوا زمانا لایتبع فیہ العلیم ولا یستحی فیہ من العلیم قلوبھم قلوب الاعاجم والسنتھم السنۃ العرب سہل بن السعدی ترغیب ترہیب

۱۳۹- رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے اللہ میں ایسے زمانہ کو نہ پاؤں یا یہ فرمایا کہ تم ایسے زمانہ کو نہ پاؤ جس میں عالم کی اطاعت نہ کی جاوے اور عالم سے شرم نہ کیجاوے۔ اُن کے دل عجمیوں کے سے ہونگے اور زبان عرب کی سی۔

۱۴۰- ثلاث لایستخف بھم الامنافق ذو الشیبۃ فی الاسلام وذو العلم وامام مقسط۔ ابی امامۃ ایضاً

۱۴۰- تین آدمیوں کی توہین سوائے منافق کے کوئی نہیں کرتا بوڑھے مسلمان کی اور عالم کی اور امام عادل کی۔

# باب اکتساب المعاش

۱۴۱- لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ۔

(سورہ بقر رکوع ۲۵- آیت ۱۹۸)

۱۴۱- اس میں کچھ حرج نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل چاہو یعنی مثلاً تجارت سے کوئی مالی فائدہ حاصل کرو۔

۱۴۲- وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۱۴۲- اور بعض اُنہیں سے کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار دنیا میں بھی ہم کو بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچا

| | |
|---|---|
| اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ سورہ بقر رکوع ۲۵-آیۃ ۲۰۲ | یہی وہ لوگ ہیں جنکو اپنی کمائی میں حصہ یعنی ثواب ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ |
| ۱۴۳- وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ؕ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ سورہ نساء رکوع پنجم آیت (۳۲) | ۱۴۳- اور اُس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مردوں کا حصہ ہے اپنی کمائی میں اور عورتوں کا حصہ ہے اُن کی کمائی میں۔ اور اللہ کے فضل کے خواہاں رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ |
| ۱۴۴- وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ سورہ اعراف رکوع اول آیۃ ۱۰ | ۱۴۴- اور اے بنی آدم ہم نے تم کو زمین میں قدرت عطا کی اور اُس میں تمہارے لیے معاش پیدا کی لیکن تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ |
| ۱۴۵- وَاٰخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ | ۱۴۵- اور دوسرے وہ ہیں کہ زمین میں سفر کرتے ہیں اللہ کے فضل سے روزی کے طلبگار ہیں |
| ۱۴۶- وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (سورہ نبا آیۃ ۱۰) | ۱۴۶- اور ہم نے رات کو لباس بنایا اور دن کو روزی کے لیے بنایا۔ |
| ۱۴۷- كَسْبُ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ - عبداللہ ابن مسعود و جبیر المؤم | ۱۴۷- حلال روزی کا پیدا کرنا فرض ہے بعد فرائض کے یعنی بعد نماز روزہ کے۔ |
| ۱۴۸- قيل يا رسول الله اى الكسب افضل قال عمل الرجل بيده وكل بيع مبرور - (رافع) | ۱۴۸- دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ کونسی کمائی سب سے بہتر ہے آپنے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کی محنت کی کمائی اور ہر تجارت جسمیں کذب اور خیانت نہو۔ |
| ۱۴۹- ما اكل احد طعاماً | ۱۴۹- اُس سے بہتر حلال کا کھانا کوئی |

سورۂ مزمل رکوع ۲ آیۃ ۲۰

قسط خیر من ان یاکل من عمل یدیہ وان نبی اللہ داود علیہ السلام یاکل من عمل یدہ (بخاری)

نہیں کھا سکتا جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتا ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

۱۵۰- من طلب الدنیا حلالا تعففا عن المسئلۃ وسعیا علی عیالہ وتعطفا علی جارہ لقی اللہ ووجہہ کالقمر لیلۃ البدر۔ (احیاء العلوم)

۱۵۰- جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے اہل و عیال کی پرورش کرنے اور ہمسایوں کی خبرگیری کے لیے حلال طریقہ سے دنیا طلب کرے خدا تعالیٰ کے پاس وہ ایسی حالت میں جاویگا کہ اسکا چہرہ بدر منیر کیطرح چمکتا ہوا ہوگا۔

۱۵۱- احل ما اکل العبد کسب ید الصانع اذا نصح۔ احیاء العلوم

۱۵۱- سب سے زیادہ حلال روزی جو انسان کھا سکتا ہے کاریگر کی کمائی ہے جبکہ خالص ہو یعنی دغا فریب سے پاک ہو۔

۱۵۲- لان یحتطب احدکم حزمۃ علی ظہرہ خیر لہ من ان یسال احدا فیعطیہ او یمنعہ۔ (بخاری)

۱۵۲- تم میں سے کسی شخص کا لکڑیوں کا گٹھا اپنی کمر پر لانا کسی دوسرے شخص سے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ وہ دے یا نہ دے۔

۱۵۳- لان یاخذ احدکم حبلہ خیر لہ من ان یسال۔ (بخاری)

۱۵۳- تم میں سے کسی شخص کا اپنا بار آپ اٹھانا سوال کرنے یعنی بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔

۱۵۴- ان رجلا من الانصار اتی النبی صلعم یسالہ قال اما فی بیتک شئ قال بلی حلس نلبس بعضہ ونبسط بعضہ وقعب نشرب فیہ من الماء قال ائتنی بہما فاتاہ بہما فاخذ ہما رسول اللہ صلعم بیدہ وقال من یشتری ہذین قال

۱۵۴- انصار میں سے ایک شخص رسول اللہ صلعم سے کچھ مانگنے آیا آپنے فرمایا کیا تیرے گھر میں کوئی چیز نہیں؟ اُسنے کہا صرف ایک کمّل ہے کہ کچھ حصہ اُسکا اوڑھ لیتے کچھ بچھا لیتے ہیں اور ایک کاسہ ہے جس سے پانی پیتے ہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا دونوں میرے پاس لاؤ وہ لے آئے رسول اللہ نے اُن دونوں کو ہاتھ میں لیکر کہا کہ انہیں کوئی خریدتا ہے حاضرین میں سے

رجل انا اخذهما بدرهم قال
من يزيد على درهم مرتين او
ثلثا قال رجل انا اخذهما بدرهمين
فاعطاه اياه واخذ الدرهمين فاعطاهما
الانصاري وقال اشتر باحدهما
طعاما فانبذه الى اهلك واشتر
بالاخر قدوما فائتني به فاتاه
فشد فيه رسول الله صلعم عودا
بيده ثم قال اذهب فاحتطب
وبع ولا ارينك خمسة عشر يوما
فذهب الرجل يحتطب ويبيع فجاء
وقد اصاب عشرة دراهم فاشترى
ببعضها ثوبا وببعضها طعاما فقال
رسول الله صلعم هذا خير لك
من ان تجئ المسئلة نكتة في
وجهك يوم القيمة ان المسئلة
لا تصلح الا لثلثة لذي فقر مدقع
او لذي غرم مفظع او لذي دم
موجع۔

ایک شخص نے کہا کہ میں ان دونوں کو ایک درہم میں
لیتا ہوں آپنے دو یا تین مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سے
زائد بھی کوئی دیتا ہے دوسرے شخص نے کہا کہ میں دو درہم میں لیتا ہوں
رسول اللہ نے وہ اسکو دیدیے اور دونوں درم
لیکر انصاری کو دیے اور فرمایا ایک درہم سے اشیائے
خوردنی لاکر اپنے اہل وعیال کو دیدو اور دوسرے کی
کلہاڑی خرید کر میرے پاس لاؤ وہ کلہاڑی خرید کر
لائے تو رسول اللہ نے اپنے ہاتھ سے اُس میں دستہ
لگایا اور اُن سے کہا جاؤ اور لکڑیاں لاکر فروخت کرو
میں تمکو پندرہ روز تک نہ دیکھوں، وہ چلے گئے اور
لکڑیاں (جنگل سے) لاتے اور فروخت کرتے رہے
جب دوبارہ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے
دس درم اُنکے پاس جمع ہو گئے تھے اُنہیں سے
چند درم کا کپڑا خریدا اور چند درم کا کھانیکا سامان۔
رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر ہے کہ قیامت
کے دن بھیک مانگنے کے سبب سیاہی کا ٹیکہ تمہارے
ماتھے پر ہو۔ سوال کرنا تین آدمیوں کے سوا کسی کو شایاں
نہیں۔ نہایت سخت بھوکے کو یا جسپر بیجا تاوان آپڑا ہو
یا سخت دیت ادا کرنی ہو۔

۱۵۵- ان الله تعالى طيب
لا يقبل الا الطيب وان الله تعالى

۱۵۵- اللہ تعالیٰ پاک ہے پاک کے سوا کسی
چیز کو قبول نہیں کرتا۔ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو

امر المؤمنين بما امر به الرسل فقال
يا ايها الرسل كلوا من الطيبت و
اعملوا صالحا وقال الله تعالى يا
ايها الذين امنوا كلوا من طيبت
ما رزقنكم ثم ذكر الرجل يطيل السفر
اشعث اغبر يمد يديه الى السماء
يا رب يا رب ومطعمه حرام ومشربه
حرام وملبسه حرام وغذى بالحرام
فانى يستجاب لذلك خير المواعظ عن ابى هريرة

ہی اُسی طرح حکم دیا ہے جسطرح انبیا کو حکم دیا ہے انبیا سے
فرمایا کہ اے رسولو پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک
عمل کرو۔ اور مسلمانوں سے فرمایا اے مومنو جو پاک
روزی ہمنے تمکو دی ہے اُسمیں سے کھاؤ۔
پھر ذکر فرمایا کہ آدمی پریشان گرد اُڑاتا ہوا پھرتا ہے بڑے
بڑے سفر کرتا ہے اور ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے
کہ یا رب یا رب۔ اسکا کھانا حرام کا ہے پینا حرام کا ہے
لباس حرام کا ہے پس کسطرح اُسکی یہ دعا قبول کی جاسکتی
ہے۔

۱۵۶ - قال رسول الله
ايها الناس ليس من شئ يقربكم
الى الجنة ويباعدكم من النار الا
قد امرتكم به وليس من شئ يقربكم
من النار ويباعدكم من الجنة الا
قد نهيتكم عنه وان الروح الامين
نفث فى روعى ان نفسا لن تموت
حتى تستكمل رزقها الا فاتقوا الله
واجملوا فى الطلب ولا يحملنكم استبطاء
الرزق ان تطلبوه بمعاصى الله
فانه لا يدرك ما عند الله الا بطاعته
(مشکوۃ عن ابن مسعود)

۱۵۶ - فرمایا رسول اللہ صلعم نے اے لوگو
کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی جو تمکو جنت سے قریب
اور دوزخ سے دور کرے کہ اسکا ہمنے تم کو حکم
نہ کیا ہو اور ایسی ہی کوئی شئے نہیں رہی کہ تم کو
آگ سے قریب اور جنت سے دور کرے جس سے
ہمنے تم کو منع نہ کیا ہو، روح الامین نے میرے
دل میں ڈالا ہے کہ کوئی شخص ہرگز نہیں مریگا جبتک اپنا
رزق پورا نہ کرلے پس اللہ کے غضب سے ڈرتے رہو
اور روزی تلاش کرنمیں خوب کوشش کرو اور تنگی معاش
تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ ناجائز یعنی معاصی
کے ذریعہ روزی پیدا کرو۔ جو چیز اللہ تعالی کے قبضہ
قدرت میں ہے وہ بجز اسکی اطاعت کے حاصل نہیں ہوتی۔

# فصل التجارۃ

۱۵۷- یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا۔ سورہ نسا رکوع پنجم آیت ۲۹

۱۵۷- اے مومنو ناحق اور ناجائز طور پر اپنے مالوں کو نہ کھاؤ مگر یہ کہ اسمیں برضامندی و اور دستند تجارت کی ہو۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

۱۵۸- وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔ سورہ نحل رکوع ۲ - آیۃ ۱۴

۱۵۸- اور وہ یعنی اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمہارا مطیع کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اپنے پہننے کے لیے زیور اسمیں سے نکالو۔ اور تو دیکھتا ہے کہ کشتیاں سمندر کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو اور شاید تم شکر گزار ہو۔

۱۵۹- وَ مَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآىٕغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَ مِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَ تَرَى الْفُلْكَ فِیْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔ سورہ فاطر رکوع دوم آیۃ ۱۲

۱۵۹- اور دو دریا برابر نہیں یہ ایک میٹھا نہایت شیریں اور خوشگوار ہے۔ اور یہ کھاری کڑوا ہے۔ تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور پہننے کے لیے نکالتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتی یا جہاز اسکو پھاڑتا ہوا چلا جاتا ہے تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو۔ اور شاید تم شکر کرو۔

۱۶۰- وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا۔ سورہ بقر رکوع ۳۸ - آیت ۲۷۵

۱۶۰- اور اللہ تعالیٰ نے تجارت حلال کی اور سود حرام کیا۔

۱۶۱- رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۷- آیۃ ۶۶

۱۶۱- تمہارا پروردگار وہ ہی جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اُسکا فضل یعنی معاش طلب کرو۔ اسمیں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر مہربان ہے۔

۱۶۲- التاجر الصدوق الامین مع النبیین والصدیقین والشھداء۔ خیر المواعظ ابی سعید

۱۶۲- سچا اور امانت دار سوداگر قیامت کے روز انبیا اور صدیقین اور شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جاویگا۔

۱۶۳- احل ما اکل الرجل من کسبه وکل بیع مبرور۔ (احیاء العلوم)

۱۶۳- سب سے زیادہ حلال روزی جو آدمی کھا سکتا ہے وہ اُسکی کمائی اور ہر تجارت ہے جسمیں جھوٹ اور خیانت شامل نہو۔

۱۶۴- علیکم بالتجارۃ فان فیھا تسعۃ اعشار الرزق۔ (احیاء العلوم)

۱۶۴- تجارت تم کو ضرور کرنا چاہیے اسلئے کہ ۹/۱۰ حصہ رزق تجارت میں ہے۔

۱۶۵- ثلث فیھن البرکۃ البیع الی اجل والمقارضۃ واختلاط البر بالشعیر للبیت لا للبیع۔ (صہیب مشکوۃ)

۱۶۵- تین چیزوں میں بہت برکت ہے تجارت میں اور آپس میں ایک دوسرے کو قرضہ دینے میں اور گہر میں کھانیکے لیے نہ کہ فروخت کرنیکے لیے گیہوں اور جو ملانے میں

۱۶۶- رحم اللہ رجلا سمحا اذا باع واذا اشتری واذا اقتضی۔ جابر مشکوۃ

۱۶۶- اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرتا ہے جو خریدنے بیچنے اور تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے

۱۶۷- رحم اللہ سھل البیع سھل الشراء سھل القضاء سھل الاقتضاء (احیاء العلوم و اتلہ)

۱۶۷- اللہ تعالیٰ رحم کرے اُسپر جو بیچنے میں نرمی برتے اور خریدنے میں نرمی برتے اور قرض دینے میں نرمی برتے اور قرض مانگنے میں نرمی برتے

۱۶۸- ایاکم وکثرۃ الحلف فی البیع فانه ینفق ثم یمحق۔ (ابی قتادہ خیر المواعظ)

۱۶۸- خرید و فروخت میں کثرت سے قسمیں کھانے سے پرہیز کرو اسلیئے کہ قسم سے اسوقت کام چل جاتا ہے مگر برکت نہیں رہتی۔

١٦٩- الحلف منفقة للسلعة ممحقة للبركة - ابوہریرہ خیر المواعظ

١٦٩- قسم رواج دیتی ہے مال کو کم کرتی ہے برکت کو۔

١٧٠- البيعان اذا صدقا ونصحا بورك لهما في بيعهما واذا كتما وكذبا نزعت بركة بيعهما۔

احياء العلوم

١٧٠- بائع ومشتری اگر سچ بولیں اور ایک دوسرے کی خیرخواہی کریں تو وہ معاملہ دونوں کے لیے موجب برکت ہوگا اور اگر عیب کو چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو برکت جاتی رہیگی۔

١٧١- لا يحل لاحد ان يبيع بيعا الا ان يبين ما فيه ولا يحل لمن يعلم ذلك الا تبيينه۔

١٧١- کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ کسی چیز کو بدون اسکا عیب ظاہر کیے فروخت کرے۔ جو جانتا ہو اسکو حلال نہیں ہے سوائے اسکے کہ اسکو ظاہر کردے۔

١٧٢- اليمين الكاذبة منفقة للسلعة ممحقة للكسب (احياء العلوم)

١٧٢- جھوٹی قسم سے مال فروخت ہوجاتا ہے اور کمائی مٹ جاتی ہے۔

١٧٣- ثلثة لا ينظر الله اليهم يوم القيمة عتل مستكبر ومنان بعطيته ومنفق سلعته بيمينه

(احياء العلوم)

١٧٣- تین شخص ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انکی طرف نہ دیکھے گا۔ اول بدخو متکبر دوم اپنی دی ہوئی چیز پر احسان جتانے والے سوم اپنا مال قسم پر بیچنے والے۔

١٧٤- ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم قال ابوذر خابوا وخسروا من هم يا رسول الله قال المسبل والمنان والمنفق سلعته بالحلف الكاذب۔ از ابی ذر خیر المواعظ

١٧٤- تین شخص ہیں کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ نہ انسے کلام کریگا نہ انکی طرف دیکھیگا اور نہ انکو پاکیزہ کریگا اور انکے لیے سخت عذاب ہوگا۔ ابوذر نے کہا ٹوٹے میں رہے اور مایوس ہوے۔ یا رسول اللہ وہ کون ہیں آپنے فرمایا ایک غرور سے ازار لٹکانیوالا دوسرا احسان جتانیوالا۔ تیسرا جھوٹی قسم سے مال بیچنے والا۔

۱۶۱- رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۷- آیۃ ۶۶

۱۶۱- تمہارا پروردگار وہ ہی جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اُسکا فضل یعنی معاش طلب کرو۔ اسمیں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ تمپر مہربان ہے۔

۱۶۲- التاجر الصدوق الامین مع النبیین والصدیقین والشهداء (خیر المواعظ ابی سعید)

۱۶۲- سچا اور امانت دار سوداگر قیامت کے روز انبیا اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جاویگا۔

۱۶۳- احل ما اکل الرجل من کسبه وکل بیع مبرور۔ (احیاء العلوم)

۱۶۳- سب سے زیادہ حلال روزی جو آدمی کھا سکتا ہے وہ اُسکی کمائی اور ہر تجارت ہے جسمیں جھوٹ اور خیانت شامل نہو۔

۱۶۴- علیکم بالتجارة فان فیها تسعة اعشار الرزق۔ (احیاء العلوم)

۱۶۴- تجارت تم کو ضرور کرنا چاہی اسلئے کہ ۹/۱۰ حصہ رزق تجارت میں ہے۔

۱۶۵- ثلث فیهن البرکة البیع الی اجل والمقارضة واخلاط البر بالشعیر للبیت لا للبیع۔ (صہیب مشکوۃ)

۱۶۵- تین چیزوں میں بہت برکت ہے تجارت میں اور آپس میں ایک دوسرے کو قرضہ دینے میں اور گہر میں کھانیکے لیے نہ کہ فروخت کرنیکے لئے گیہوں میں جو ملانے میں

۱۶۶- رحم الله رجلا سمحا اذا باع واذا اشتری واذا اقتضی (جابر مشکوۃ)

۱۶۶- اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرتا ہے جو خریدنے بیچنے اور تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے

۱۶۷- رحم الله سهل البیع سهل الشراء سهل القضاء سهل الاقتضاء

(احیاء العلوم واثلہ)

۱۶۷- اللہ تعالیٰ رحم کرے اُسپر جو بیچنے میں نرمی برتے اور خریدنے میں نرمی برتے اور قرض دینے میں نرمی برتے اور قرض مانگنے میں نرمی برتے۔

۱۶۸- ایاکم وکثرة الحلف فی البیع فانه ینفق ثم یمحق۔

(ابی قتادہ خیر المواعظ)

۱۶۸- خرید و فروخت میں کثرت سے قسمیں کھانے سے پرہیز کرو اسلئے کہ قسم سے اُسوقت کام چل جاتا ہے مگر برکت نہیں رہتی۔

١٦٩- الحلف منفقة للسلعة ممحقة للبركة۔ ابوہریرہ ذخیر المواعظ

١٦٩- قسم رواج دیتی ہے مال کو کم کرتی ہے برکت کو۔

١٧٠- البیعان اذا صدقا ونصحا بورک لهما فی بیعهما و اذا کتما وکذبا نزعت برکتهما۔ احیاء العلوم

١٧٠- بائع و مشتری اگر سچ بولیں اور ایک دوسرے کی خیرخواہی کریں تو دو معاملہ دونوں کے لیے موجب برکت ہوگا اور اگر عیب کو چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو برکت جاتی رہیگی۔

١٧١- لا یحل لاحد ان یبیع بیعا الا ان یبین ما فیه ولا یحل لمن یعلم ذلک الا تبیینه۔

١٧١- کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ کسی چیز کو بدون اُسکا عیب ظاہر کیے فروخت کرے۔ جو اُسکو جانے حلال نہیں ہے سوائے اسکے کہ اُسکو ظاہر کردے۔

١٧٢- الیمین الکاذبة منفقة للسلعة ممحقة للکسب (احیاء العلوم)

١٧٢- جھوٹی قسم سے مال فروخت ہوجاتا ہے اور کمائی مٹ جاتی ہے۔

١٧٣- ثلثة لا ینظر الله الیهم یوم القیمة عائل مستکبر ومنان بعطیته ومنفق سلعته بیمینه (احیاء العلوم)

١٧٣- تین شخص ہیں کہ اللہ تعالی قیامت کے دن اُنکی طرف نہ دیکھے گا۔ اول بدخو متکبر دوم اپنی دی ہوئی چیز پر احسان جتانے والے سوم اپنا مال قسم پر بیچنے والے۔

١٧٤- ثلثة لا یکلمهم الله یوم القیمة ولا ینظر الیهم ولا یزکیهم ولهم عذاب الیم قال ابوذر خابوا وخسروا منهم یا رسول الله قال المسبل والمنان والمنفق سلعته بالحلف الکاذب۔ از ابی ذر ذخیر المواعظ

١٧٤- تین شخص ہیں کہ قیامت کے روز اللہ نہ اُنسے کلام کریگا نہ اُنکی طرف دیکھیگا اور نہ انکو پاکیزہ کریگا اور اُنکے لیے سخت عذاب ہوگا۔ ابوذر نے کہا ٹوٹے میں رہے اور مایوس ہوے۔ یا رسول اللہ وہ کون ہیں آپنے فرمایا ایک غرور سے ازار لٹکانیوالا دوسرا احسان جتانیوالا تیسرا جھوٹی قسم سے مال بیچنے والا۔

۱۷۵- التجار يحشرون يوم القيامة فجاراً الا من اتقى وبر وصدق۔

عبید بن رفاعہ خیر المواعظ

۱۷۵- تاجر لوگ قیامت کے دن فاسقوں فاجروں کے ساتھ اٹھائے جائینگے سوائے اُن کے جنھوں نے پرہیزگاری اختیار کی اور راستباز رہے۔

۱۷۶- قال الله عزوجل انا ثالث الشريكين ما لم يخن احدهما صاحبه فاذا خانه خرجت من بينهما۔

(ابوہریرہ مشکوۃ)

۱۷۶- اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جب دو آدمی شریک ہوتے ہیں انکیں تیسرا میں شریک ہوجاتا ہوں جبتک ایک دوسرے سے خیانت نہ کرے مگر جب انمیں سے کوئی خیانت کرتا ہے میں اُسنے علیحدہ ہوجاتا ہوں۔

۱۷۷- يد الله على الشريكين ما لم يتخاونا فاذا تخاونا رفع يده عنهما۔

ابوہریرہ احیاء العلوم

۱۷۷- اللہ کا ہاتھ دو شریکوں پر ہے جب تک وے آپسمیں خیانت نہ کریں اور جب وہ خیانت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ اُنپر سے اٹھ جاتا ہے۔

۱۷۸- البيعان بالخيار ما لم يتفرقا فان صدقا وبينا بورك لهما في بيعهما وان كتما وكذبا محقت بركة بيعهما۔ حکیم ابن حزام بخاری

۱۷۸- بائع و مشتری کو فسخ معاملہ کا اختیار ہے جبتک وہ جدا ہوں پس اگر انہوں نے راستبازی کی اور اُسکا عیب وغیرہ بیان کردیا تو اُنکے معاملہ میں برکت دیجائیگی اور اگر چھپایا اور جھوٹ بولے تو برکت جاتی رہیگی۔

۱۷۹- غبن المسترسل حرام۔

احیاء العلوم

۱۷۹- اُسکو دھوکا دینا یا نقصان پہونچانا حرام ہے جو اپنے اوپر بھروسہ کرے۔

۱۸۰- لاتتلقوا الركبان ومن تلقاها فصاحب السلعة بالخيار بعد ان يقدم السوق۔ احیاء العلوم

۱۸۰- باہر کے سوداگروں سے آگے بڑھکر مت خریدو اور جو اُسنے خریدیگا تو مال والے کو اختیار ہوگا بازار میں آنیکے بعد۔

۱۸۱- من احتكر الطعام اربعين يوما فقد برئ من الله وبرئ الله منه۔ (احیاء العلوم)

۱۸۱- جو شخص غلہ کو چالیس روز روک رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ سے بری ہوا اور اللہ تعالیٰ اُس سے بری ہوا۔

# باب الامانة

۱۸۲- وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

سورہ آل عمران رکوع ہفتم آیت ۷۵

۱۸۲- اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ اگر تو اُنکے پاس زر نقد کا ڈھیر امانت رکھے وہ تجھے ادا کر دینگے۔ اور بعض اُن میں ایسے ہیں کہ ایک دینار بھی اُن کے پاس امانت رکھے تو وہ ادا نہیں کرینگے مگر جب تک تو اُنکے سر پر کھڑا رہے اور یہ اسلیے کہ وہ کہتے ہیں کہ جاہلوں کے حق کا ہم پر گناہ نہیں ہے۔ اور دانستہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ جو اپنا اقرار پورا کرے اور بدمعاملگی سے بچے بیشک اللہ بچنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۸۳- اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝ (سورہ نساء رکوع ۸ آیت ۵۸)

۱۸۳- خدا تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت رکھنے والوں کو اُن کی امانتیں ادا کرو۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو بیشک اللہ تم کو بہتر نصیحت کرتا ہے۔ اللہ دیکھنے والا سننے والا ہے۔

۱۸۴- اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ

۱۸۴- اے پیغمبر ہمنے کتاب برحق تجھ پر نازل کی ہے تاکہ جیسا تمکو خدا نے بتا دیا ہے اُسکے مطابق لوگوں میں حکم کرو اور خائنوں کے طرفدار نہ ہو اور خدا سے مغفرت چاہو۔ کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اُن کی طرف سے مت جھگڑو جو خود اپنی

يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۙ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۔ سورہ انفال رکوع ۱۲ - آیت ۱۰۸ -

ذات سے خیانت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ خائن گنہگار سے محبت نہیں کرتا۔ یہ لوگ آدمیوں سے چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپاتے اور وہ اُنکے ساتھ ہوتا ہی جبکہ وہ شب کو ایسے امور کا مشورہ کرتے ہیں جنسے اللہ راضی نہیں۔ اور اللہ کے احاطہ علم میں تھا جو وہ کرتے تھے۔

۱۸۵ - وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۔

۱۸۵ - اور اگر تمکو کسی قوم سے خیانت کرنیکا خوف ہو تو اُنکے معاہدہ کو مساویانہ طور سے اُنکی طرف ڈالدو اللہ دغابازوں سی محبت نہیں رکھتا۔

۱۸۶ - ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۔ سورہ یوسف رکوع

۱۸۶ - حضرت یوسف نے کہا۔ یہ اسلیے تاکہ اسکو معلوم ہو کہ مینے غائبانہ خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنیوالوں کا فریب نہیں چلاتا۔

۱۸۷ - اد الامانة الی من ائتمنك ولا تخن من خانك ابو ہریرہ مشکوٰۃ

۱۸۷ - جو تمہارے پاس امانت رکھے اسکی امانت ادا کرو اور جو تمسے خیانت کرے تو اُس سے تم خیانت نکرو

۱۸۸ - قل ما خطبنا رسول اللہ صلعم الا قال لا ایمان لمن لا امانة له ولا دین لمن لا عهد له ۔ انس مشکوٰۃ

۱۸۸ - رسول اللہ صلعم کا شاذ و نادر کوئی خطبہ ہوگا جسمیں یہ نہ کہا ہو کہ جسمیں امانت نہیں اُسکا ایمان نہیں اور جسکا عہد مضبوط نہیں اُسکا دین نہیں۔

۱۸۹ - اربع خلال اذا اعطیتهن فلا یضرك ما عزل عنك من الدنیا حسن خلیقة وعفاف طعمة وصدق حدیث وحفظ امانة ۔ عبداللہ ابن عمرو ابن المغرہ

۱۸۹ - چار خصلتیں ہیں اگر وہ تجھ میں ہوں تو دنیا کے کسی چیز کے کم ہونے میں کچھ حرج نہیں حسن خلق۔ اکل حلال۔ صدق مقال حفاظت امانت۔

| | |
|---|---|
| ۱۹۰ یطبع المومن علی الخلال کلھا الا الخیانۃ والکذب (البزار مشکوۃ) | ۱۹۰- مومن میں تمام خصائل پیدا ہو سکتے ہیں سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔ |
| ۱۹۱- اضمنوالی ستا من انفسکم اضمن لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم (عبادہ ابن صامت مشکوۃ) | ۱۹۱- چھ چیزوں کی تم ضمانت کرو میں تمہارے لیے جنت کی ضمانت کرتا ہوں- سچ بولو جب کوئی بات کہو- اور پورا کرو جب وعدہ کرو- اگر تمہارے پاس امانت رکھی جائے اسکو ادا کرو اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھو- اور آنکھیں نیچی رکھو اور ہاتھوں کو روکو- |
| ۱۹۲- اذا وجد تم الرجل قد غل فی سبیل اللہ فاحرقوا متاعہ واضربوہ (عمر مشکوۃ) | ۱۹۲- جب تم کو معلوم ہو کہ کسی شخص نے اللہ کی راہ میں خیانت کی تو اسکا اسباب جلا دو اور اس کو مارو- |
| ۱۹۳- الامانۃ تجر الرزق والخیانۃ تجر الفقر (علی کنز الاعمال) | ۱۹۳- امانت سے رزق حاصل ہوتا ہے اور خیانت سے فقر- |
| ۱۹۴- اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فھی امانۃ- | ۱۹۴- جب کوئی شخص بات کہکر چلا جاوے تو وہ بات امانت ہے (اس کو ظاہر نہ کرنا چاہیئے) |
| ۱۹۵- المجالس بالامانۃ الا ثلثۃ مجالس سفک دم حرام وفرج حرام واقتطاع مال بغیر حق | ۱۹۵- تمام مجلسیں امانت داری لازم ہے سوائے تین مجلسوں کے یعنی خونریزی- وحرامکاری- اور بغیر حق کے کسی کا مال لے لینے کے لیے ہوں |
| ۱۹۶- لا ایمان لمن لا امانۃ لہ ولا دین لمن لا عھد لہ والذی نفس محمد بیدہ لا یستقیم دین عبد حتی | ۱۹۶- جس میں امانت نہیں اسکا ایمان نہیں اور جسکا عہد مضبوط نہیں اسکا دین نہیں قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں محمد کی جان ہے کسی شخص کا |

يستقيم لسانه ولا يستقيم لسانه
حتى يستقيم قلبه ولا يدخل الجنة
من لا يامن جاره بوائقه قيل يا رسول الله
ما البوائق قال غشه وظلمه وايما
رجل اصاب مالا من غير حله
وانفق منه لم يبارك له فيه وان
تصدق لم تقبل منه وما بقى
فزاده الى النار ان الخبيث لا
يكفر الخبيث وان الطيب يكفر
الطيب - مشكوة عن ابن مسعود

۱۹۷- لا تنظروا الى صلوة
احد ولا الى صيامه ولكن انظروا
الى من اذا حدث صدق واذا
أؤتمن ادى واذا اشفى ورع -

(عمر - كنز العمال)

دین ٹھیک نہیں ہوتا جبتک اُس کی زبان ٹھیک
نہو اور زبان ٹھیک نہیں ہوتی جبتک اُسکا دل
ٹھیک نہو۔ وہ شخص جنت میں داخل نہوگا جسکا
ہمسایہ اُسکے بوایق (شر) سے محفوظ نہو لوگوں نے
پوچھا یا رسول اللہ بوایق کیا ہے فرمایا کہ اُسکو دہوکا دینا۔
جسکے پاس مال حرام ہو اور اُسکو خرچ کرے اُسمیں
برکت نہیں ہوگی اور اگر اُسمیں سے صدقہ دیا جاوے
تو وہ قبول نہوگا اور جو باقی رہے وہ دوزخ میں جانے
کے لیے زاد راہ ہوتا ہے حرام حرام چیزونکا کفارہ نہیں
ہوسکتا مگر پاک مال نیک کاموں کے فوت ہونیکا کفارہ ہوسکتا ہے

۱۹۷- کسی کے زیادہ نماز پڑھنے یا روزہ رکھنے
کی طرف نظر نہ کرو بلکہ یہ دیکھو کہ جب بات کرتا ہے
تو سچ بولتا ہے اور اگر اُسکے پاس امانت رکھی جاوے
تو ادا بھی کرتا ہے اور جب مشقت میں مبتلا ہوتا ہے تو
پرہیزگاری بھی اختیار کرتا ہے -

# باب الامر بالمعروف والنہی عن المنکر

۱۹۸- وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (سورۂ آل عمران رکوع ۱۱ آیت ۱۰۴)

۱۹۸- لازم ہے کہ ایک گروہ تم میں ایسا ہو جو کہ لوگوں کو بھلائی کی رغبت دلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برائیوں سے منع کرے۔ اور یہی لوگ مراد کے پانے والے ہیں۔

۱۹۹- كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ (سورۂ آل عمران رکوع ۱۲ آیت ۱۱۰)

۱۹۹- جو امتیں دنیا میں پیدا کی گئی ہیں تم مسلمان اُن سب سے بہتر ہو کہ حکم کرتے ہو بھلائی کا اور روکتے ہو برائی کو اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے اُنکے لیے بہتر ہوتا بعض اُنہیں سے مومن ہیں مگر اکثر فاسق ہیں۔

۲۰۰- لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (سورۂ آل عمران رکوع ۱۲ آیت ۱۱۳-۱۱۴)

۲۰۰- وہ سب برابر نہیں ہیں۔ اہل کتاب میں سے بعض راہ راست پر ہیں کہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتے ہیں۔ اور بھلائی کا حکم کرتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں، اور اچھے کاموں میں سبقت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں صالحین میں سے۔

۲۰۱- كنت عند النبى صلعم فسمعته يقول اهل المعروف فى الدنيا هم اهل المعروف فى الاخرة و اهل المنكر فى الدنيا هم اهل المنكر فى الاخرة (ادب المفرد)

۲۰۱ قبیصہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا میں نے سنا کہ آپ فرماتے تھے جو لوگ دنیا میں اہل خیر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل خیر ہیں اور جو دنیا میں اہل شر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل شر ہیں۔

۲۰۲۔ عن حرملة انه خرج حتى
اتى النبي صلى الله عليه وسلم فكان
عنده حتى عرفه النبي صلعم فلما
ارتحل قلت في نفسي والله لآتين النبي
صلعم حتى ازداد من العلم فجئت
امشي حتى قمت بين يديه فقلت
ما تأمرني اعمل قال يا حرملة ائت
المعروف واجتنب المنكر ثم رجعت
حتى جئت الراحلة ثم اقبلت حتى
قمت مقامي قريبا منه فقلت يا رسول الله
ما تأمرني اعمل قال يا حرملة ائت
المعروف واجتنب المنكر وانظر
ما يعجب اذنك ان يقول لك
القوم اذا قمت من عنده فأته وانظر
الذي تكره ان يقول لك القوم
اذا قمت من عندهم فاجتنبه فلما
رجعت تفكرت فاذا هما لم يدعا
شيئا۔ (حرملہ بن عبداللہ)

۲۰۳۔ كل معروف صدقة (جابر، ابن المنذر)

۲۰۴۔ قال النبي صلى الله عليه
وسلم على كل مسلم صدقة قالوا

۲۰۲۔ حرملہ (اپنے گھر سے) چلے رسول اللہ
کے پاس آئے اور اتنا قیام کیا کہ رسول اللہ انکو
پہچاننے لگے جب روانگی کا قصد ہوا اپنے دل
میں خیال کیا کہ بخدا میں رسول اللہ صلعم کے پاس پہلے
آیا ہوں کہ علم میں کچھ اضافہ ہو پس میں رسول اللہ کی
خدمت میں حاضر ہوا اور سامنے کھڑے ہو کر میں نے عرض کیا
یا رسول اللہ مجھے کیا حکم ہے۔ آپنے فرمایا اے حرملہ
نیک کام کرو اور برائی سے پرہیز کرو۔ میں واپس
قافلہ میں چلا آیا۔ پھر رسول اللہ کے پاس آیا اور پہلے
کی بہ نسبت قریب تر کھڑا ہوا۔ عرض کیا یا رسول
آپ کیا کام کرنیکا حکم دیتے ہیں فرمایا اے حرملہ
بھلائی کر اور برائی سے پرہیز کر اور تامل کر کہ جو کام
ایسا ہو کہ اسکے کرنے پر تیرے بعد میں قوم جو کچھ
کہے وہ تیرے کانوں کو بھلا معلوم ہو اسکو کر اور
جو کام ایسا ہو کہ اسپر تیرے پیچھے جو کچھ کہا جائے
وہ تجھکو برا معلوم ہو اس سے پرہیز کر۔ پس جب
میں واپس آیا اور سوچا تو ان دو کلموں سے
کوئی چیز باقی نہیں رہی۔

۲۰۳۔ ہر بھلائی صدقہ ہے یعنی جو نیک کام ہے

۲۰۴۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہر مسلمان کو صدقہ دینا لازم ہے لوگوں نے کہا اگر اسکے

فان لم یجد قال فلیعمل بیدہ
فینفع نفسہ ویتصدق قالوا
فان لم یستطع او لم یفعل قال
فیعین ذا الحاجۃ الملھوف
قالوا فان لم یفعل قال فیامر
بالمعروف قالوا فان لم یفعل قال
فیمسک عن الشر فانہ لہ صدقۃ (متفق علیہ)

پاس کچھ نہو فرمایا کہ اُسے لازم ہی کہ اپنے ہاتھ سے
کام کرے خود بھی نفع اٹھائے اور صدقہ دے۔
لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نکر سکے یا نہ کرے فرمایا کہ
حاجتمند مظلوم کی مدد کرے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ
بھی نہ کرے فرمایا کہ بھلائی کی ترغیب دے انہوں
نے کہا اگر یہ بھی نکرے فرمایا کہ شر سے بچے کہ یہی اُسکے
لیے صدقہ ہے۔

۲۰۵ عن ابی ذر انہ سال رسول اللہ
صلعم ای العمل افضل قال ایمان باللہ
وجھاد فی سبیلہ قال فای الرقاب
افضل قال اغلاھا ثمنا وانفسھا
عند اھلھا قال ارایت ان لم
افعل قال تعین صانعا او تصنع
لاخرق قال ارائیت ان لم افعل
قال تدع الناس من الشر فانھا
صدقۃ تصدق بھا عن نفسک (متفق علیہ)

۲۰۵ - ابوذر رضی اللہ عنہ نے رسول صلعم سے
پوچھا کہ کونسا عمل سب سے اچھا ہی۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ
پر ایمان لانا اور اُسکی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا کونسا
غلام آزاد کرنا سب سے بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں زیادہ
ہو اور مالکوں کے نزدیک محبوب تر ہو۔ پوچھا اگر میں
یہ نہ کروں فرمایا کہ کسی کام کرنے والیکی مدد کر یا خود ایسا کام کر
جس میں کذب اور لغو نہ پایا جاوے۔ پوچھا اگر میں
یہ نکروں فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ بدی کرنی چھوڑ دے
یہ وہ صدقہ ہی کہ تجھکو اپنی ذات سے کرنا چاہیے۔

۲۰۶ - من رای منکم منکرا
فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع
فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ و
ذلک اضعف الایمان - ابی سعید الخدری (مشکوۃ)

۲۰۶ - جو شخص تم میں سے کوئی برائی دیکھے اُسے
چاہیے کہ اپنے ہاتھ سے اُسکی درستی کردے اگر اُسکی
قدرت نہو تو زبان سے اسکی بھی قدرت نہو تو دل
سے اور یہ ضعیف ترین ایمان ہے۔

۲۰۷ - لا تحقرن من المعروف

۲۰۷ - کسی بھلائی کو حقیر خیال نہ کرو اگرچہ اپنے

شیئاً ولو ان تلقی اخاک بوجہ طلق
اپنے بھائی سے بخندہ پیشانی ملنا ہی کیوں نہو۔

۲۰۸- ان النبی صلعم قال والذی نفسی بیدہ لتامرون بالمعروف ولتنھون عن المنکر او لیوشکن اللہ ان یبعث علیکم عذابا من عندہ ثم لتدعنہ ولا یستجاب لکم (ترمذی)

۲۰۸- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے تمکو چاہیے کہ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو ورنہ عنقریب اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے تم پر عذاب نازل کریگا پھر تم دعا مانگوگے تو وہ بھی قبول نہوگی۔

۲۰۹- سمعت رسول اللہ صلعم یقول ما من رجل یکون فی قوم یعمل فیھم بالمعاصی یقدرون علی ان یغیروا علیہ ولا یغیرون الا اصابھم اللہ منہ بعقاب قبل ان یموتوا (ابوداؤد ابن ماجہ عن جریر)

۲۰۹- مینے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہی کہ اگر کسی قوم کا کوئی آدمی گناہ کرے اور قوم اُسکے روکنے کی قدرت رکھتی ہو مگر نہ روکے تو اُس قوم پر اُسکے سبب سے عذاب الٰہی نازل ہوگا پہلے اِس سے کہ وہ مریں۔

۲۱۰- والذی نفس محمد بیدہ ان المعروف والمنکر خلیقتان تنصبان للناس یوم القیمۃ فاما المعروف فیبشر اصحابہ ویوعدھم الخیر واما المنکر فیقول الیکم الیکم وما یستطیعون لہ الا لزوما (ابو موسیٰ اشعری مشکوٰۃ)

۲۱۰- قسم ہو اُس ذات کی کہ جسکے ہاتھ میں محمد کی جان ہی معروف و منکر یعنی بھلائی و برائی دونوں مخلوق ہیں قیامت کے روز دونوں کھڑے ہونگے بھلائی اہل خیر کو خوشخبری دیگی اور اُنسے اچھے اچھے وعدے کریگی اور برائی کہیگی میں آتی ہوں میں آتی ہوں مگر بدکردار لوگ اُس سے بچ نہ سکینگے۔

# باب الانفاق فی سبیل اللہ

۲۱۱- وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ
۲۱۱- اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو

وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

کہ اللہ احسان کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔

۲۱۲۔ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ (سورہ بقر رکوع ۲۶)

۲۱۲۔ اے پیغمبر لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ وہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو اُنسے کہدو جو مال کہ تم خرچ کرو اپنے ماں باپ اور اقربا اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے کرو اور جو بھلائی تم کروگے اللہ اُسکو جانتا ہے۔

۲۱۳۔ وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ (سورہ بقر رکوع ۲۷۔ آیت ۲۱۹)

۲۱۳۔ اے پیغمبر لوگ تم سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کتنا خرچ کریں۔ اُنسے کہدو کہ جو اخراجات ضروری سے زائد ہو۔ اسیطرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے شاید تم دنیا اور آخرت کے معاملات میں سوچو یا غور کرو

۲۱۴۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۞ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ

۲۱۴۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال اُس دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوں اور ہر بال میں سو دانے ہوں اور اللہ تعالیٰ وہ چند دیتا ہے جس کے لیے چاہے، اور اللہ کشایش والا اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے مالونکو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کرنیکے بعد نہ اُسکا احسان جتاتے ہیں نہ تکلیف دیتے ہیں۔ اُنکے رب کے پاس اُنکے لیے اجر ہے نہ اُنکو خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ اچھی بات کہنی اور درگذر کرنا اُس صدقہ کے دینے سے بہتر ہے جسکے بعد تکلیف دیجاوے۔

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ
وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ط لَا يَقْدِرُوْنَ
عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ
جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ
اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ج فَاِنْ لَّمْ
يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ط وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ
تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ
ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ص فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ
فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ



اور خدا تعالیٰ بے نیاز اور بردبار ہے۔ اے مومنو
اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر
ضائع مت کرو اُس شخص کے مانند جو اپنا مال لوگوں
کے دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور روز قیامت
پر یقین نہیں رکھتا۔ پس اُسکی مثال ایک پتھر کی سی
ہے جسپر غبار آگیا جب زور کی بارش ہوئی تو صاف
پتھر نکل آئے اُنکو اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہیں ہوگا
اور اللہ کافرونکی قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ اور مثال
اُن لوگونکی جو محض رضائے الٰہی کے لیے نیت سے
اپنے مالونکو خرچ کرتے ہیں ایسے باغ کے مانند ہے
جو بلند زمین پر ہو اور اُسپر خوب بارش ہو اور نباتات
پھل لاوے اگر زیادہ بارش نہو تو شبنم ہی پڑے
اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔
کیا تم میں سے کوئی اسکو پسند کریگا کہ اُسکا کھجوروں
اور انگوروں کا باغ ہو جسمیں نہریں جاری ہوں
اور ہر قسم کے میوے اُسمیں ہوں اور وہ بوڑھا ہو گیا
ہو اور اُسکی اولاد خوردسال اور کمزور ہو پس اُس
باغ پر گرم لو لگی اور جلکر رہ گیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ
اپنے احکام کو صاف تم سے بیان کرتا ہے تاکہ
تم غور کرو۔
مسلمانو خدا کی راہ میں اُن عمدہ عمدہ چیزوں

طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ ص وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ
مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ
وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ج وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ج وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ۝ لا يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ج وَمَنْ
يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَمَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ
نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ۝ اِنْ تُبْدُوا ۲۱ الصَّدَقٰتِ
فَنِعِمَّا هِيَ ج وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا
الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ
مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَلِاَنْفُسِكُمْ ط وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ
وَجْهِ اللّٰهِ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

میں سے خرچ کرو جو تم نے تجارت وغیرہ حلال ذریعوں
سے کمائی ہوں اور جو خدا نے تمہارے لیے زمین
سے پیدا کی ہوں اور ناپاک چیزوں کے دینے کا
جو ناجائز طریقہ پر کمائی ہوں قصد بھی نکرو کہ جنکو اگر
وہ تمکو دیجاویں سوائے شرم حضوری کے لینا بھی
پسند نہ کرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور سزاوار
حمد و ثنا ہے۔ شیطان تمکو فقر سے ڈراتا ہے اور بیحیائی
پر آمادہ کرتا ہے اور اللہ تم سے مغفرت اور بزرگی
کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ گنجایش والا جاننے والا ہے
جسکو چاہتا ہے دانائی عطا کرتا ہے اور جس کو دانائی
عطا کیجائے اُسکو بے حد بھلائی عطا کی گئی۔
ان نصیحتوں سے وہی متنبہ ہوتے ہیں جو اہل
عقل ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں جو تم نے خرچ کر دیا یا
منت مانی بیشک اللہ اُسکو جانتا ہے۔ اور ظالموں کا
کوئی مددگار نہیں۔ اگر علانیہ صدقہ دو تو بھی اچھا ہے
اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو تو وہ تمہارے لیے بہت
اچھا ہے اور ایسا دینا تمہاری برائیوں یعنی گناہوں کا
کفارہ ہوگا اور اللہ تمہاری کردار سے آگاہ ہے اے محمد ان کا
راہ راست پر لانا تمہارے ذمہ نہیں ہے لیکن اللہ جسکو چاہتا ہے
راہ راست پر لاتا ہے اور جو مال بھلائی میں خرچ کرو گے وہ تمہاری
ذات کیلیے ہے اور تم خرچ نہیں کرتے مگر صرف رضای الہی کیلیے

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ
التَّعَفُّفِ ج تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لَا
يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ج وَمَا تُنفِقُوا
مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ
يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ
رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ۝ (سورہ البقر رکوع ۳۶ و ۳۷ - آیۃ نمبر ۲۷۳ و ۲۷۴)

۲۱۵ — وَالَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ ۚ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا
فَسَاءَ قَرِينًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ
اللَّهُ ط وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝

(سورۃ النساء رکوع ۶ - آیت ۳۸ و ۳۹)

۲۱۶ — وَأَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم
مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ
أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن

اور جو کچھ خیرات کے طور پر تم خرچ کروگے اُسکا پورا بدلہ
تمکو دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہیں کیا جاویگا۔ خیرات اُن
فقیروں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں رُک گئے ہوں
کہ کسی طرف سفر نہیں کرسکتے اور جاہل اُنکی خودداری
سے اُنکو غنی خیال کرتا ہے، تم اُنکے بشرہ سے پہچان
سکتے ہو وہ گڑگڑا کر آدمیوں سے سوال نہیں کرتے۔ جو کچھ
مال تم خرچ کروگے اللہ اسکو جانتا ہے۔ جو لوگ رات دن
خفیہ و علانیہ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں دیتے ہیں
اُنکے دینے کا ثواب پروردگار کے ہاں ملیگا اور اُن کو
قیامت میں خوف ہوگا نہ رنج ہوگا۔

۲۱۵ — اور جو لوگ دکھانے کے لیے
خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر
ایمان نہیں لاتے۔ اور شیطان جس کسی کا
یار ہو وہ بُرا یار ہے۔ اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز
قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے اُنکو
دے رکھا تھا اُس میں سے راہ خدا میں خرچ
کرتے تو اُنکا کیا بگڑتا۔ اور اللہ اُنکے حال سے واقف ہے۔

۲۱۶ — اور خرچ کرو اُس میں سے جو ہم نے تمکو
دیا ہے پہلے اس سے کہ تمکو موت آ پہونچے اُسوقت کہو کہ
اے پروردگار کاش تو مجھکو اور چند روز کی مہلت دیتا
کہ میں خوب صدقہ دیتا اور اچھے بندوں میں ہو جاتا

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ منافقون آیت نمبر ۱۱)

اور اللہ تعالیٰ کسی شخص کو ہرگز مہلت نہیں دیتا جب اُس کی موت آجاوے اور اللہ تمہارے اعمال سے خبردار ہے۔

۲۱۷۔ قال رسول اللہ صلعم السخی قریب من اللہ قریب من الجنۃ قریب من الناس بعید من النار۔ والبخیل بعید من اللہ بعید من الجنۃ بعید من الناس قریب من النار ولجاھل سخی احب الی اللہ من عابد بخیل۔ (ابوھریرۃ۔ خیر المواعظ)

۲۱۷۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے سخی اللہ سے قریب ہے اور جنت سے قریب ہے اور آدمیوں سے قریب ہے مگر دوزخ سے دور ہے۔ اور بخیل اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے آدمیوں سے دور ہے مگر دوزخ سے قریب ہے جاہل سخی اللہ کو بہت پسند ہے عابد بخیل سے۔

۲۱۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان لی مثل احد ذھبا لسرنی ان لا یمر علی ثلث لیال وعندی منہ شئ الا ان ارصدہ لدین۔ (ابوہریرہ۔ خیر المواعظ)

۲۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس کوہِ اُحد کے برابر زرِ خالص ہو تو میں اسمیں خوش ہوں کہ تین شب میں خرچ ہو جاوے اور کچھ بھی میرے پاس اسمیں سے نہ رہے سوائے اسکے کہ ادائے دین کے لیے رکھ لیا جاوے۔

۲۱۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من یوم یصبح العباد فیہ الا ملکان ینزلان فیقول احدھما اللھم اعط منفقا خلفا ویقول الاخر اللھم اعط ممسکا تلفا۔ (ابوہریرہ۔ خیر المواعظ)

۲۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ایک کہتا ہے کہ یا اللہ سخی کے مال کا نعم البدل عطا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل کا مال تلف کر۔

۲۲۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۲۰۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ اے

یا ابن ادم ان تبذل الفضل خیر لک وان تمسکه شر لک ولا تلام علی کفاف وابدا بمن تعول

(ابی امامہ - مشکوۃ)

ابن آدم خرچ کرنا تیرے ہی لیے نافع ہے اور جمع کر کے رکھنا تیرے ہی لیے مضر ہے مگر بقدر ضرورت رکھنے پر ملامت نہیں کی جائیگی اور خدا واسطہ دینا اُس سے شروع کرو جس کا نفقہ تم پر واجب ہو۔

۲۲۱- قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال عندی دینار قال انفقه علی نفسک قال عندی اخر قال انفقه علی ولدک قال عندی اخر قال علی اهلک قال عندی اخر قال انفقه علی خادمک قال عندی اخر قال انت اعلم۔ (ابی ہریرہ - مشکوۃ)

۲۲۱- ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے پاس ایک دینار ہے رسول اللہ نے فرمایا اُسے اپنی ذات پر صرف کرو اُسنے عرض کیا میرے پاس اور بھی ہے فرمایا اُسے اپنی اولاد پر صرف کرو اُسنے کہا میرے پاس اور بھی ہے فرمایا اپنی بی بی پر صرف کرو اُسنے عرض کیا اور بھی ہے فرمایا کہ اپنے خادم پر صرف کرو اُسنے کہا اور ہے فرمایا تو خود جانتا ہے۔

۲۲۲- قال رسول اللہ صلعم من انفق نفقة فی سبیل اللہ کتب له بسبع مائة ضعف۔

۲۲۲- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ کی راہ میں کچھ صرف کرتا ہے اسکے لیے سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہے۔

۲۲۳- قال اعتق رجل عبدہ عن دبر فبلغ ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال الک مال غیرہ فقال لا فقال من یشتریه منی فاشتراہ نعیم بن عبد اللہ العدوی بثمان مائة درهم فجا بها رسول اللہ

۲۲۳- جابر نے کہا ایک شخص نے اپنے غلام کو اپنی وفات کے بعد آزاد ہو جانے کے لیے کہا جب اسکی خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی آپنے اُس شخص (آزاد کنندہ) سے دریافت کیا کہ تیرے پاس اسکے سوا اور بھی کچھ مال ہے اُسنے عرض کیا کہ نہیں رسول اللہ نے فرمایا کون شخص

بنفسك فتصدق عليها فان فضل شئ فلاهلك فان فضل عن اهلك شئ فلذي قرابتك فان فضل عن ذي قرابتك شئ فهكذا يقول فبين يديك وعن يمينك وعن شمالك ؎ (جابر مسلم)

اس غلام کو مجھ سے خریدتا ہے - نعیم ابن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم میں اُس کو خریدا اور قیمت لاکر پیش کی - رسول اللہ نے یہ قیمت اُس مالک آزاد کنندہ کو عطا کی اور فرمایا کہ اپنی ذات سے شروع کرو اُسی پر صدقہ کرو اگر اُس سے زائد ہو اپنے اہل و عیال پر اگر اہل و عیال کے خرچ سے بھی زائد ہو تو رشتہ داروں پر اور رشتہ داروں سے بھی بچے تو اسطرح فرماتے رہے کہ اپنے سامنے والوں اور داہنے والوں اور بائیں والوں پر

# باب ایفاء العہد

۲۲۴ - لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

۲۲۴ - نیکی صرف یہی نہیں ہے کہ نماز میں اپنا منہ مشرق اور مغرب کی طرف کرلیا بلکہ اصلی نیکی اُس کی ہے جو اللہ پر اور روز قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اپنا مال اللہ کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوال کرنے والوں اور غلاموں کے آزاد کرانے میں دے اور نماز کو قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور پورے کرنے والے

---

؎ ان احادیث سے حقوق کی ترتیب اور تقدیم و تاخیر معلوم ہوتی ہے، جسکو خدا تعالیٰ توفیق دے اور وہ کچھ راہ خدا میں دینا چاہے تو اس ترتیب کو پیش نظر رکھنا چاہئے اور ذوی القربیٰ کو جو حقدار ہیں جوان تندرست ہٹے کٹے سائلوں پر ترجیح دینی چاہیے۔

فِی الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰۗىِٕكَ
ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (سورہ بقرہ رکوع ۲۲ - آیت ۱۷۷)

اپنے عہد کے جبکہ عہد کریں اور تنگدستی اور سختی اور لڑائی
میں صبر کرنیوالے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے راستبازی
اختیار کی اور یہی متقی یعنی خدا سے ڈرنیوالے ہیں۔

**۲۲۵** - یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا
اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۝ (سورہ مائدہ رکوع اول آیت ۱)

**۲۲۵** - اے مسلمانو اپنے اقراروں کو پورا
کرو۔

**۲۲۶** - وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا
عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ
تَوْكِیْدِھَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ
كَفِیْلًا ۝

**۲۲۶** - اور پورا کرو اللہ کی قسم کو جب آپس میں
قسم پر معاہدہ کرو اور جب مضبوط قسم کھا چکو اسکے
خلاف نکرو کہ تم اللہ کو اسپر ضامن کر چکے ہو۔

**۲۲۷** - وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ
الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل رکوع چہارم پ ۱۵)

**۲۲۷** - اپنے اقرار کو پورا کرو قیامت میں
عہد سے باز پرس کیجاویگی۔

**۲۲۸** - قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم لا تمار اخاک
ولا تمازحہ ولا تعدہ موعدا فتخلفہ۔
(از ابن عباس - ادب المفرد)

**۲۲۸** - فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنے مسلمان بھائی کی طرف سے شک نکرو اور نہ اسکا
مذاق اڑاؤ اور اس سے ایسا وعدہ نکرو جسے
پورا نہ کرسکو۔

**۲۲۹** - قال رسول اللہ صلعم
قال اللہ تعالیٰ ثلثۃ انا خصیمھم
یوم القیمۃ رجل اعطی بی ثم غدر ورجل باع
حرا فاکل ثمنہ ورجل استاجر اجیرا فاستوفی
منہ ولم یعط اجرہ۔
(از ابوھریرہ - مشکوٰۃ)

**۲۲۹** - فرمایا رسول اللہ صلعم نے اللہ تعالےٰ
فرماتا ہے میں قیامت کو تین آدمیوں کا مخالف ہونگا
اول اس شخص کا جو میرے نام پر معاہدہ کر کے دغا
کرے اور دوسرے اس شخص کا جو آزاد شخص کو فروخت کر کے
اسکی قیمت کا روپیہ کھاوے سوم اس شخص کا جو مزدور
سے پورا کام لے اور اسکی اجرت نہ دے۔

۲۳۰- قال رسول اللہ صلعم
اعطوا الاجیر اجرہ قبل ان یجف عرقہ
(از عبداللہ ابن عمر مشکوٰۃ)

۲۳۰- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مزدور کی اُجرت اُسکا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔

۲۳۱- ان النبی صلعم
قال اضمنوا لی ستا اضمن لکم الجنۃ
اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا
وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا
فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم
(عبادہ ابن الصامت مشکوٰۃ)

۲۳۱- نبی اکرم صلعم نے فرمایا چھ کاموں کا تم ذمہ کرلو تو میں تمہارے لیے جنت کی ذمہ واری کرتا ہوں جب کلام کرو سچ کہو۔ جب وعدہ کرو اُسے پورا کرو اگر تمہارے پاس امانت رکھوائی جاے اُسکو ادا کرو۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور اپنی نظروں کو نیچا رکھو۔ اور ہاتھوں کو روکو یعنی کسی کو برائی نہ پہونچاؤ۔

۲۳۲- قال ما ظہر الغلول
فی قوم الا القی اللہ فی قلوبھم الرعب
ولا فشی الزنا فی قوم الا کثر فیھم
الموت وما نقص قوم المکیال والمیزان
الا قطع عنھم الرزق ولا حکم قوم
بغیر حق الا فشا فیھم الدم و
الا ختر قوم بالعھد الا سلط علیھم
العدو (از ابن عباس- مشکوٰۃ)

۲۳۲- جب کسی قوم میں خیانت کا رواج ہوجاتا ہے خداتعالیٰ اُنکے دلوں میں رعب اور خوف پیدا کردیتا ہے اور جس قوم میں زناکاری پھیل جاتی ہے اُس میں موت کا بازار گرم ہوجاتا ہے اور جس قوم میں کم تولنے اور کم ناپنے کا رواج ہوجاتا ہے اُس سے رزق منقطع ہوجاتا ہے اور جو قوم خلاف حق کے حکم کرتی ہے اُسمیں خونریزی پھیل جاتی ہے اور جو قوم عہد کرکے فریب کرتی ہے اُسپر دشمن غالب ہوجاتا ہے۔

۲۳۳- کان بین معاویۃ
والروم عھد وکان یسیر نحو
بلادھم حتی اذا انقضی العھد

۲۳۳- امیر معاویہ اور شاہان قسطنطنیہ میں عہدنامہ ہوگیا تھا میعاد عہدنامہ منقضی ہونیکو ہوئی تو امیر معاویہ نے اُنکے ملک کیطرف کوچ کرنا شروع کیا تاکہ

---

ف مسلمانوں کو اس حدیث پر نہایت غور کرنا اور اپنے افعال اور حالات سے مقابلہ کرنا چاہئیے۔

انما رعليهم فجاء رجل على فرس
اوبرذون وهو يقول الله اكبر
الله اكبر وفاء لا غدر فنظر فاذا
هو عمرو بن عبسه فساله معاوية
عن ذلك فقال سمعت رسول الله
صلعم يقول من كان بينه و
بين قوم عهد فلا يحلن عهدا ولا
يشدنه حتى يمضى امده او ينبذ
اليهم على سواء فرجع معاوية
بالناس۔ (از ابن عباس۔ مشکوٰة)

۲۳۴۔ عن ابی رافع بعثنی
قريش الى رسول الله صلعم فلما
رايت رسول الله صلعم القى فى
قلبى الاسلام فقلت يا رسول الله انى
والله لا ارجع اليهم ابدا قال انى
لا اخيس بالعهد ولا احبس
البرد ولكن ارجع فان كان فى نفسك
الذى فى نفسك الان فارجع
قال فذهبت فاتيت النبى صلعم
فاسلمت۔ (از ابی رافع۔ مشکوٰة)

۲۳۵۔ قال النبی صلعم

تاکہ جسوقت عہدنامہ کی مدت پوری ہوجاوے
فوراً حملہ کر دیا جاوے کہ ایک شخص عربی گھوڑے یا
خچر پر سوار یہ کہتا ہوا آیا کہ اللہ اکبر اللہ اکبر عہد کو پورا کرنا
چاہیے بدعہدی نہ کرنی چاہیے دیکھا گیا تو وہ شخص
عمرو بن عبسہ صحابی تھے امیر معاویہ نے اُنسے پوچھا تو بیان
کیا کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلعم فرماتے تھے جس
شخص کے اور کسی قوم کے درمیان عہدنامہ ہو نہ
اسمیں غفلت کرے اور نہ تشدد کرے جبتک اسکی
مدت پوری نہو جاوے یا اُنکو اطلاع دیدے۔ یہ سنکر
امیر معاویہ مع فوج کے واپس چلے گئے اور حملہ کا ارادہ ملتوی کر دیا

۲۳۴۔ ابورافع کہتے ہیں کہ مجھکو قریش
نے بطور قاصد یا سفیر کے رسول اکرم کی خدمت میں
روانہ کیا تھا رسول اللہ صلعم کو دیکھکر میرے دل میں
اسلام کی طرف رغبت پیدا ہو گئی۔ میں نے عرض کیا
یا رسول اللہ میں بخدا اُن کے پاس اب کبھی نہ جاؤنگا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بدعہدی
نہیں کرتا اور قاصدونکو نہیں روکتا۔ اب تم پھر جاؤ
اگر تمہارے دل میں بھی اٹھی ہوئی ہو جو اسوقت ہے
تو پھر واپس آجانا ابورافع کہتے ہیں کہ میں گیا اور پھر
رسول اللہ کے پاس واپس آکر مسلمان ہو گیا۔

۲۳۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

الخازن الامین الذی یودی ما امر طیبۃ بہ نفسہ احد المتصدقین (از ابی موسیٰ الاشعری بخاری)

فرمایا کہ دیانت دار خزانچی بھی جو بہ طیب خاطر ادا کر دے جسکا اُسکو حکم دیا جاوے صدقہ دینے والوں میں سے ہی۔

۲۳۶۔ عدۃ المومن دین وعدۃ المومن کالاخذ بالید۔ (از علی کنز العمال)

۲۳۶۔ مسلمانوں کے ذمہ وعدہ کا پورا کرنا قرض ادا کرنے کے برابر ہی اور مسلمان کا وعدہ ایسا ہے جیسا ہاتھ پکڑ لینا۔

۲۳۷۔ ان خیار عباد اللہ یوم القیامۃ الموفون المطیبون۔ (از عائشہ)

۲۳۷۔ قیامت کو دن اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر وہ ہونگے جو بطیب خاطر وعدہ کو پورا کریں

۲۳۸۔ الواعد بالعدۃ مثل الدین او اشد۔ (از علی)

۲۳۸۔ وعدہ کرنیوالیکا اقرار مثل قرض کے ہی یا اُس سے بھی زیادہ۔

۲۳۹۔ قال الا من ظلم معاھدًا او انتقصہ او کلفہ فوق طاقتہ او اخذ منہ شیئًا بغیر طیب نفس فانا حجیجہ یوم القیمۃ۔ (از صفوان مشکوٰۃ)

۲۳۹۔ فرمایا نبی اکرم نے آگاہ ہو کہ جو اُسپر ظلم کرے جسکے ساتھ معاہدہ کر لیا گیا ہو یا اُسکے حق میں سے کم کرے یا اُسکی طاقت سے زیادہ اُسپر بار ڈالے یا بلا اُسکی رضامندی کے کچھ اُس سے لیوے تو میں قیامت میں اُسکا مخالف ہونگا۔

# باب البخل

۲۴۰۔ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ھُوَ خَیْرًا لَّھُمْ بَلْ ھُوَ شَرٌّ لَّھُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ سورہ آل عمران رکوع ۱۸ آیت

۲۴۰۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مقدور دی رکھا ہی اور وہ بخل کرتے ہیں اُنکو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ اُنکے حق میں اچھا ہی بلکہ وہ اُنکے حق میں بُرا ہی عنقریب قیامت کے دن جن چیزوں کو دینے میں بخل کرتے ہیں اُنکا طوق اُنکے گلے میں ڈالا جاویگا۔

۲۴۱- اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۗ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝ (سورہ محمد رکوع ۴ [illegible])

۲۴۱- دنیا کی زندگی محض کھیل تماشا ہے اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہیں اس کا اجر دیگا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کریگا اگر اصرار سے طلب ہی کرے تم بخل کروگے اور اس سے تمہاری عداوتیں ظاہر ہونگی۔ اے گروہ آگاہ ہو کہ تم کو اسلیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو بعض تم میں سے بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے حقیقت میں اپنی ذات سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو۔ اگر تم حکم خدا سے سرتابی کروگے تمہاری جگہ دوسری غیر قوم کو بدل دیگا کہ وہ تم جیسے نہ ہونگے۔

۲۴۲- مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

(سورۃ الحدید رکوع چہارم آیت ۲۲-۲۳)

۲۴۲- اے لوگو جو مصیبت زمین میں نازل ہوتی ہے اور جو خود تم پر نازل ہوتی ہے وہ پیدا ہونے سے پہلے کتاب میں لکھی جاتی ہے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے تاکہ جو چیز گم ہو جاوے اسکا تمکو رنج ہو نہ کسی چیز کے ملنے سے خوشی ہو اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے اور فخر کرنیوالے کو پسند نہیں کرتا کہ جو خود ہی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ جو شخص ان نصیحتوں سے روگردانی کرے تو اللہ بے نیاز و سزاوار حمد ہے۔

۲۴۳- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا تجتمعان

۲۴۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو عادتیں مسلمانوں میں جمع نہیں ہوتیں بخل اور

فی مومن البخل وسوء الخلق (از ابی سعید مشکوٰۃ)
بد خلقی۔

۲۴۴۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ بقولہ اللھم انی اعوذ بک من الکسل واعوذ بک من الجبن واعوذ بک من الھرم واعوذ بک من البخل۔ (از انس بن مالک ادب المفرد)

۲۴۴۔ رسول اکرم صلعم خدا تعالیٰ سے پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں بخل سے۔

۲۴۵۔ قال رسول اللہ صلعم لا یدخل الجنۃ خب ولا بخیل ولا منان۔ (از ابی بکر صدیق)

۲۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں مکار اور بخیل اور احسان جتانے والا داخل نہوگا۔

۲۴۶۔ قال رسول اللہ صلعم شر ما فی الرجل شح ھالع وجبن خالع۔ (از ابوہریرہ خیر المواعظ)

۲۴۶۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ انسان کی بدترین صفات میں سے ہیں حرص جو بے صبری کیساتھ ہو۔ اور نامردی جو رسوا کرنیوالی ہو۔

۲۴۷۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم بشر الناس منزلا قیل نعم قال الذی یسئل باللہ ولا یعطے۔ (از ابن عباس مشکوٰۃ)

۲۴۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں ایسے شخص کی تمکو اطلاع دیدوں جو سب سے برا ہو لوگوں نے کہا بیشک فرمایا کہ وہ شخص ہے جس سے خدا کیواسطے سوال کیا جاوے اور وہ کچھ نہ دے۔

# باب البغض

۲۴۸۔ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطَانُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ

۲۴۸۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور قمار بازی کے ذریعہ سے تم میں عداوت پیدا کردے اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے

وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ۔

(سورہ مائدہ رکوع ۱۲۔ آیت ۲۴)

بار کہے تو کیا تم اُس سے رُک جاؤ گے۔

۲۴۹۔ قال رسول اللہ صلعم یا بنی ان قدرت ان تصبح وتمسی و لیس فی قلبک غش فافعل ثم قال یا بنی وذلک من سنتی ومن احب سنتی فقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنۃ۔ (از انس)

۲۴۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ اے بیٹا اگر تم سے ممکن ہو تو ایسا کرو کہ صبح ہو جائے اور شام ہو جائے اور تمہارے دل میں کسی کی طرف سے کینہ نہ ہو پھر فرمایا اے میرے بیٹے یہ میرا طریقہ ہے جو میری سنت یعنی طریقہ سے محبت رکھے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

۲۵۰۔ قال لا یشیر احدکم علی اخیہ بالسلاح فانہ لا یدری لعل الشیطان ینزع فی یدہ فیقع فی حفرۃ من النار۔ (از ابی ہریرہ مشکوٰۃ)

۲۵۰۔ تم میں سے کوئی شخص بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ بھی نہ کیا کرو کیا معلوم ہے کہ شیطان تمہارے ہاتھ کو کھسکا دے اور تم آگ کے گڑھے میں جا پڑو۔

۲۵۱۔ من اشار الی اخیہ بحدیدۃ فان الملائکۃ تلعنہ حتی یضعھا وان کان اخاہ لابیہ وامہ۔ (ابو ہریرہ مشکوٰۃ)

۲۵۱۔ جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے کے آلات سے اشارہ بھی کرتا ہے فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں جبتک وہ رکھ نہیں دیتا اگرچہ اُسکا حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو۔

۲۵۲۔ اذا التقی المسلمان حمل احدھما علی اخیہ السلاح فھما فی جرف جھنم فاذا قتل احدھما صاحبہ دخلاھا جمیعا وفی روایۃ عنہ اذا التقی المسلمان بسیفیھما

۲۵۲۔ جب دو مسلمان اسلحہ سے ملتے ہوں کہ ایک دوسرے اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھائے ہوئے ہو تو وہ دونوں کنارہ جہنم پر ہیں جب اُن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے تو دونوں دوزخ میں چلے جاتے ہیں ایک روایت میں ہے کہ جب دو مسلمان

فالقاتل والمقتول فی النار قلت هذا القاتل فما بال المقتول قال انه کان حریصا علی قتل صاحبه (از ابی بکرہ مشکوٰۃ)

تلوار سے لڑیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں جاوینگے۔ بیٹے (راوی) عرض کیا کہ قاتل تو ٹھیک ہے مگر مقتول کیوں دوزخ میں جاتا ہے آپنے فرمایا کہ وہ بھی اُسکے قتل کا خواہاں تھا۔

۲۵۳- قال رسول الله صلعم ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد الله اخوانا وفی روایة ولا تنافسوا (از ابی ہریرہ مشکوٰۃ)

۲۵۳- رسول اللہ نے فرمایا کہ گمان بد سے بچو گمان جھوٹی بات ہے اور کسی کی خبریں نہ ٹٹولو اور نہ جاسوسی کرو اور صرف مال کی قیمت بڑھانیکے لیے خریدار نہ بنو اور آپسمیں بغض نہ رکھو نہ دشمنی رکھو اے اللہ کے بندو بھائی بھائی ہوجاؤ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ایک دوسرے پر رشک نہ کرو۔

۲۵۴- من حمل علینا السلاح فلیس منا وزاد مسلم من غشنا فلیس منا۔ (از ابن عمر خیر المواعظ)

۲۵۴- جو ہمپر ہتیار اُٹھاے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور صحیح مسلم میں اور یہ زیادہ ہے کہ جو ہماری ساتھ دغا کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۵- من سل علینا السیف فلیس منا۔ (از سلمہ بن الاکوع) خیر المواعظ

۲۵۵- جو ہم پر تلوار کھینچے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۶- من رمانا باللیل فلیس منا۔ (از ابی ہریرہ)

۲۵۶- جو رات کو ہم پر تیر برساے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۷- لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد الله اخوانا ولا یحل لمسلم ان یهجر اخاه فوق ثلاث لیال۔ (از انس بن مالک) ادب المفرد

۲۵۷- آپسمیں بغض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور دوستی محبت کو قطع نہ کرو اور اے بندگان خدا بھائی بھائی بنجاؤ کسی مسلمان کو حلال نہیں ہے کہ تین شب سے زیادہ اپنے بھائی مسلمان سے ملنا جلنا ترک کرے۔

۲۵۸- ان ابا ایوب صاحب رسول اللہ صلعم اخبرہ ان رسول اللہ صلعم قال لا یحل لاحد ان یہجر اخاہ فوق ثلاثۃ لیال یلتقیان فیصد ھذا ویصد ھذا وخیرھما الذی یبدأ بالسلام

(از عطاء بن یزید اللیثی (ادب المفرد)

۲۵۸- ابو ایوب انصاری صحابی رسول اللہ نے اسکو خبر دی ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مسلمان کو روا نہیں ہے کہ اپنے بھائی کو تین شب سے زیادہ ترک کرے کہ جب دونوں ملیں وہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے منہ پھیر لے ان دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام علیک کی ابتدا کرے۔

۲۵۹- عن ہاشم کان قتل ابوہ یوم احد انہ سمع رسول اللہ صلعم لا یحل لمسلم ان یصارم مسلما فوق ثلاثۃ فانہما ناکبان عن الحق ما داما علی صرامہما وان اولھما فیئا یکون کفارۃ عنہ سبقہ بالفیٔ وان ماتا علی صرامھما لم یدخلا الجنۃ جمیعا ابدا وان سلم علیہ فابی ان یقبل تسلیمہ وسلامہ رد علیہ الملک ورد علی الاخر الشیطان۔ (ہاشم ابن عامر الانصاری)

۲۵۹- ہاشم ابن عامر انصاری جنکے باپ جنگ احد میں شہید ہوئے تھے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اکرم سے سنا ہے کہ کسی مسلمان کو روا نہیں ہے کہ تین روز سے زیادہ کسی مسلمان سے رنج رکھے یا قرابت قطع کرے کہ ایسی حالت میں وہ دونوں حق سے منحرف ہونگے جبتک کہ اپنی مفارقت پر قائم رہیں ان دونوں میں جو مفارقت ترک کرنے میں سبقت کرے وہی اسکا کفارہ ہے اگر وہ دونوں اسی مفارقت کی حالت میں مرینگے انمیں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہوگا اگر ایک نے سلام علیک کی اور دوسرے نے سلام قبول کرنے اور جواب دینے سے انکار کیا تو اسکے سلام کا جواب فرشتے دینگے اور دوسرے کا شیطان

۲۶۰- عن ابی حراش انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ہجر اخاہ سنۃ فہو کسفک دمہ۔ (ابی حراش سلمی) ادب المفرد

۲۶۰- ابو حراش اسلمی نے رسول اللہ صلعم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو اپنے بھائی مسلمان سے سال بھر تک میل جول ترک کرے وہ اسکا خون کرتا ہے۔

۲۶۱- لایحل لرجل ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام فاذا مرت بہ ثلاثۃ ایام فلیلقہ فلیسلم علیہ فان رد علیہ السلام فقد اشترکا فی الاجر وان لم یرد علیہ فقد بری المسلم من الھجرۃ (از ابی ہریرہ مشکوۃ)

۲۶۱- کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی مسلمان سے تین روز سے زیادہ ملنا جلنا ترک کرے جب تین دن گذر جائیں اور اُس سے ملے تو چاہیے کہ السلام علیک کرے اگر اُس نے سلام علیک کا جواب دیا تو دونوں کو اجر ملیگا اگر نہ دیا تو وہ اپنے حق سے بری ہوگیا۔

# باب البغی والعناد

۲۶۲- اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۝ (سورہ نحل رکوع ۱۳ آیت ۹۰)

۲۶۲- خدا تعالیٰ انصاف کرنیکا حکم دیتا ہے اور احسان کرنیکا اور رشتہ داروں کو مالی امداد دینے کا اور منع کرتا ہے بےحیائی کے کاموں سے اور بُری باتوں سے اور بغاوت سے تمکو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم انکا خیال رکھو۔

۲۶۳- وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَھُمُ الْبَغْیُ ھُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ مِّثْلُھَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِہٖ فَاُولٰٓئِکَ مَا عَلَیْھِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ

۲۶۳- اور جو لوگ ایسے ہیں کہ جب اُن پر زیادتی ہوتی ہے تو وہ انتقام لیتے ہیں۔ اور برائی کا عوض ویسی ہی برائی ہے مگر جو معاف کرے اور صلح کرے تو اُسکا ثواب خدا تعالیٰ کے ذمہ ہے بیشک اللہ تعالیٰ ظالموں سے الفت نہیں رکھتا۔ جو زیادتی کے بعد انتقام لے اُسپر کوئی الزام نہیں۔ البتہ الزام ان پر ہے جو آدمیوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق زمین پر فساد کرتے ہیں۔ انکے لیے دردناک عذاب ہے۔ لیکن جو صبر کرے اور دوسروں کے قصور معاف

...غفر ان ذلک لمن عزم الامور ۔ سورہ شوریٰ

کرے تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۲۶۴- وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ج فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۔ سورہ حجرات رکوع اول آیت

۲۶۴- اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو انہیں صلح کرادو۔ پھر اگر انمیں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو جو زیادتی کرتا ہے اُس سے لڑو یہاں تک کہ وہ حکم خدا کی طرف رجوع کرے اور جب رجوع کرے تو فریقین میں برابری سے صلح کرادو اور انصاف کو مدنظر رکھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔

۲۶۵- لو ان جبلاً بغی لدک الباغی۔ (ادب المفرد از ابن عباس)

۲۶۵- اگر پہاڑ بھی حق سے تجاوز کرے تو ریزہ ریزہ کردیا جاویگا۔

۲۶۶- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من عال جاریتین حتی تدرکا دخلت انا وھو فی الجنۃ کھاتین واشار بالسبابۃ والوسطی وبابان یعجلان فی الدنیا البغی وقطیعۃ الرحم (ادب مفرد عن عبداللہ ابن انس)

۲۶۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو لڑکیوں کا خرچ انکی بالغ ہونے تک برداشت کرتے ہیں اور وہ میرے ساتھ اسطرح جنت میں داخل ہونگے اور شہادت اور بیچ کی اُنگلی کھڑی کرکے فرمایا کہ اسطرح دو امور ہیں جنکی سزا دنیا میں جلد دیجائیگی بغاوت و قطع رحم۔

۲۶۷- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من ذنب احری ان یعجل لصاحبہ العقوبۃ فی الدنیا مع ما یدخر لہ فی الآخرۃ البغی وقطیعۃ الرحم (ادب مفرد - از ابی بکرؓ)

۲۶۷- فرمایا رسول اکرمؐ نے کہ بغاوت اور قطع رحم کے علاوہ اور کوئی گناہ اس قابل نہیں ہے کہ اس کے گنہگار کو سوائے اس سزا کے جو آخرت میں اسکے لیے قرار دی گئی ہو دنیا میں ہی بہت جلد سزا دیجائے۔

۲۶۸- لکل غادر لواء یوم القیٰمۃ یرفع لہ بقدر غدرہ الا ولا غادر اعظم من امیر عامۃ۔ (کنز العمال از ابی سعید)

۲۶۸- روز قیامت کو غدر کرنیوالے کی بقدر اُسکے غدر کے ایک علامت رکھی جاویگی۔ اور خبردار رہو جاؤ کہ جو امیر عام سے بغاوت کرے اُس سے زیادہ غدر کرنیوالا کوئی نہیں۔

# باب التحف والھدایا

۲۶۹- وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَآ اَوْ رُدُّوْھَا اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا۔ (النساء)

۲۶۹- اور جب تمکو کسی طرح پر سلام کیا جاوے تو اُس سے بہتر سلام کرو یا ویساہی جواب دو۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۲۷۰- ھَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۔ (سورہ الرحمن)

۲۷۰- بھلا احسان کے سوا اور کوئی بدلا احسان کا ہوسکتا ہے۔

۲۷۱- قال النبی صلعم تھادوا تحابوا۔

۲۷۱- نبی اکرم صلعم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ آپس میں محبت پیدا ہو

۲۷۲- انس یقول یا بنی تبادلوا بینکم فانہ اودلما بینکم (ادب المفرد)

۲۷۲- انسؓ کہتے تھے اے میرے بیٹو آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ تمہاری آپس میں محبت زیادہ ہو۔

۲۷۳- قال رسول اللہ صلعم من استعاذ منکم فاعیذوہ ومن سأل باللہ فاعطوہ ومن دعاکم فاجیبوہ ومن صنع الیکم معروفا فکافئوہ فان لم تجدوا ما تکافئوہ فادعوا لہ

۲۷۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تم سے پناہ مانگے اُسکو پناہ دو اور جو خدا کے واسطے سوال کرے اُسکو کچھ دو اور جو تمکو بلائے تو قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ نیکی کرے اُسکا بدلہ ضرور کرو۔ اگر تم میں اُسکے عوض نیکی کرنے کی

حتی یزوا ان قد کافا تموہ۔ (از ابن عمر خیر المواعظ)

قدرت نہو تو اُسکے حق میں اسقدر دعا کرو کہ تم خود سمجھو کہ پورا بدلہ ہو گیا۔

۲۷۴- وعن انس ان النبی صلعم کان لا یرد الطیب (مشکوۃ بخاری)

۲۷۴- انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ خوشبو کا ہدیہ کو واپس نہیں فرماتے تھے۔

۲۷۵- تہادوا فان الہدیۃ تذہب الضغائن۔ (مشکوۃ۔ از عائشہ)

۲۷۵- آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو کہ تحفہ کینہ کو دور کرتا ہے۔

۲۷۶- تہادوا فان الہدیۃ تذہب وحر الصدر ولا تحقرن جارۃ لجارتہا ولو بشق فرسن شاۃ (ترمذی از ابو ہریرہ)

۲۷۶- آپس میں ہدیہ و تحفہ دیتے رہو کہ ہدیہ دلوں کی کدورت دور کرتا ہی اور کوئی پڑوسن اپنے پڑوسن کے تحفہ کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا کھر ہی ہو۔

# باب التعزیہ

۲۷۷- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزی مصابا فلہ مثل اجرہ۔ (مشکوۃ از عبد اللہ ابن مسعود)

۲۷۷- رسول اکرم نے فرمایا کہ جو کسی صدمہ رسیدہ کی تسلی کریگا اسکو بھی ویسا ہی اجر دیا جاویگا۔

۲۷۸- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزی ثکلی کسی بردا فی الجنۃ (مشکوۃ از ابی ہریرہ)

۲۷۸- جو اُس عورت کی تسلی کرے جسکی اولاد فوت ہو گئی ہو خدا تعالی جنت میں اُسکو چادریں عنایت کریگا۔

۲۷۹- لما جاء نعی جعفر قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصنعوا لآل جعفر طعاما فقد اتاہم ما یشغلہم (مشکوۃ از عبد اللہ ابن جعفر)

۲۷۹- جب حضرت جعفر طیار (برادر عم زاد حضرت رسول اللہ) کی شہادت کی خبر آئی رسول اللہ نے فرمایا کہ اولاد جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کہ اُنکے پاس ایسی خبر آئی ہے جو اُنکو کھانے کا سامان کرنے سے باز رکھیگی۔

۲۸۰- قال رسول اللہ صلعم۔ لیس منا من ضرب الخدود وشق الجیوب ودعی بدعوی الجاھلیۃ (مشکوۃ از عبداللہ ابن مسعود)

۲۸۰- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو (سوگ میں) رخساروں پر طمانچے مارے اور گریبان چاک کرے اور جاہلوں کے سے بیان کرے وہ ہم میں سے نہیں ہو۔

۲۸۱- نھی رسول اللہ صلعم ان تتبع الجنازۃ معھا رانۃ۔ (مشکوۃ از ابن عمر)

۲۸۱- رسول اکرم نے اُس جنازہ کیساتھ جانیسے منع فرمایا ہو جسکے ساتھ رونے اور چلانیوالی عورتیں ہوں۔

۲۸۲- ان النبی صلعم امھل آل جعفر ثلثا ثم اتاھم وقال لا تبکوا علی اخی بعد الیوم ثم قال ادعوا لی بنی اخی فجئ بنا کانا افراخ فقال ادعوا لی الحلاق فحلق رؤسنا۔ مشکوۃ از عبد اللہ ابن مسعود

۲۸۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ نے بعد شہادت حضرت جعفر طیار کے اُنکے اہل وعیال کو تین روز کی مہلت دی پھر اُنکے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے بھائی پر آج کے بعد گریہ وزاری نہ کرو اور فرمایا کہ برادرزادوں کو بلاؤ ہمکو بلوایا گیا ہم اُسوقت بچے تھے اور فرمایا کہ حجام کو بلاؤ اور ہمارے سر کی اصلاح بنوا دی (گویا سوگ ختم ہو گیا)

۲۸۳- ان رسول اللہ صلعم قال اذکروا محاسن موتاکم وکفوا عن مساویھم۔ (ترمذی از ابن عمر)

۲۸۳- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم اپنے مُردوں کی خوبیوں کا ذکر کرو اور اُن کی برائیاں کرنے سے باز رہو۔

## بابُ التفرقۃ والنھی عنھا

۲۸۴- وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا

۲۸۴- اور سب ملکر مضبوطی سے اللہ کا ذریعہ پکڑو اور متفرق نہو اللہ تعالے

نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا ج (سورہ آل عمران آیۃ ۱۰۳)

کے جو احسان تمپر ہیں اُن کو یاد کرو جب کہ تم آپس میں دشمن تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی اور اُسکے فضل سے تم بھائی بھائی ہو گئے

۲۸۵- وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْبَیِّنٰتُ ط وَاُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (آل عمران رکوع دوم آیۃ ۱۰۵)

۲۸۵- اور اُن لوگوں کی مثل نہ ہو جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اس کے کہ آئیں اُن کے پاس علامتیں، اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۲۸۶- اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْھُمْ فِیْ شَیْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُھُمْ اِلَی اللّٰہِ ثُمَّ یُنَبِّئُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ہ (سورۂ انعام۔ رکوع بستم آیۃ ۱۵۹)

۲۸۶- اے پیغمبر جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے تمکو اُنکے جھگڑوں سے کچھ سروکار نہیں اُنکا معاملہ خدا کے حوالے ہے (کہ وہ اُنکا حساب کے لیگا) پھر جو کچھ (دنیا میں) کیا کرتے تھے (اُسکا نیک بد) اُنکو بتا دیگا۔

۲۸۷- قُلْ ھُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِکُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا وَّیُذِیْقَ بَعْضَکُمْ بَاْسَ بَعْضٍ اُنْظُرْ کَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّھُمْ یَفْقَھُوْنَ ہ (سورہ انعام۔ رکوع ۸)

۲۸۷- اے پیغمبر (ان سے) کہو کہ وہی (خدا) اسپر قادر ہے کہ تمہارے اوپر (کیطرف) یا تمہارے پیروں تلے سے کوئی عذاب تمہارے لئے نکال کھڑا کرے یا تمکو گروہ گروہ کر کے (ایکدوسرے سے) بھڑا مارے اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھائے (اے پیغمبر) دیکھو تو سہی ہم (اپنی) آیتوں کو کس (کس) طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں

۲۸۸- قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ

۲۸۸- حضرت ہارون نے کہا کہ اے میری

---

ان آیات ربانی پر اُن علماء کو بہت غور کرنا چاہیے جو ادنیٰ ادنیٰ امور میں آپس میں تفرقہ ڈالکر مسلمانوں کی جماعت کو نقصان پہونچانے اور تفرقہ ڈالدینے میں کوشش بلیغ فرماتے ہیں حالانکہ آیۂ (۲۸۰) سے صاف

بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ؁

(سورہ طٰہٰ، رکوع پنجم۔ آیۃ ۹۹)

ماں کے بیٹے (بھائی) میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑو۔ میں اس بات سے ڈرا کہ واپس آکر کہیں یہ نہ کہنے لگو کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالدی اور میری بات کا پاس نہ کیا۔

۲۸۹۔ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ؁ (سورۂ روم۔ رکوع چہارم۔ آیۃ ۳۲،۳۰)

۲۸۹۔ اے محمدؐ تم ایک (خدا) کے ہو کر اُس کے دین کیطرف اپنا رُخ کئے رہو (یہ) خدا کی (بنائی ہوئی) سرشت ہے جسپر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی (بنائی ہوئی) بناوٹ میں رد و بدل نہیں ہو سکتا یہی دین کا سیدھا سیدھا (رستہ) ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے (لوگو) اُسی ایک خدا کیطرف رجوع ہو کر دین اسلام پر جمے رہو، اور اُسی ایک خدا کا ڈر مانو اور نماز پڑھتے رہو، اور شرک کرنیوالوں میں سے نہ ہو جانا جنھوں نے اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ ڈالا۔ اور فرقے فرقے ہو گئے جو دین جس فرقے کے پاس ہے سب اُسیں مگن ہیں۔

۲۹۰۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ وَاِلَيْهِ

۲۹۰۔ اور جن چیزوں میں تم لوگ آپس میں اختلاف رکھتے ہو انکا فیصلہ خدا تعالیٰ کے حوالے ہے (لوگو!) یہی اللہ تو میرا خدا ہے اُسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں

---

ظاہر ہے کہ حضرت ہارونؑ نے گوسالہ پرستی کو جو صریح شرک ہے تفرقہ قومی سے اہون سمجھا۔ پس مسلمانوں کو عموماً اور علماء کرام کو خصوصاً اسپر زیادہ توجہ اور غور کرنا چاہیئے اور جہانتک ممکن ہو باہمی تفرقہ اور اختلافات کو روکنا چاہیئے۔ اور خیال کرنا چاہیئے کہ مسلمان فرقوں میں جسقدر اختلافات ہیں وہ اُس گوسالہ پرستی (جسکے شرک ہونیمیں کلام نہیں) بہت کم ہیں، اُنکی وجہ سے مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنا یا اُسکا بڑھانا یا اُسمیں مدد کرنا کسیطرح ٹھیک نہیں ہے۔ مترجم

أُنِيْبُ ۝ (سورہ شوریٰ۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱۰)

۲۹۱۔ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ
مُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى
الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ
يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ وَمَا
تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ
لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا
وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ

اور (ہر بات میں) اُسی کیطرف رجوع کرتا ہوں۔

۲۹۱۔ لوگو۔ خدا تعالےٰ نے تمھارے
لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے جسپر چلنے کا اُس
نے حضرت نوحؑ کو حکم دیا تھا اور اے محمدؐ جو وحی
ہم نے تمھارے پاس بھیجی اور جو ہمنے ابراہیمؑ اور
موسیٰؑ اور عیسیٰ علیہم السلام کو حکم دیا تھا یہ ہے
کہ تم (اِسی) دین کو قائم رکھنا اور اُسمیں تفرقہ
نہ ڈالنا (اے پیغمبر) جس دین کیطرف تم مشرکوں کو
بلاتے ہو وہ انپر بہت ہی شاق گزرتا ہے۔ اللہ
جسکو چاہتا ہے انتخاب کرکے اپنی طرف کھینچ بلاتا
ہے اور جو اُس سے رجوع کرتے ہیں اُنکو اپنے تک
پہونچنے کا سیدھا رستہ بتا دیتا ہے۔ اور (اہل کتاب) سمجھنے
کے بعد اپنی باہمی ضد سے جدا جدا ہوگئے ہیں۔ اور اے
محمدؐ اگر تمھارے پروردگار کیطرف سے ایک وقت معین
کا وعدہ پہلے نہ ہو چکا ہوتا (کہ لوگوں کو قیامت تک کی مہلت ہے)
تو اُنکے اختلافات کا فیصلہ کبھی کا کر دیا گیا ہوتا۔ اور جو
لوگ اُنکے بعد کتاب الٰہی کے وارث ہوئے وہ بیشک
اُس دین (اصلی) کی طرف سے نہایت شک سا رکھتے ہیں
تو اے پیغمبر تم تو اُنکو لوگوں کو اسی اصلی دین کیطرف بلاتے
رہو اور خود بھی جیسا کہ تمکو حکم دیا گیا ہے اُسپر قائم رہو اور
اِن (یہود و نصاریٰ) کی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور

بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُ اللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ۝

(سورہ شوریٰ۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱۰)

اُنسے صاف کہدو کہ کتاب کی قسم سے جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے میں اُس پر ایمان لایا ہوں اور مجھکو خدا کے ہاں سے حکم دیا گیا ہے کہ تمھارے درمیان میں تمھارے اختلافات کا فیصلہ انصاف سے کر دوں اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمھارا بھی۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں الخ۔

**۲۹۲**۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال يُفتَحُ ابواب الجنة يوم الاثنين ويوم الخميس فيغفر لكل عبد لا يشرك بالله شيئًا الا رجل كانت بينه وبين اخيه شحناء فيقال اتركوا هذين حتى يصطلحا۔ (ادب المفرد۔ عن ابی ہریرۃ)

**۲۹۲**۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کو جنّت کے دروازے کھولدیے جاتے ہیں اور ہر اُس شخص کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں جس نے شرک نہ کیا ہو سوائے اُس شخص کے جسکی اُسکے (کسی مسلمان) بھائی سے عداوت ہو کہا جائیگا کہ اِن دونوں کو رہنے دو جب تک کہ وہ آپس میں صلح نہ کرلیں[۱]۔

**۲۹۳**۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلث من لم يكن فيه غفر له ما سواه من شاء من مات لا يشرك بالله شيئًا ولم يكن ساحرًا يتبع السحرة ولم يحقد على اخيه (ادب المفرد)

**۲۹۳**۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جن میں وہ نہوں اللہ تعالیٰ اگر چاہے اُن کے گناہ معاف کریگا۔ جو موت کے وقت مشرک نہو۔ اور جادوگر نہو۔ اور اپنے بھائی سے دلمیں کینہ نہ رکھتا ہو۔

**۲۹۴**۔ کان عمرؓ یقول لبنیه اذا اصبحتم فتبددوا ولا تجتمعوا في دار واحدة فاني اخاف عليكم ان تقاطعوا ويكون بينكم شر

**۲۹۴**۔ عمرؓ اپنے بیٹوں سے فرمایا کرتے تھے کہ صبح ہوتے ہی تم الگ الگ ہو جایا کرو، ایک گھر میں جمع نہو، مجھکو خوف ہے کہ تم قطع قرابت نہ کرنے لگو یا تمھارے درمیان فساد نہ ہو جائے۔

[۱] یعنی جبتک وہ دونوں آپس میں صلح نکریں کسی کے گناہ معاف نہ ہونگے ۱۲ مترجم

۲۹۵- عن عرفجۃؓ قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول من اتاکم وامرکم جمیع علیٰ رجل واحدٍ یرید ان یشق عصاکم او یفرق جماعتکم فاقتلوہ (مشکوٰۃ عن عرفجۃ)

۲۹۵- عرفجہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ جب تم کسی شخص پر اتفاق کرلو اور کوئی شخص تم میں نا اتفاقی پیدا کرنا چاہے یا تمھاری جماعت کو متفرق کرنا چاہے تو اُسکو قتل کردو۔

۲۹۶- قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول ان سیکون ھنات وھنات فمن اراد ان یفرق ھذہ الامۃ وھی جمیع فاضربوہ بالسیف کان من کان (مسلم - عن عرفجۃ)

۲۹۶- عرفجہؓ کہتے ہیں کہ مینے رسول اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ عنقریب شرّ و فسادات ہونگے پس جو شخص کہ اِس اُمّت میں تفرقہ پیدا کرنا چاہے اُسوقت جبکہ تمام قوم متفق ہوچکی ہو۔ اُسکی تلوار سے خبر لو خواہ وہ کوئی ہو۔

۲۹۷- سمعت رسول اللہ صلعم یقول من فرق بین الوالدۃ وولدھا فرق اللہ بینہ وبین احبتہ یوم القیمۃ (ترمذی - ابوایوب)

۲۹۷- میں نے سُنا ہو کہ رسول اللہ صلعم فرماتے تھے کہ جو شخص ماں میں اور اُس کی اولاد میں تفرقہ ڈالیگا خدا تعالےٰ قیامت کے دن اُسمیں اور اُسکے احباب میں جُدائی ڈالیگا۔

۲۹۸- عن عبداللہ قال سمعت رجلا قرأ اٰیۃ سمعت من رسول اللہ صلعم خلافھا فاخذت بیدہ فاتیت بہ رسول اللہ صلعم فقال کلاھما محسن قال شعبۃ اظنہ ما قال لاتختلفوا فان من کان قبلکم اختلفوا فھلکوا[1] (بخاری - عن عبداللہ)

۲۹۸- عبداللہ سے مروی ہو کہ میں نے ایک شخص کو ایک آیت پڑھتے ہوئے سُنا کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے دوسری طرح سُنا تھا میں اُسکا ہاتھ پکڑکر رسول اللہ صلعم کے پاس لیگیا (اور حال عرض کیا) آپنے فرمایا تم دونوں ٹھیک کہتے ہو۔ شعبہ کہتے ہیں میرا گمان ہو کہ وہ الفاظ یہ تھے کہ تم آپسمیں اختلاف نہ کرو تمسے پہلے لوگوں نے اختلاف کیا تھا وہ ہلاک ہوگئے۔

[1] اب بھی مسلمانونکو سمجھ لینا چاہئے کہ مسلمانوں کی پستی اور تنزل اختلاف اور نااتفاقی کی وجہ سے ہے ۱۲ مترجم۔

# بَابُ التَّقْوٰی

۲۹۹- یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ۔ (سورہ حجرات - رکوع دوم آیۃ ۱۳)

۲۹۹- اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک مرد (آدمؑ) اور ایک عورت (حواؑ) سے پیدا کیا اور پھر تمھارے گروہ اور کنبے پیدا کئے تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت کر سکو- ورنہ اللہ کے نزدیک تم میں بڑا اشرف وہی ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ...

۳۰۰- سئل رسول الله صلعم ای الناس اکرم قال اکرمهم عند الله اتقهم قالوا لیس عن هذا نسئلك قال فاکرم الناس یوسفؑ نبی الله بن نبی الله بن خلیل الله قالوا لیس عن هذا نسئلك قال فعن معادن العرب تسئلونی قالوا نعم قال فخیارکم فی الجاهلیة خیارکم فی الاسلام اذا فقهوا۔

(مشکوٰۃ - عن ابی هریرة رضؓ)

۳۰۰- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون شخص سب آدمیوں سے زیادہ معزز ہو آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب میں معزز و بزرگ وہ ہو جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو- لوگوں نے کہا ہم یہ دریافت نہیں کرتے تھے آپؐ نے فرمایا کہ سب لوگوں سے معزز یوسفؑ ہیں جو خود نبی ہیں اور نبی اللہ کے فرزند ابن نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ کے ہیں لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارا سوال یہ نہیں تھا- آپؐ نے فرمایا کہ کیا قبائل عرب پوچھتے ہو انھوں نے کہا ہاں آپؐ نے فرمایا کہ جو لوگ جاہلیت کے زمانہ میں اچھے تھے وہی اسلام میں بھی اچھے ہیں اگر وہ سمجھدار ہوں

# بَابُ تَکْفِیْرِ الْمُسْلِم

۱۰۳- یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَتَبَیَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰہِ مَغَانِمُ کَثِیْرَۃٌ ۭ کَذٰلِکَ کُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ فَتَبَیَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۝

(سورۂ نسا- رکوع ۱۳- آیت ۹۴)

۱۰۳- اے مسلمانو! جب تم خدا کی راہ میں لڑنے کیلئے کہیں جاؤ تو جن لوگوں پر چڑھکر جاؤ اُنکا حال خوب تحقیق کرلیا کرو اور جو شخص اظہار اسلام کیلئے تمسے سلام علیک کرے اُس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے- اور اس کہنے سے تمھارا مقصود ہو زندگی دنیا کا سازوسامان (تاکہ اُسکو دشمن ٹھیرا کر لوٹو) تو ایسی لوٹ پر کیا گرتے ہو- اللہ کے پاس تمھارے لئے بہت غنیمتیں ہیں (تیار موجود) پہلے تم بھی تو ایسے ہی کھلکر اظہار اسلام کرتے ہوئے ڈرتے تھے پھر اللہ تعالےٰ نے تمپر اپنا فضل کیا کہ کھلم کھلا اظہار اسلام کرنے لگے) تو (دوسرے نومسلموں کی کمزوری پر نظر کرکے لڑنے سے پہلے تحقیق کرلیا کرو بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالےٰ اس سے باخبر ہے

× تمام مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اس باب پر نہایت غور کرنا چاہیے کہ اس سے کسی مسلمان کو کافر کہنے کی کسقدر ممانعت نکلتی ہے جو لوگ ذرا ذرا سے اختلافی مسائل پر اُن لوگوں کی تکفیر کرتے ہیں جو خدا کو وحدہٗ لاشریک اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی برحق اور قرآن شریف کو کلام الٰہی سمجھتے ہیں انکو اسپر بھی غور کرنا ضرور ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات پاک میں بہت لوگ ایسے تھے جو دل میں کفر کے خیالات رکھتے تھے اور ظاہر میں خواہ خوف کیوجہ سے یا غنیمت کی طمع سے یا بعض استہزا کی راہ سے اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے تھے جنکو کلام الٰہی میں منافقین سے تعبیر کیا گیا ہے باوجود اسکے کہ آیات صریح اُنکے حق میں اشارہ کرتی ہیں اور وحی والہام وکشف اور فراست طبعی وغیرہ سے جناب رسالت مآب کو اور نیز صادق مسلمانوں کو اُن کے کافر و منافق ہونے میں کسی قسم کا شبہہ نہیں تھا مگر جناب رسالت مآب و صحابۂ کرام نے کبھی اُن لوگوں میں سے کسی کو صاف طور پر نام لیکر یہ نہیں فرمایا کہ تو کافر ہے- پس ایسی حالت میں ہمارے مقدس و بزرگ علما کو جب وہ کسی مسلمان کے لئے کفر کا فتوے لکھا کریں اس آیت پاک اور ان احادیث رسول پر ایک نظر ڈالنا

۳۰۲ - (عن ابی ذرؓ) سمعت النبیّ صلعم یقول لا یرمی رجل رجلاً بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذٰلک - (مشکوٰۃ - عن ابی ذر)

۳۰۲ - ابی ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا - جو شخص کسی دوسرے آدمی کو فاسق یا فاجر ہونے کی یا کافر ہونیکی تہمت لگائے اگر وہ شخص ایسا نہ ہو تو وہ کلمات کہنے والے پر لوٹ جاتے ہیں یعنی وہ کافر یا فاسق فاجر کا مصداق ہو جاتا ہے -

۳۰۳ - (عن ابی ذرؓ) انہ سمع النبی صلعم یقول من ادعی بغیر ابیہ وھو یعلم فقد کفر ومن ادعی قوماً لیس ھو منھم فلیتبوأ مقعدہ من النار ومن دعی رجلاً بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذٰلک الا حارت علیہ - (ادب المفرد - عن ابی ذرؓ)

۳۰۳ - ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے جو شخص دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا دعوے کرے وہ کافر ہے اور جو اُس قوم میں ہونے کا دعوے کرے جس میں وہ نہیں ہے تو اُسکا اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرنا چاہیئے - اور جو کسی شخص کو کافر یا اللہ کا دشمن کہکر بُلاتا ہے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کہنا اُسی پر لوٹ جاتا ہے یعنی کہنے والا کافر یا دشمن الٰہی ٹھہر جاتا ہے

---

چاہیئے اور یہ بھی مدِّ نظر رکھنا چاہیئے کہ اُنکو یہ حق کسطرح حاصل ہوا ہے کہ خلافِ احکامِ ربّانی وخلاف منشائے محبوبِ سبحانی کسی شخص کو اُسکے اہل وعیال، خویش واقارب اور قوم وبرادری سے خارج کرسکیں اور نیز یہ امر بھی پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ ایک پُرزے کاغذ پر کسی کو کافر لکھدینے سے اُس شخص کو جسکے حق میں وہ فتوائے کفر لکھتے ہیں کیا مضرت پہنچ سکتی ہے البتہ اِس قسم کے فتووں سے غیر اقوام کی نظروں میں اسلام اور اہلِ اسلام کی بے توقیری زیادہ ہوتی ہے - اور ہنسنے کا موقع ملتا ہے

٣٠٤ - ما من مسلمين لا بينهما من الله عز وجل ستر فاذا قال احدهما لصاحبه كلمة هجر فقد خرق ستر الله واذا قال احدهما للآخر انت كافر فقد كفر احدهما (ادب المفرد - عن عبد الله)

٣٠٤ - ہر دو مسلمانوں کے درمیان اللہ کی طرف سے ایک حجاب ہے جب ایک مسلمان دوسرے کو کوئی فحش یا بُری بات کہتا ہے گویا وہ حجابِ الٰہی کو چاک کرتا ہے۔ اور جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو کافر کہے تو اُن دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے یعنی اگر وہ شخص کافر نہیں ہے تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔

٣٠٥ - ان رسول الله صلعم قال ايما رجل قال لاخيه كافر فقد باء بها احدهما (مشكوة - عن عبد الله بن عمرؓ)

٣٠٥ - رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے اُن میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

٣٠٦ - انّ رسول الله صلعم قال اذا قال للآخر كافر فقد كفر احدهما ان كان الذي قال له كافر فقد صدق وان لم يكن كما قال فقد باء بالذي قال بالكفر

(ادب المفرد - عن عبد الله)

٣٠٦ - رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص دوسرے کو کافر کہتا ہے تو اُن میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔ پس جسکو کافر کہا گیا ہے اگر وہ حقیقت میں بھی ایسا ہی ہے تو اُسنے سچ کہا اور اگر ایسا نہیں ہے تو یہ کُفر بیشک کہنے والے پر عائد ہوگا۔

٣٠٧ - قال رسول الله صلعم من دعا رجلا بالكفر او قال عدوّ الله وليس كذلك الا حارت عليه (مشكوة عن ابی ذرؓ)

٣٠٧ - رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کافر یا عدوّ اللہ کہکر بُلائے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کُفر کہنے والے پر رجوع کریگا۔

٣٠٨ - ان رسول الله قال

٣٠٨ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من حلف علی ملة غیر الاسلام فھو کما قال ولیس علی ابن آدم نذر فیما لا یملك ومن قتل نفسه بشیٔ فی الدنیا عذب به یوم القیامة ومن لعن مومنا فھو کقتله ومن کفر مومنا فھو کقتله۔ (بخاری۔ عن ثابت ابن ضحاکؓ)

کہ جو شخص مذہب اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی ہوجاتا ہے اور انسان پر ایسی نذر کا پورا کرنا لازم نہیں ہے جو اُس کی ملک اور قدرت سے باہر ہو۔ جو شخص کسی چیز سے خودکشی کرتا ہو قیامت کو اُسی چیز سے اُسکو عذاب دیا جائیگا اور جو کسی مسلمان پر لعن کرتا ہو تو وہ اُس کے قتل کے برابر ہے اور جو کسی مسلمان کی تکفیر کرے تو وہ بھی اُسکے قتل کے مثل ہے

۳۰۹۔ ان رسول اللہ صلعم قال ایما رجل قال لاخیه کافر فقد باء احدھما (بخاری۔ عن عبداللہ ابن عمرؓ)

۳۰۹۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے تو اُن دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

## باب تکلیف مالا یطاق

۳۱۰۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

۳۱۰۔ خدا تعالےٰ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اُسیقدر جسکے اُٹھانیکی اُسکو طاقت ہو۔ جسنے اچھے کام کئے تو اُنکا نفع بھی اُسی کیلئے ہے جسنے بُرے کام کئے (اُنکا وبال بھی) اُسی پر۔ اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہمکو (اُسکے وبال میں) نہ پکڑ۔ اور اے ہمارے پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے ہوگذرے ہیں جسطرح اُنپر تونے (اُنکے گناہوں کی پاداش میں احکام سخت کا) بار ڈالا تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال۔ اور اے ہمارے پروردگار

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
(سورہ بقر- رکوع ۴۰- آیت ۲۸۶)

اتنا بوجھ جس (کے اٹھانیکی) ہم میں طاقت نہیں ہم سے نہ اٹھوا- اور ہمارے قصوروں سے درگذر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر- اور ہم پر رحم فرما- تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے- تو ان لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر-

۳۱۱- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
(سورہ اعراف- رکوع ۵- آیت ۴۲)

۳۱۱- اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام بھی کئے- اور ہم تو کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالا ہی نہیں کرتے- یہی لوگ جنتی ہونگے کہ اسمیں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے-

۳۱۲- وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ
(سورہ مومنون- رکوع ۴- آیت ۶۲)

۳۱۲- اور ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھکر اسپر بوجھ نہیں ڈالتے- اور ہمارے پاس (لوگوں کے اعمال کا) رجسٹر ہے جو برابر ٹھیک (حال ٹھیک) بتاتا ہے اور لوگ اس سے اطمینان رکھیں کہ کسیطرح انکی حق تلفی نہ ہوگی-

# بَابُ التَّمَادُح

۳۱۳- قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم لَا تُطْرُوْنِيْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰى ابْنَ مَرْيَمَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ- (مشکوٰۃ- عن عمرؓ)

۳۱۳- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ حد سے زیادہ میری تعریف نہ کرو جیسے کہ عیسائیوں نے ابن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا ہے- میں صرف اللہ کا بندہ اور رسول ہوں-

۳۱۴- اَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۱۴- رسول اللہ صلعم کے سامنے ایک شخص کا ذکر ہوا- دوسرے نے اسکی خوب

فاثنى عليه رجل خيرا فقال النبي صلعم ويحك قطعت عنق صاحبك يقوله مرارا ان كان احدكم مادحا لا محالة فليقل احسب كذا وكذا ان كان يرى انه كذلك وحسيبه الله ولا يزكي على الله احدا۔ (رواه البخاري عن عبدالرحمن بن ابي بكرة)

تعریف کی آپ نے فرمایا کہ افسوس تو نے اپنے یار کی گردن کاٹ دی اور بار بار اس کو فرماتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی کسی کی تعریف ہی کرے تو یہ کہے کہ میں ایسا ایسا خیال کرتا ہوں اگر وہ اس کو ایسا ہی سمجھتا ہے اور اللہ اسکو خوب سمجھتا ہے اور خدا سے زیادہ کسی کی تعریف نہ کرے۔

۳۱۵ - سمع النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يثني على رجل ويطريه فقال النبي صلعم اهلكتم او قطعتم ظهر الرجل۔ (رواه البخاري عن ابي موسى)

۳۱۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مبالغہ سے دوسرے کی تعریف کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ تم نے اسکو ہلاکت میں ڈالدیا یا اسکی کمر توڑ دی۔

۳۱۶ - عن الاسود بن سريع قال اتيت النبي صلعم فقلت يا رسول الله قد مدحت الله بمحامد ومدح واياك فقال اما ان ربك يحب الحمد فجعلت انشده فاستاذن رجل طوال اصلع فقال النبي صلعم اسكت فدخل فتكلم ساعة ثم خرج فانشدته ثم جاء فسكتني

۳۱۶ - اسود ابن سریع کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد لکھی اور آنجناب کی نعت بھی آپ نے فرمایا کہ تیرا رب تعریف کو پسند کرتا ہے اور میں نے اشعار پڑھنے شروع کئے کہ ایک شخص دراز قامت جسکی پیشانی کے بال اڑے ہوئے تھے آنے کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرم نے مجھ سے فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ۔ وہ شخص تھوڑی دیر باتیں کرکے چلا گیا میں نے پھر پڑھنا شروع کیا وہی پھر

ثم خرج فعل ذلك مرتين او
ثلاثا فقلت من هذا الذي
سكتني له قال هذا رجل
لا يحب الباطل (ادب مفرد عن الاسود بن سريع)

اور رسول اللہ نے مجھکو خاموش کر دیا وہ تین
مرتبہ ایسا ہی ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
یہ کون شخص ہے جسکے لئے آپ نے مجھے چپ کر دیا تھا
آپ نے فرمایا کہ یہ شخص جھوٹ کو پسند نہیں کرتا۔

۳۱۷ - قال قام رجل
يثني على امير من الامراء فجعل
المقداد يحثي في وجهه التراب
وقال امرنا رسول الله صلعم
ان نحثي في وجوه المداحين
التراب - (ادب المفرد - عن ابي معمر)

۳۱۷ - ابی معمر کہتے ہیں کہ ایک شخص
امراء میں سے کسی کی تعریف کرتا تھا کہ مقداد
نے اس کے منہ پر خاک پھینکنی شروع
کی اور کہا کہ رسول اللہ نے ہم کو حکم دیا ہے
کہ تعریف کرنے والوں کے منہ پر
خاک ڈالا کرو۔

۳۱۸ - ان رجلا كان
يمدح رجلا عند ابن عمر فجعل
ابن عمر يحثو التراب نحو فيه وقال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا رأيتم المداحين فاحثوا
في وجوههم التراب (عن عطا ابن رباح)

۳۱۸ - ایک شخص ابن عمر کے سامنے
کسی کی تعریف کرنے لگا انھوں نے اسکے
منہ کی طرف خاک پھینکنی شروع کی اور کہا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جب تم مدح کرنیوالوں کو دیکھو تو ان
کے منہ پر خاک ڈالو۔

# بَابُ التَّمَوُّلْ

۳۱۹ - وَاللّٰهُ فَضَّلَ
بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ
فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ

۳۱۹ - اور خدا ہی نے تم میں سے بعض
کو بعض پر روزی میں برتری (یعنی زیادہ روزی)
دی ہے تو جنکو زیادہ روزی دی گئی ہے (وہ) اپنی

رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ
اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝ وَيَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا
لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ
مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ
مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ
يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

روزی لوٹا کر اپنے زیر دستوں (یعنی نوکروں غلاموں
کو) نہیں دیدیا کرتے کہ روزی میں ان (سب کا)
حصہ برابر ہو تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمتوں کے منکر
ہیں۔ اور تم ہی میں سے خدا نے تمھارے لئے
(تمھاری) بیبیوں کو پیدا کیا اور اسی طرح تمھاری
بیبیوں سے تمھارے لئے تمھارے بیٹوں اور پوتوں
کو پیدا کیا اور تمکو اچھی (اچھی) چیزیں کھانیکو دیں تو کیا
(یہ لوگ بالکل) جھوٹے (معبودوں کے منعم ہونیکا)
یقین کرتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں
(حالانکہ واقع میں منعم وہی ہی) اور خدا کے سوا اُن (معبودوں)
کی پرستش کرتے ہیں جو آسمان و زمین سے اُنکو رزق دینے کا
کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اور نہ (ایسے اختیار پر) دسترس
پا سکتے ہیں۔ تو دنیا کے بادشاہوں کے قیاس پر خدا کے
لئے مثالیں تصنیف نکرو (ٹھیک مثال کا دینا) اللہ
کو معلوم ہی اور تمکو معلوم نہیں۔ ایک مثال خدا تعالیٰ
بیان فرماتا ہی کہ ایک غلام ہی دوسرے کی ملک جو کسی بات
کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ایک (دوسرا) شخص ہے
(خود مختار) جسکو ہمنے اپنے پاس سے اچھی (معقول)
روزی دے رکھی ہی اسمیں چپ چپاتے اور کھلے
(خزانے جسطرح چاہتا ہی) خرچ کرتا ہی، تو کیا (ایسے
دو شخص) برابر ہو سکتے ہیں (یہ مثال سنکر مشرکین

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

(سورہ نحل - رکوع ۱۰ - پارہ ۱۴)

ضرور بول اٹھینگے کہ نہیں برابر ہو سکتے تو اے پیغمبر تم اُنسے کہو) الحمد للہ - مگر اُن لوگوں کا حال یہ ہو کہ اکثر بہتیرے نہیں سمجھتے - اور خدا ایک دوسری مثال دیتا ہے کہ دو آدمی (ہیں) ایک گونگا اور گونگا ہونیکے علاوہ پیدایشی غلام (کہ خود) کچھ نہیں کرسکتا اور (گونگے ہونے کی وجہ سے) وہ اپنے آقا کا بار خاطر بھی ہو کہ جہاں کہیں اُسکو بھیجے اُس سے کچھ بھی ٹھیک نہیں بن آتا - کیا ایسا غلام اور وہ شخص (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں کو) حدّ اعتدال پر قائم رہنے کو کہتا ہو اور خود بھی (اعتدال یعنی انصاف کی) سیدھے رستے پر قائم ہے -

۳۲۰ - قال رسول اللّٰہ صلعم لیس الغنی عن کثرۃ العرض ولکن الغنی غنی النفس - (مشکوۃ - عن ابی ہریرۃ)

۳۲۰ -- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غنا یعنی تموّل کثرتِ مال سے نہیں بلکہ غنا دل کے غنی ہونے سے ہے -

۳۲۱ - قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم - ان اللّٰہ یحب العبد التقی الغنی الخفی (مشکوۃ)

۳۲۱ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مالدار متقی - مہربانی کرنیوالے بندے سے محبت رکھتا ہے -

۳۲۲ - قال النبی صلعم من سعادۃ المرء المسکن الواسع والجار الصالح والمرکب الهنیٔ

(ادب المفرد - عن نافع بن عبد الحارث)

۳۲۲ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اُس کے پاس مکان وسیع ہو، اور پڑوسی نیک بخت ہو - اور سواری عمدہ ہو -

۳۲۳ - خیرکم من لم یترک

۳۲۳ - تم میں بہتر وہ ہے جو دنیا کی وجہ سے

اٰخرتہ لدنیاہ ولا دنیاہ لاٰخرتہ ولم یکن کلاً علی الناس (کنز العمال عن انسؓ)

اپنے دین کو چھوڑے اور نہ دنیا کو آخرت کی وجہ سے اور لوگوں کے ذمہ بار نہ ہو یعنی اپنے اخراجات کا بار لوگوں پر نہ ڈالے۔

۳۲۴- ان الفاقۃ لاصحابی سعادۃ وان الغنا للمؤمن فی اٰخر الزمان سعادۃ (کنز العمال عن ...)

۳۲۴- فاقہ میرے اصحاب کے لئے باعثِ خوش نصیبی ہے اور آیندہ زمانے میں مالداری مومن کے لئے خوش نصیبی ہے۔

۳۲۵- نعم العون علی تقوی اللہ المال۔ (کنز العمال عن جابرؓ)

۳۲۵- مال سب سے زیادہ پرہیزگاری کا مددگار ہے۔

۳۲۶- لا خیر فمن لا یحب المال یصل بہ رحمہ ویودی بہ امانتہ ویستغنی عن خلق ربہ (کنز العمال- عن انس رضؓ)

۳۲۶- اُس میں کچھ خوبی نہیں ہے جو مال سے محبت نہیں رکھتا تاکہ صلۂ رحم بجا لائے اور امانت ادا کرے اور مال کے سبب سے مخلوق کا حاجتمند نہ رہے۔

# بَابُ التَّوَاضُعِ

۳۲۷- اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّہِمْ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورہ ہود- رکوع ۲)

۳۲۷- جو لوگ ایمان لائے اور (ایمان کے علاوہ اُنھوں نے) اچھے کام بھی کئے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی کرتے رہے یہی لوگ جنتی ہیں کہ جنت میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے۔

۳۲۸- وَاخْفِضْ جَنَاحَکَ لِمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (سورہ حجر)

۳۲۸- اور مسلمانوں سے (گو کیسے ہی غریب ہوں ہمیشہ) جُھک کر ملنا۔

۳۲۹- وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ

۳۲۹- اور زمین میں اکڑ کر نہ چلا کر (اس دھاکے کے ساتھ چلنے سے) تو زمین کو تو نہیں

الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ (سورۂ بنی اسرائیل۔ رکوع ۴۔ آیت ۳۷)

پھاڑ سکیگا اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی لمبائی کو پہونچ سکیگا۔

۳۳۰۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ (سورۂ فرقان۔ رکوع ۶۔ آیت ۶۳ و ۶۴)

۳۳۰۔ اور خدائے رحمٰن کے (خاص) بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلیں اور جب جاہل اُن سے (جہالت کی) باتیں کرنے لگیں تو (اُنکو) سلام کریں (اور الگ ہو جائیں) اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کریں اور (دست بستہ) کھڑے رہیں (یعنی نماز پڑھیں)

۳۳۱۔ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ (سورۂ قصص۔ رکوع ۹۔ آیت ۸۳)

۳۳۱۔ (دُنیا کی نعمتیں تو ہر کس و ناکس کو ملجاتی ہیں مگر) یہ آخرت کا گھر ہے (جس کی نعمتوں) کو ہمنے اُن لوگوں کیلئے (خاص) کر رکھا ہے جو دنیا میں کسی طرح کی شیخی نہیں چاہتے اور نہ فساد کے (خواہاں ہیں) اور انجام (بخیر تو)

۳۳۲۔ قال عمر وھو علی المنبر یا ایھا الناس تواضعوا فانی سمعت رسول اللہ یقول من تواضع للہ رفعہ اللہ فھو فی نفسہ صغیر وفی اعین الناس عظیم ومن تکبر وضعہ اللہ فھو فی اعین الناس صغیر وفی نفسہ کبیر حتی لھو اھون علیھم من کلب او خنزیر۔ (مشکوٰۃ۔ عن عمرؓ)

۳۳۲۔ حضرت عمرؓ نے جبکہ وہ ممبر پر بیٹھے فرمایا کہ اے لوگو تواضع اختیار کرو کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص خالصاً للہ تواضع اختیار کرتا ہے خدا تعالےٰ اُسکا درجہ بلند کرتا ہے وہ اپنے خیال میں چھوٹا ہوتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا۔ اور جو تکبّر کرتا ہے لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہوتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے یہانتک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں کتّے خنزیر سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

**۳۳۳** - ان رسول الله صلعم قال ان الله اوحی الیّ ان تواضعوا حتی لا یفخر احد علی احد ولا یبغی احد علی احد - (مشکوٰۃ عن عیاض رضہ)

**۳۳۳** - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے مجھکو وحی بھیجی ہے کہ تم تواضع یعنی فروتنی اختیار کرو کہ کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے -

**۳۳۴** - قال رسول الله صلعم الحسب المال والکرم التقوی (مشکوٰۃ عن سمرۃ)

**۳۳۴** - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مال سے ہے اور بزرگی پرہیزگاری سے ہے

**۳۳۵** - قال رسول الله صلعم عینان لا تمسهما النار عین بکت من خشیة الله وعین باتت تحرس فی سبیل الله (مشکوٰۃ عن ابن عباس رضہ)

**۳۳۵** - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو آنکھیں ایسی ہیں جنکو نار جہنم نہ چھوئیگی ایک وہ آنکھ ہے جو اللہ کے خوف سے آنسو بہائے دوسری وہ ہے جو خدا کی راہ میں نگہبانی کرے -

**۳۳۶** - عن النبی صلعم ان من التواضع لله الرضاء بالدون من المجلس - (احیاء العلوم)

**۳۳۶** - رسول اکرم صلعم سے روایت ہے کہ خالصۃً للہ تواضع اختیار کرنے میں یہ بھی داخل ہے کہ مجالس میں سب سے حقیر جگہ بیٹھنے پر رضامند ہو -

**۳۳۷** - قال النبی صلعم ما نقص مال من صدقة وما زاد الله رجلا بعفو الا عزا وما من احد تواضع لله الا رفعه الله

**۳۳۷** - رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے آدمی کی عزت ہی زیادہ ہوتی ہے اور جو اللہ کے واسطے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالےٰ اسکا مرتبہ بڑھاتا ہے -

**۳۳۸** - یا عائشةُ تواضعی فان الله عز وجل یحب المتواضعین ویبغض المتکبرین - (کنز العمال عن عائشہ رضہ)

**۳۳۸** - اے عائشہؓ تواضع اختیار کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ تواضع کرنیوالوں سے الفت رکھتا ہے اور تکبر کرنیوالوں سے عداوت رکھتا ہے -

**۳۳۹**۔ من تواضع للّٰہ رفعہ اللّٰہ ومن اقتصد اغناہ اللّٰہ ومن ذکر اللّٰہ احبّہ اللّٰہ (کنز العمال عن)

**۳۳۹**۔ جو خالصًا للہ تواضع اختیار کرے اللہ تعالیٰ اُسکا درجہ بڑھا دیتا ہے اور جو میانہ روی اختیار کرے اُسے غنی کر دیتا ہے اور جو اللہ کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس سے الفت کرنے لگتا ہے۔

**۳۴۰**۔ من التواضع ان یشرب الرجل من سؤر اخیہ من شرب من سؤر اخیہ رفعت لہ سبعون درجۃ ومحیت عنہ سبعون خطیئۃ وکتب لہ سبعین حسنۃ (کنز العمال)

**۳۴۰**۔ اپنے بھائی مسلمان کا جھوٹا پینا تواضع میں داخل ہے۔ جو اپنے بھائی کا جھوٹا پیتا ہے ستّر درجہ برتری اُسکو دیجاتی ہے اور ستّر خطائیں اُس کی معاف کی جاتی ہیں اور ستّر بھلائیاں اُس کے لئے لکھ دی جاتی ہیں۔

له مسلمانوں کو ان میں حدیث پر عمل زیادہ بیانہ روی اختیار کرنا اور فضول خرچی سے بچنا چاہیے ۱۲ مترجم

# بابُ التّوکّل

**۳۴۱**۔ اِذْ ھَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔
(سورۂ آل عمران۔ رکوع ۱۳۔ آیت ۱۲۲)

**۳۴۱**۔ یہ اُسی وقت کا واقعہ ہے کہ تم میں سے دو گروہوں نے ہمت ہار دینی چاہی۔ مگر (سنبھل گئے کیونکہ) اللہ اُن کی مدد پر تھا اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

**۳۴۲**۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۔ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ

**۳۴۲**۔ تو تم (اپنی جبلّی عادت کیوں چھوڑو اس جنگ احد کے معاملے میں بھی) اُن کے قصور معاف کرو اور (خدا سے بھی) اُن کے گناہوں کی مغفرت چاہو۔ اور معاملات (صلح و جنگ میں (بدستور سابق) اُنکو شریک مشورہ کر لیا کرو پھر (مشورہ کیے بعد) تمہارے دل میں ایک بات ٹھن جائیگی

وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

(سورۂ آل عمران - رکوع ۱۷ - آیت ۱۵۹، ۱۶۰)

تو بے تامل کر گزرو مگر) بھروسا خدا ہی پر رکھنا (مسلمانو) اگر خدا تمہاری مدد پر ہے تو پھر کوئی بھی تم پر غالب آنیوالا نہیں، اور اگر وہ تمکو چھوڑ بیٹھے تو اُسکے (چھوڑنے کے) پیچھے (دوسرا) کون ہے جو تمہاری مدد کو کھڑا ہو، اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

۳۴۳- قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ (سورہ توبہ - رکوع ۷ - آیت ۵۱)

۳۴۳- اے پیغمبر (تم ان لوگوں سے کہدو) کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے اُس کے سوا (کوئی اور) مصیبت تو ہمکو پہونچ سکتی نہیں وہی ہمارا کارساز ہے، اور مسلمانوں کو چاہئے کہ بس اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

۳۴۴- وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

(سورہ ابراہیم - رکوع دوم - آیت ۱۲)

۳۴۴- اور ہمارے لئے کیا (عذر ہو سکتا) ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ ہمارے یہ طریقے (جن پر ہم چل رہے ہیں) اُسی نے ہمکو بتائے اور جیسی جیسی ایذائیں تم ہمکو پہونچاتے رہے ہو (اب تک بھی ہمنے اُنپر صبر کیا اور آئندہ بھی) ہم ضرور اُنپر صبر کرتے رہینگے۔ اور توکل کرنیوالوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں

۳۴۵- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ (سورہ عنکبوت - رکوع ششم - آیت ۵۸، ۵۹)

۳۴۵- اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل بھی کئے اُنکو ہم بہشت کے بالاخانوں میں جگہ دینگے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہونگی (اور وہ) اُنمیں ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے۔ نیک عمل کرنیوالے جنہوں نے (دنیا میں) صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کا (بھی کیا ہی) اچھا اجر ہے۔

۳۴۶ - اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ○ (سورہ تغابن)

۳۴۶ - اللہ ہی ہے سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں پس مسلمانوں کو لازم ہے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

۳۴۷ - وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ○ (سورہ طلاق - آیت ۳)

۳۴۷ - جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھیگا تو خدا اُسکی مشکلات کے حل کرنے کو کافی ہے، بیشک جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہ اُسکو پورا کرکے رہتا ہے (اور) اللہ نے ہر چیز کا اندازہ ٹھیرا رکھا ہے

۳۴۸ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدخل الجنۃ من امتی سبعون الفا بغیر حساب ھم الذین لا یسترقون ولا یتطیرون وعلی ربھم یتوکلون - (مشکوٰۃ - ابن عباسؓ)

۳۴۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت کے ستر ہزار آدمی بے حساب لئے جنت میں داخل ہونگے اور اُنمیں وہ لوگ ہونگے جو چوری نہ کرتے ہوں اور فال نہ لیتے ہوں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہوں۔

۳۴۹ - قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما یرزق الطیر تغدو خماصا وتروح بطانا۔ (ترمذی - ابن ماجہ)

۳۴۹ - حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ مینے رسول اللہ صلعم سے سُنا کہ آپ فرماتے تھے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ رکھو تو اسطرح تمکو روزی پہونچائے جیسے جانوروں کو پہونچاتا ہے کہ صبح کو بھوکے جاتے ہیں شام کو پیٹ بھر آتے ہیں۔

---

عنہ - یعنی جسطرح جانور متوکلاً علی اللہ چلے جاتے ہیں اور جانیکے وقت اُنکو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ اُنکو کہاں سے روزی ملیگی - مگر جب وہ خدا پر بھروسہ کرکے تلاش میں مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ اُنکا رزق اُنکو پہونچا دیتا ہے اِسی طرح جو لوگ اللہ پر بھروسہ کرکے اپنی روزی تلاش کرتے ہیں اُنکو روزی کہیں نہ کہیں جگہ سے ضرور ملجاتی ہے - اِس حدیث شریف سے تدابیر کرنے اور جدوجہد کرکے روزی کمانیکی نفی نہیں نکلتی بلکہ یہ تلقین ہے کہ اُسی حاکم، بادشاہ، امیر، اور

۳۵۰ - من سرہ ان یکون اقوی الناس فلیتوکل علی اللہ - (کنز العمال)

۳۵۰ - جسکی یہ خواہش ہو کہ وہ سب سے قوی ہو جاوے اُسکو لازم ہو کہ اللہ پر بھروسہ رکھے۔

۳۵۱ - التوکل بعد الکیس موعظۃ - (کنز عن عابد)

۳۵۱ - سوچ سمجھ کے بعد توکل کرنا نصیحت ہے۔

# باب التھمۃ والبھتان

۳۵۲ - وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْٓئَۃً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِہٖ بَرِیْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُھْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ۝ (سورۂ نسا - رکوع ۱۶ آیت ۱۱۲)

۳۵۲ - جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو پھر وہ اپنے قصور کو کسی بیگناہ پر تھوپ دے تو اُسنے بہتان اور گناہ صریح (کا بوجھ اپنی گردن پر) لادا۔

۳۵۳ - اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ یَّوْمَ تَشْھَدُ عَلَیْھِمْ اَلْسِنَتُھُمْ وَاَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ (سورۂ نور - رکوع سوم آیت ۲۳ و ۲۴)

۳۵۳ - جو لوگ پاکدامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں جو (بیچاریاں) ایسی باتوں سے محض بیخبر (ہیں اور) ایمان رکھتی ہیں - (ایسے لوگ) دُنیا اور آخرت (دونوں) میں ملعون ہیں - اور (قیامت کے دن) انکو بڑا (سخت) عذاب ہوگا - جبکہ اِنکے مقابلے میں انکی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور پاؤں اُنکے اعمال کی گواہی دینگے۔

۳۵۴ - وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ

۳۵۴ - اور جو لوگ مسلمان مردوں اور عورتوں کو بے اِسکے کہ اُنھوں نے قصور کیا ہو

---

جائداد وغیرہ پر تکیہ نکرو بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو جسطرح وہ جانوروں کو اُنکے تلاش کرنے پر بدون کسی کے احسان کے روزی پہونچاتا ہے اِسیطرح تمکو بھی بغیر کسیکی منت اور احسان کے روزی پہونچاویگا اور کسی انسان کے ممنون و مشکور بننے کی ضرورت نہ ہوگی۔

مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝
(سورہ احزاب - رکوع ہفتم - آیت ۵۸)

(ناحق کی تہمت لگاکر) ایذا دیتے ہیں تو (وہ جھوٹا)
طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن پر)
لیتے ہیں۔

۳۵۵ - يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ
عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا
وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ
اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ
يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (سورۂ ممتحنہ رکوع ۲ آیت ۱۲)

۳۵۵ - اے پیغمبر جب تمھارے
پاس مسلمان عورتیں آئیں (اور) تم سے اس پر بیعت
کرنی چاہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں ٹھیرائینگی
اور نہ چوری کرینگی اور نہ بدکاری کرینگی اور نہ دختر کشی
کرینگی اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان بنا کر
کھڑا کرینگی اور نہ نیک کاموں (جنکے کرنیکا تم حکم دو)
تمھاری حکم عدولی کرینگی تو (اسطرح پر) تم اُنسے بیعت لے لیا
کرو، اور خدا کی جناب میں اُن کی مغفرت کی دعا کرو
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۵۶ - سمعت رسول اللہ
صلعم يقول من حالت شفاعته دون
حد من حدود الله فقد ضاد الله
ومن خاصم فی باطل وهو يعلمه لم يزل
فی سخط الله تعالیٰ حتی ينزع ومن
قال فی مؤمن ما ليس فيه اسكنه
الله ردغة الخبال حتی يخرج مما قال
وفی رواية للبيهقی من اعان علی
خصومة لا يدری احق ام باطل

۳۵۶ - عبداللہ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ کو کہتے ہوئے سُنا کہ جسکی سفارش اجرای حدود
الٰہی میں حائل ہو یعنی کسی مجرم کی سفارش کرے
تاکہ وہ سزائے شرعی سے بچ جاوے تو وہ سفارش کرنیوالا
خدا تعالےٰ سے مخاصمت کرتا ہے اور جو شخص دیدہ و دانستہ
باطل یعنی ناحق امر پر جھگڑا کرتا ہو وہ خدا تعالےٰ کے غصہ میں
مبتلا رہتا ہے جبتک اُس سے باز نہ آئے اور جو شخص کسی
مسلمان کے حق میں ایسی باتیں کہے جو اُسمیں نہیں ہیں تو اللہ تعالےٰ
اُسکو دوزخیوں میں جگہ دیتا ہے جبتک وہ اُس سے باز نہ آئے اور بیہقی

فهو في سخط الله حتى ينزع۔ (ادب مفرد۔ عبد اللہ)

کی روت میں ہے کہ جو شخص ناحق تنازعہ میں مدد کرتا ہو جسکے حق اور باطل ہونیکا اسکو علم نہیں ہے وہ اللہ کے غضب میں گرفتار رہتا ہے جب تک اُس سے باز نہ آئے

۳۵۷- قال رسول اللہ صلعم وحوله عصابة من اصحابه بايعوني على ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصوا في معروف فمن وفى فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب به في الدنيا فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك شئ ثم ستره الله عليه فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك (مشکوٰۃ عن عبادہ بن الصامت)

۳۵۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ایک گروہ صحابہ کا موجود تھا فرمایا کہ مجھسے اِس شرط پر بیعت کرو کہ اللہ کا شریک کسیکو نہ کرو گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے اور نہ دیدہ و دانستہ کسی پر اتہام لگاؤ گے اور نہ نیک کام میں میری نافرمانی کرو گے۔ پس جو اِس عہد کو پورا کریگا اسکو اُسکا اجر اللہ کے ہاں سے ملیگا اور جو اِن گناہوں سے کسی میں مبتلا ہوا اور دُنیا ہی میں اُسکو سزا ملجاوے تو اُسکا کفارہ ہوگیا اور جو مبتلا ہوا اور خدا نے اُسکی پردہ پوشی کی اُسکا معاملہ خدا تعالےٰ سے ہے خواہ معاف کرے یا سزا دے۔ اور ہم سب نے اِسپر بیعت کی۔

۳۵۸- قال رسول اللہ صلعم اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله وما هن. قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله الا بالحق واكل الربوا واكل مال اليتيم والتولي عن الزحف وقذف المحصنت الغفلت المؤمنت۔

۳۵۸- رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ سات چیزیں ہلاک کرنیوالی ہیں اُنسے بچتے رہو صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپنے فرمایا کہ اللہ کا شریک کسیکو بنانا اور جادو کرنا اور جسکے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کردیا ہو اُسکو ناحق قتل کرنا اور سود خواری اور یتیم کا مال کھانا اور کفار کے مقابلے میں لڑائی میں سے بھاگنا اور مسلمان بھولی بھالی پاکدامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا۔

۳۵۹- من بهت مؤمنا او مؤمنة

۳۵۹- جو شخص کسی مسلمان مرد یا مسلمان

او قال فیہ ما لیس فیہ اقامہ اللہ عزوجل یوم القیمۃ علی تل من النار حتی یخرج مما قال فیہ۔

عورت پر بہتان لگائے یا اسکو ایسے عیوب سے منسوب کرے جو اسمیں نہیں ہیں خدا تعالیٰ قیامت کے روز اسکو آگ کے ٹیلے پر کھڑا کریگا جبتک وہ اس سے باہر آئے جو اسکے حق میں کہا تھا۔

# باب الجهد والسعی

۳۶۰ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (سورہ مائدہ)

۳۶۰ - اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس تک پہونچنے کے ذریعے تلاش کرتے رہو اور اللہ کی راہ میں جان لڑا دو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۳۶۱ - وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ انعام - رکوع ۱۶ آیۃ ۱۳۲)

۳۶۱ - اور (جیسے جیسے) عمل کئے ہیں انھیں (عملوں) کی رو سے (لوگوں کو) درجے ہونگے، اور جو کچھ کہ لوگ دنیا میں کر رہے ہیں تمھارا پروردگار اس سے بیخبر نہیں۔

۳۶۲ - وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ ھٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (سورہ حج - رکوع)

۳۶۲ - اور اللہ (کی راہ) میں کوشش کرو جیسا کہ اسکی راہ میں کوشش کرنیکا حق ہے، اسی نے تم کو (دنیا کے لوگوں میں سے) انتخاب فرمایا اور دین (کے بارے) میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی (تمھارے لئے وہی) دین (تجویز کیا جو تمھارے) باپ براہیم کا (تھا)، اسی (خدا) نے اگلی (کتابوں میں) پہلے تمھارا نام مسلمان رکھا (یعنی فرمانبردار بندے) اور اس قرآن میں (بھی) تاکہ رسول تمھارے مقابلہ میں گواہ ہوں اور تم دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔ تو نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ ہی کا سہارا پکڑو، وہی تمھارا کارساز ہے تو (کیا ہی)

۳۶۳ - وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (سورہ زمر رکوع)

۳۶۳ - اور ہر شخص کو اسکے اعمال کی پوری جزا دیجائیگی اور اللہ تعالیٰ انکے افعال سے خوب واقف ہے

۳۶۴- اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ○ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ○ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ○ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ○ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى ○ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ○ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ○ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ○ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ○ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ○ (سورہ نجم۔ رکوع ۳)

۳۶۴- (اے پیغمبر) بھلا تم نے اُس شخص (کے حال) پر (بھی) نظر کی جس نے (تمھاری نصیحت سے) رُوگردانی کی اور تھوڑا سا (راہ خدا میں) دے کر پھر (پتھر کی طرح) سخت ہو گیا۔ کیا اُسکے پاس علم غیب ہے کہ اُسکو (اپنا انجام) دکھائی دے رہا ہے۔ کیا اُسکو اُن (باتوں) کی خبر نہیں پہونچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں (لکھی ہوئی) ہیں اور نیز ابراہیم کے صحیفوں میں جنھوں نے (اپنی زندگی میں حق بندگی پورا) پورا ادا کیا (ان صحیفوں میں یہ لکھا ہے) کہ کوئی (شخص) دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ اپنی گردن پر نہیں لیگا اور یہ کہ انسان کو اُتنا ہی ملیگا جتنی اُسنے کوشش کی اور یہ کہ

۳۶۵- رأيت عليًّا اشترى تمرًا بدرهم فحمله في ملحفته فقلت له او قال له رجل احمل عنك يا امير المؤمنين قال لا ابو العيال احق ان يحمل

۳۶۵- میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا کہ اُنھوں نے ایک درم کی کھجوریں خریدیں اور اپنی چادر میں اُٹھا لیں۔ میں نے یا کسی اور شخص نے عرض کیا کہ یا امیر المومنین میں آپکا بوجھ اُٹھا لوں آپ نے فرمایا کہ نہیں عیالدار پر یہ حق ہے کہ وہ اپنا بوجھ خود اُٹھائے

۳۶۶- عن نافع انه سمع ابن عمر قال لاخ له خرج من الوهط ايعمل عمالك قال لا ادري قال اما لو كنت ثقفيا لعلمت ما يعمل عمالك ثم التفت الينا فقال ان الرجل اذا عمل مع

۳۶۶- نافع نے عبداللہ ابن عمر کو سُنا کہ وہ اپنے بھائی سے جو باغ سے آرہے تھے دریافت کرتے تھے کہ کیا تمھارے کاریگر کام کرتے ہیں اُنھوں نے کہا مجھے معلوم نہیں ابن عمر نے کہا اگر تم ثقفی ہوتے تو جو کام تمھارے عامل کرتے ہیں تم بھی کرتے پھر ہماری طرف متوجہ

داره وقال ابو عاصم مرة فى ماله كان عاملاً من عمال الله عز وجل - (ادب مفرد عن نافع)

ہو کر کہا کہ جو شخص اپنے کارندوں کے ساتھ کام کرتا ہے وہ خدا تعالےٰ کے عاملوں میں شمار ہوتا ہے

۳۶۷- ان عمر بن الخطاب جاء يستأذن عليه يوماً فاذن له ورأسه فى يد جارية له ترجله فنزع رأسه فقال عمرؓ دعها ترجلك فقال امير المؤمنين لو ارسلت الى جئتك قال عمر انما الحاجة لى -

(ادب المفرد - عن زيد بن ثابتؓ)

۳۶۷- حضرت عمرؓ ایک روز زید بن ثابت کے پاس آئے اور اندر آنے کی اجازت چاہی انکو اجازت دی گئی وہ اندر آئے تو انکی لونڈی بالوں کو درست کر رہی تھی انھوں نے اپنا سر اسکے ہاتھوں سے علحدہ کر لیا حضرت عمرؓ نے کہا اُسے بال درست کرنے دو بیٹے کہا کہ اگر امیر المومنین کسی آدمی کو بھیجدیتے تو میں حاضر ہوتا حضرت عمر نے کہا کہ کام تو میرا تھا یعنی مجھی کو آنا چاہئے

۳۶۸- سالت عائشةؓ ما كان النبى صلى الله عليه وسلم يصنع فى البيت قالت كان فى مهنة اهله فاذا سمع الاذان خرج - (بخاری - عن الاسود بن یزیدؓ)

۳۶۸- میں نے عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا کہ حضرت رسول مقبول اپنے گھر میں کیا کیا کرتے رہتے تھے انھوں نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کا کام کرتے تھے جب اذان سنتے تھے باہر تشریف لیجاتے تھے۔

---

## قد تم الجزء الاول من كتاب الاخلاق المحمدية ويتلوه الجزء الثانى ان شاء الله تعالى

---